© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تحویلی جداول اوران کے متعلقات

تقویمی اورتوقیتی مباحث

پروفیسر ظفر احمد

تقدیم

توقیتی مباحث کو سمجھنے میں سہولت کے لیے دوسرے گزشتہ مقالے میں ہجری تقویم کو عیسوی میں اور عیسوی تقویم کو ہجری میں بدلنے کے لیے اعشاری نظام پر مبنی تحویلی قواعد مع امثلہ و دیگر متعلقات بتائے جا چکے ہیں۔ شمسی اور قمری سالوں، اسی طرح قمری مہینوں کی دنوں میں اوسط مدت میں صحیح اعداد کے ساتھ عمل میں کسور سے بھی واسطہ پڑتا ہے۔ کسور کے بغیر اگر تحویلی عمل مطلوب ہو تو عیسوی اور ہجری سالوں کے ایسے ادوار لینے ہوں گے جن کی دنوں میں مدت بہت ہی معمولی فرق کے ساتھ باہم یکساں ہو۔ دورِ حاضر کی عیسوی تقویم کو گریگورین عیسوی تقویم سے موسوم کیا جاتا ہے۔ گریگورین عیسوی سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۶۵ء۲۴۲۵ دن ہوتی ہے۔ اس حساب سے ۳۹۱ گریگورین عیسوی سالوں کی دنوں میں مدت (۳۹۱ × ۳۶۵ء۲۴۲۵) = ۱۴۲۸۰۹ء۸۱ دن ہوتی ہے۔ ہجری تقویم خالص قمری تقویم ہے۔ قمری سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۵۴ء۳۶۷۰۶ دن ہوتی ہے۔ اس حساب سے ۴۰۳ ہجری سالوں کی دنوں میں مدت (۴۰۳ × ۳۵۴ء۳۶۷۰۶) = ۱۴۲۸۰۹ء۹۲ دن برآمد ہوتی ہے، جو ۳۹۱ گریگورین عیسوی سالوں کی دنوں میں مدت سے بہ قدر (۱۴۲۸۰۹ء۹۲ - ۱۴۲۸۰۹ء۸۱) = ء۱۱ دن = (ء۱۱ × ۲۴) = ۲ء۲۴ یعنی دو گھنٹے اور کوئی انتالیس منٹ زائد ہے، لہٰذا (۱ تقسیم ء۱۱ × ۳۹۱) = ۳۵۵۴ء۵۴ یعنی کوئی ۳۵۵۵ عیسوی سالوں کی طویل مدت کے بعد ہجری تقویم کا ایک دن بڑھ جائے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ہر ۳۹۱ گریگورین عیسوی سالوں اور ۴۰۳ ہجری سالوں کے بعد ہجری تواریخ اور مہینے عود کریں گے، تاہم ہجری سالوں میں ہر ۳۹۱ سالہ گریگورین عیسوی دور کے بعد ۴۰۳ ہجری سالوں کا اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ چناں چہ گریگورین عیسوی تقویم کو ہجری میں لانے کے لیے آئندہ صفحات میں دی گئی متعلقہ جدول کے دونوں حصوں الف اور ب میں ان ہی حقائق کو مدنظر رکھا گیا ہے، لیکن اس تحویلی جدول اور آئندہ صفحات میں دی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گئی دیگر تحویلی جداول سے صحیح استفادے کے لیے عیسوی مہینوں کی یکم (اور بعض صورتوں میں دو) تاریخ کے مقابل قمری قمری تواریخ کی چال سے باخبر ہونے کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم میں ہے:

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍO (الرحمٰن:۵)

سورج اور چاند کی چال ایک حساب کے تحت ہے۔

چناں چہ قمری تواریخ کی اس چال سے دل چسپ حقائق سامنے آتے ہیں۔

قمری تواریخ کی چال

عیسوی مہینوں کی نمبر شمار کے اعتبار سے ترتیب یوں ہے:

نمبر شمار	عیسوی مہینہ	نمبر شمار	عیسوی مہینہ	نمبر شمار	عیسوی مہینہ
۱	جنوری	۵	مئی	۹	ستمبر
۲	فروری	۶	جون	۱۰	اکتوبر
۳	مارچ	۷	جولائی	۱۱	نومبر
۴	اپریل	۸	اگست	۱۲	دسمبر

جنوری، مارچ، مئی، جولائی، ستمبر اور نومبر کے مہینوں کے نمبر شمار بالترتیب ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ ہیں۔ یہ سب طاق (دو پر تقسیم نہ ہونے والے) اعداد ہیں، یعنی ان سے متعلق عیسوی مہینے طاق نمبر شمار والے ہیں۔

فروری، اپریل، جون، اگست، اکتوبر اور دسمبر کے نمبر شمار بالترتیب ۲، ۴، ۶، ۸، ۱۰، ۱۲ ہیں۔ یہ سب جفت (دو پر تقسیم ہونے والے) اعداد ہیں، یعنی ان سے متعلق عیسوی مہینے جفت نمبر شمار والے ہیں۔

الف: قمری تواریخ کی چال میں ہم طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینوں کو تیس تیس دنوں کا اور جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینوں کو انتیس انتیس دنوں کا لیں گے۔ اس حساب سے عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے مقابل قمری تواریخ کی چال اصولاً یوں ہوگی کہ یکم جنوری کو چاند کی جو تاریخ ہے، یکم فروری کے لیے اس میں ایک دن کا اضافہ ہو جائے گا اور یکم مارچ کو قمری تاریخ پھر وہی ہوگی، جو یکم جنوری والی تھی۔ اس کے بعد یکم مارچ سے یکم اگست تک کی قمری تواریخ میں بالترتیب ایک ایک دن کا اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ پھر ستمبر اور اکتوبر دونوں مہینوں کے لیے دو دن کا اور ان کے بعد نومبر اور دسمبر کے مہینوں کے لیے ان میں مزید دو دن کا اضافہ ہوگا۔ مثلاً کسی عیسوی سال میں یکم جنوری کو چاند کی آٹھ تاریخ ہو تو مذکورہ بالا وضاحت کے مطابق یکم جنوری سے یکم دسمبر تک عیسوی مہینوں کے لیے قمری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تواریخ کی چال یوں ہوگی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷

اس کے بعد آئندہ سال کی یکم جنوری کو پھر دو دن کے اضافے سے قمری تاریخ ۱۹ ہوگی۔

اب دیکھیے مثلاً یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کو قمری تاریخ ۸ صفر ۱۳۶۶ ہجری تھی تو مذکورہ بالا چال کے عین مطابق سال ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۴۷ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۸ صفر ۱۳۶۶ھ	۹ ربیع الاول	۸ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الاخریٰ	۱۱ رجب	۱۲ شعبان
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری ۱۹۴۸ء	
۱۳ رمضان	۱۵ شوال	۱۵ ذی قعدہ	۱۷ ذی الحجہ	۱۷ محرم ۱۳۶۷ھ	۱۹ صفر ۱۳۶۷ھ	

اس چال سے معلوم ہوا کہ گذشتہ عیسوی سال کو جو قمری تاریخ ہو تو آئندہ سال کی یکم جنوری کو وہ گیارہ دن بڑھ جائے گی۔ چناں چہ یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کو قمری تاریخ ۸ صفر ۱۳۶۶ ہجری تھی تو اگلے سال یکم جنوری ۱۹۴۸ عیسوی کو قمری تاریخ (۸+۱۱)= ۱۹ صفر ۱۳۶۷ ہجری ہوئی۔ اگر ہر سال کے لیے گیارہ دن کے اس فرق کو ملحوظ نہ رکھا جائے تو قمری تواریخ کی چال درست نہ رہے گی۔

ب: اگر کسی عیسوی مہینے کی یکم تاریخ کے مقابل قمری تاریخ ۲۹ یا ۳۰ ہو اور اس کے بعد اگلے عیسوی مہینے کی یکم تاریخ کو قمری تاریخ ۱ یا ۲ ہو تو ۲۹ یا ۳۰ قمری تاریخ کی چال والے متعلقہ عیسوی مہینے میں ہی اگلا قمری مہینہ بھی پورا ہو جائے گا۔ مثلاً یکم جون کے مقابل قمری تاریخ ۳۰ ہو اور یکم جولائی کے مقابل قمری تاریخ ۱ ہو تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ۲ جون سے اگلا قمری مہینہ شروع ہو کر ۳۰ جون کو ختم ہو گیا، تب ہی تو یکم جولائی کو اس سے اگلے مہینے کی پہلی تاریخ ہو سکتی ہے۔ قمری تواریخ کی چال کی اس طرح کی صورتوں میں متعلقہ عیسوی مہینے کی ''۲'' تاریخ کے مقابل بھی قمری تاریخ دینی ہوگی، ورنہ وہ قمری مہینہ چال سے باہر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رہے گا اور شمار میں نہیں آسکے گا۔ مثلاً قمری تواریخ کی درج ذیل چال پر غور کیجیے:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	(۲ جون)
۲۷	۲۸	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم ستمبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری آئندسال
۱	۲	۴	۴	۶	۶	۸

اب دیکھیے مثلاً یکم جنوری ۱۹۶۵ عیسوی کو قمری تاریخ ۲۷ شعبان ۱۳۸۴ ہجری تھی، لہٰذا مذکورہ بالا چال کے عین مطابق سال ۱۹۶۵ عیسوی کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۶۵ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	(۲ جون)
۲۷ شعبان ۱۳۸۴ھ	۲۸ رمضان	۲۷ شوال	۲۸ ذی قعدہ	۲۹ ذی الحجہ	۳۰ محرم ۱۳۸۵ھ	یکم صفر
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری ۱۹۶۶ء
یکم ربیع الاول	۲ ربیع الثانی	۴ جمادی الاولیٰ	۴ جمادی الآخری	۶ رجب	۶ شعبان	۸ رمضان ۱۳۸۵ھ

مذکورہ بالا چال پر غور کیجیے۔ یکم جون ۱۹۶۵ عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ محرم ۱۳۸۵ ہجری تھی، اس کے بعد حسبِ قاعدہ چال کے مطابق یکم جولائی کو چاند کی پہلی تاریخ ہوئی، لیکن صفر کے مہینے کی نہیں۔ صفر کا مہینہ تو ۲ جون سے ۳۰ جون کی عیسوی تواریخ کے مقابل جون میں ہی پورا ہوگیا، لہٰذا یکم جولائی کو قمری تاریخ یکم ربیع الاول ہوئی۔ اب اگر ہم یکم جون کے بعد ۲ جون کے مقابل یکم صفر کی تاریخ کو چال میں لے کر نہ آئیں تو قمری تواریخ کی اس چال میں صفر کا مہینہ اس لیے رہ جائے گا کہ یہ تو سارے کا سارا ۲ جون سے ۳۰ جون تک ہی پورا ہوگیا، لہٰذا ہم نے یہاں ۲ جون کے مقابل بھی قمری تاریخ لکھی اور اسے باقی چال سے ممتاز کرنے کے لیے بین القوسین کر دیا۔ یہاں یہ بھی دیکھیے کہ یکم جنوری ۱۹۶۵ عیسوی کو قمری تاریخ ۲۷ شعبان ۱۳۸۴ ہجری تھی، تو اگلے سال یکم جنوری ۱۹۶۶ عیسوی کو یہ گیارہ دن بڑھ کر (۲۷+۱۱)=(۳۸-۳۰ دن شعبان کے)=۸ رمضان ۱۳۸۵ ہجری ہوگئی۔ یعنی جب بھی قمری تاریخ ۳۰ دن سے بڑھ جائے تو وہ اگلے قمری مہینے کی تاریخ ہوگی، کیوں کہ قمری مہینہ زیادہ سے زیادہ تیس دن کا ہی ہوسکتا ہے۔

مندرجہ بالا امور کو واضح کرنے کے لیے ایک اور مثال ملاحظہ ہو:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۲	۲۳	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	(۱۲ اکتوبر)	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
۲۷	۲۹	۲۹	۱	۱	۱	۳

اب دیکھیے مثلاً یکم جنوری ۱۹۷۰ عیسوی کو ہجری تاریخ ۲۲ شوال ۱۳۸۹ ہجری تھی، لہٰذا مذکورہ بالا قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق سال ۱۹۷۰ عیسوی کے لیے قمری چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۷۰ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۲ شوال ۱۳۸۹ھ	۲۳ ذی قعدہ	۲۲ ذی الحجہ	۲۳ محرم ۱۳۹۰ھ	۲۴ صفر	۲۵ ربیع الاول	۲۶ ربیع الثانی
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	(۱۲ اکتوبر)	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری ۱۹۷۱ء
۲۷ جمادی الاولیٰ	۲۹ جمادی لاولیٰ	۲۹ رجب	یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	۳ ذی قعدہ ۱۳۹۰ھ

مذکورہ بالا قمری تواریخ کی چال پر غور کیجیے۔ یکم اکتوبر کو قمری تاریخ ۲۹، اور یکم نومبر کو قمری تاریخ ''۱'' ہے، لہٰذا حسبِ قاعدہ ان دونوں کے درمیان ۱۲ اکتوبر کے مقابل بھی قمری تاریخ ''۱'' رکھنی پڑی اور اسے عام چال سے ممتاز کرنے کے لیے ہم نے ۱۲ اکتوبر کو بین القوسین کر دیا۔ یکم اکتوبر ۱۹۷۰ عیسوی کو بہ مطابق جدول قمری تاریخ ۲۹ رجب ۱۳۹۰ ہجری اور یکم نومبر کو قمری تاریخ یکم رمضان ۱۳۹۰ ہجری تھی۔ اب اگر ۱۲ اکتوبر کے مقابل قمری تاریخ یکم شعبان ۱۳۹۰ ہجری نہ رکھی جاتی تو شعبان کا یہ مہینہ چال میں نہ آتا، کیوں کہ یہ پورے کا پورا مہینہ ۱۲ اکتوبر سے ۳۱ اکتوبر کی تواریخ کے مقابل گزر گیا۔ اس سے بہ خوبی معلوم ہوگیا کہ قمری تواریخ کی چال میں جب بھی کسی عیسوی مہینے کی یکم تاریخ کے مقابل قمری تاریخ ۲۹ یا ۳۰ ہو اور اگلے عیسوی مہینے کی یکم تاریخ کے مقابل قمری تاریخ ''۱'' ہو تو جس عیسوی مہینے کی پہلی تاریخ کے مقابل قمری تاریخ ۲۹ یا ۳۰ تھی، اسی مہینے کی ۲ تاریخ کے بھی مقابل اس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ رکھی جائے گی، جو اسی عیسوی مہینے کی ۲ تاریخ سے شروع ہو کر اسی عیسوی مہینے کی آخری تاریخ کو ختم ہو جائے گا۔ یہ سب کچھ اوپر کی دونوں مثالوں سے واضح ہو چکا ہے۔

ج: اگر کسی عیسوی سال کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ ۲۹ ہو تو قمری تواریخ کی چال (ایک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

معمولی فرق کے ساتھ)حسبِ قاعدہ یوں ہوگی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	(۲ اپریل)	یکم مئی	یکم جون
۲۹	۳۰	۲۹/۲۸	۳۰	۱	۱	۲
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نوبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
۳	۴	۶	۶	۸	۸	۱۰

مذکورہ چال کو دیکھیے۔ اگر یکم فروری کو قمری تاریخ ۳۰ ہو تو ظاہر ہے کہ یکم مارچ کو اگلے قمری مہینے کی تاریخ ۲۸ ہوگی، لیکن عیسوی سال لیپ کا ہو تو یکم مارچ کو قمری تاریخ ۲۹ ہوگی، باقی مہینوں کی چال حسبِ معمول ہے۔ چوں کہ یکم اپریل کے مقابل قمری تاریخ ۳۰، اور یکم مئی کے مقابل قمری تاریخ ''ا'' ہے، لٰہذا حسبِ قاعدہ ۲ اپریل کے مقابل بھی قمری تاریخ ''ا'' رکھنی ہوگی، تا کہ متعلقہ قمری مہینہ چال سے رہ نہ جائے۔

د: اگر کسی عیسوی سال کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ ۳۰ ہو تو قمری تواریخ کی چال (مزید کچھ فرق کے ساتھ)حسبِ قاعدہ یوں ہوگی:

یکم جنوری	۲ جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	۲ مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۳۰	۱	ایک	انتیس/تیس	۱	۱	۲	۳
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ	
۴	۵	۷	۷	۸	۸	۱۱	

مذکورہ چال کو دیکھیے۔ اگر یکم فروری کو چاند کی پہلی تاریخ ہو تو ظاہر ہے کہ عام عیسوی سالوں میں یکم مارچ کو اسی قمری مہینے کی انتیس اور لیپ کے عیسوی سالوں میں یکم مارچ کو اسی قمری مہینے کی تاریخ ۳۰ ہوگی۔ چوں کہ اس صورت میں یکم فروری اور یکم مارچ کے مقابل ایک ہی قمری مہینے کی تواریخ ہوں گی، اس لیے ہم نے شناخت کے لیے یکم فروری اور یکم مارچ کے نیچے قمری تواریخ کو ہندسوں میں لکھنے کی بہ جائے حروفِ تہجی میں لکھا ہے۔ نیز یکم جنوری کو قمری تاریخ ۳۰، اور اس کے بعد یکم فروری کو قمری تاریخ ''ا'' آرہی ہے، لٰہذا حسبِ قاعدہ ۲ جنوری کے مقابل بھی متعلقہ قمری مہینے کی تاریخ ''ا'' لکھنی ہوگی۔ اسی طرح یکم مارچ کے مقابل قمری تاریخ انتیس یا تیس ہے اور اس کے بعد یکم اپریل کے مقابل قمری تاریخ ''ا'' ہے، لٰہذا حسبِ قاعدہ ۲ مارچ کے مقابل بھی قمری تاریخ ''ا'' لکھنی ہوگی، تا کہ متعلقہ قمری مہینے سب کے سب چال میں شامل رہیں۔

اب دیکھیے مثلاً یکم جنوری ۱۸۹۲عیسوی کو قمری تاریخ ۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۰۹ ہجری تھی۔ مذکورہ بالا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق سال ۱۸۹۲ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۸۹۲ء	(۲جنوری)	یکم فروری	یکم مارچ	(۲ مارچ)	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۰۹ھ	یکم جمادی الاخریٰ	یکم رجب	تیس رجب	یکم شعبان	یکم رمضان	۲ شوال	۳ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری ۱۸۹۳ء	
۴ ذی الحجہ	۵ محرم ۱۳۱۰ھ	۷ صفر	۷ ربیع الاول	۹ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۱ جمادی الاخریٰ ۱۳۱۰ھ	

چوں کہ سال ۱۸۹۲ عیسوی لیپ کا سال ہے، لہٰذا یکم فروری کو قمری تاریخ اگر یکم رجب ۱۳۰۹ ہجری ہوئی تو ظاہر ہے کہ یکم مارچ کو اسی رجب کی تیس تاریخ ہوئی۔ اوپر چال میں ۲ جنوری اور ۲ مارچ کے مقابل بھی جمادی الاخریٰ اور شعبان کے مہینوں کی پہلی تاریخ رکھنی پڑی، ورنہ یہ دونوں مہینے چال سے باہر رہ جاتے۔

ھ: کسی بھی عیسوی مہینے کی پہلی تاریخ کے مقابل جو قمری تاریخ ہو اور عیسوی مہینے کا نمبر شمار طاق عدد ہو تو اس قمری تاریخ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے جو حاصل تفریق برآمد ہوگا تو یہ حاصل تفریق اسی عیسوی مہینے کی اس تاریخ کو ظاہر کرے گا، جس کے مقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔ مثلاً یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کو قمری تاریخ ۸ صفر ۱۳۶۶ ہجری تھی۔ جنوری، عیسوی سال کا پہلا مہینہ ہے، اس لیے اس کا نمبر شمار ''۱'' ہے، جو طاق عدد ہے۔ پس ۳۲ - ۸ = ۲۴ جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ربیع الاول ۱۳۶۶ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ اور مثلاً یکم نومبر ۱۹۶۵ عیسوی کو قمری تاریخ ۶ رجب ۱۳۸۵ ہجری تھی۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں مہینہ ہے اور اس کا نمبر شمار ''۱۱'' ایک طاق عدد ہے، لہٰذا (۳۲-۶) = ۲۶ نومبر ۱۹۶۵ عیسوی کو اگلے قمری مہینے شعبان ۱۳۸۵ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ اور مثلاً یکم مئی ۲۰۰۴ عیسوی کو ہجری تاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۴۲۵ ہجری تھی۔ مئی عیسوی سال کا پانچواں مہینہ ہے۔ پانچ کا عدد طاق ہے، لہٰذا (۳۲-۱۱) = ۲۱ مئی ۲۰۰۴ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ربیع الثانی کی پہلی تاریخ ہوئی۔ اگر عیسوی مہینے کا نمبر شمار طاق نہ ہو، بل کہ جفت ہو تو اس عیسوی مہینے کی یکم تاریخ کے مقابل جو قمری تاریخ ہو اسے ۳۲ کی بہ جائے ۳۱ سے تفریق کیا جائے تو حاصل تفریق سے عیسوی مہینے کی وہ تاریخ ظاہر ہوگی، جس کے مقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔ مثلاً یکم جون ۱۹۹۸ عیسوی کو ہجری تاریخ ۵ صفر ۱۴۱۹ ہجری تھی۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ چار کا عدد جفت ہے، لہٰذا (۳۱-۵) = ۲۶ جون ۱۹۹۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پہلی تاریخ، یعنی یکم ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری ہوئی۔ اور مثلاً یکم اگست ۱۹۸۷ عیسوی کو ہجری تاریخ ۵ ذی الحجہ ۱۴۰۷ ہجری تھی۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں مہینہ ہے۔ آٹھ کا عدد جفت ہے، لہٰذا (۳۱-۵)= ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی کو اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ، یعنی یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری ہوئی۔ اور مثلاً یکم فروری ۲۰۱۴ عیسوی کو ہجری تاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۵ ہجری تھی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا مہینہ ہے۔ دو کا عدد جفت ہے، لہٰذا (۳۱-۲۹)= ۲ فروری ۲۰۱۴ عیسوی کو اگلے مہینے کی پہلی تاریخ، یعنی یکم ربیع الثانی ۱۴۳۵ ہجری ہوئی۔

اگر کسی عیسوی مہینے کی پہلی تاریخ کو قمری تاریخ ۳۰ ہو تو اسے لازماً ۳۲ سے ہی تفریق کر کے اگلے قمری مہینے کی یکم تاریخ کے مقابل عیسوی مہینے کی تاریخ معلوم کرنا ہوگی۔ خواہ یہ عیسوی مہینہ طاق نمبر شمار والا ہو یا جفت نمبر شمار والا ہو۔ مثلاً یکم فروری کو قمری تاریخ ۳۰ ہو یا یکم مارچ کو قمری تاریخ ۳۰ ہو تو (۳۲-۳۰)= ۲ فروری اور اسی طرح (۳۲-۳۰)= ۲ مارچ کو اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی، حال آں کہ فروری کا نمبر شمار ۲ ہے اور مارچ کا نمبر شمار ۳ ہے، لیکن جب کسی بھی عیسوی مہینے کی یکم تاریخ کو قمری تاریخ ۳۰ ہو تو اسے ہر حال میں ۳۲ سے تفریق کرنا ہوگا، یعنی اس عیسوی مہینے کی (۳۲-۳۰)= ۲ تاریخ کو اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔

اگر کسی عیسوی سال کی یکم فروری کو قمری تاریخ بھی یکم ہو تو اصولاً اگلے قمری مہینے کی عیسوی تاریخ (۳۱-۱)= ۳۰ فروری ہونی چاہیے، لیکن چوں کہ فروری کا مہینہ تیس دنوں کا ہوا ہی نہیں کرتا، لہٰذا فروری میں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ نہیں ہوسکتی۔ اگر یکم فروری کو قمری تاریخ "۲" ہو تو اصولاً اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ کے مقابل عیسوی تاریخ (۳۱-۲)= ۲۹ فروری ہونی چاہیے، لیکن ایسا ہونا صرف لیپ کے عیسوی سالوں میں ہی ممکن ہے، کیوں کہ عام عیسوی سالوں میں فروری کا مہینہ ۲۹ دن کا نہیں، بل کہ ۲۸ دن کا ہوتا ہے۔

و: مذکورہ بالا وضاحت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی بھی عیسوی مہینے کی جس تاریخ کو چاند کی پہلی تاریخ ہو اور وہ عیسوی مہینہ نمبر شمار کے اعتبار سے طاق نمبر والا ہو تو اس عیسوی تاریخ کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے اور اگر عیسوی مہینہ نمبر شمار کے اعتبار سے جفت نمبر والا ہو تو اس عیسوی تاریخ کو ۳۱ سے تفریق کرنے سے متعلقہ عیسوی مہینے کی پہلی تاریخ کو گذشتہ قمری مہینے کی قمری تاریخ ظاہر ہوگی۔ مثلاً یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی تھی۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں مہینہ ہے، یعنی اس کے نمبر شمار کا عدد جفت ہے، لہٰذا (۳۱-۲۶)= ۵ سے معلوم ہوا کہ یکم اگست کو قمری تاریخ ۵ ذی الحجہ ۱۴۰۷ ہجری تھی۔ اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مثلاً یکم رمضان ۱۴۳۴ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۱ جولائی ۲۰۱۳ عیسوی تھی۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں مہینہ ہے اور سات کا عدد طاق ہے، لہٰذا (۳۲-۱۱)=۲۱ سے معلوم ہوا کہ یکم جولائی ۲۰۱۳ عیسوی کو ہجری تاریخ ۲۱ شعبان ۱۴۳۴ ہجری تھی۔

مندرجہ بالا توضیحات کا تعلق قمری تواریخ کی چال سے ہے، جنہیں اس لیے بیان کیا گیا ہے کہ ریاضی سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کسی بھی عیسوی سال کے مہینوں کی یکم (اور بعض صورتوں میں دو تاریخ کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرسکیں۔ عام قارئین کے لیے قمری تواریخ کی جدول پیش کی جاتی ہے، تاکہ وہ متعلقہ سال کی قمری تواریخ کی چال کو آسانی سے معلوم کرسکیں اور انہیں حساب میں کسی دقت کا سامنا نہ ہو:

عیسوی مہینوں کی یکم تاریخ کے مقابل قمری تواریخ کی چال کی جدول

(الف)

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
۱	۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۸	۸	۱۰	۱۰	۱۲
۲	۳	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۹	۹	۱۱	۱۱	۱۳
۳	۴	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲	۱۴
۴	۵	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۱	۱۱	۱۳	۱۳	۱۵
۵	۶	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۲	۱۲	۱۴	۱۴	۱۶
۶	۷	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۳	۱۳	۱۵	۱۵	۱۷
۷	۸	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۴	۱۴	۱۶	۱۶	۱۸
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹
۹	۱۰	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۶	۱۶	۱۸	۱۸	۲۰
۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	۱۹	۲۱
۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۸	۱۸	۲۰	۲۰	۲۲
۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۹	۱۹	۲۱	۲۱	۲۳
۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۲۰	۲۰	۲۲	۲۲	۲۴
۱۴	۱۵	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۱	۲۱	۲۳	۲۳	۲۵
۱۵	۱۶	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۲	۲۲	۲۴	۲۴	۲۶
۱۶	۱۷	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۳	۲۳	۲۵	۲۵	۲۷
۱۷	۱۸	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۴	۲۴	۲۶	۲۶	۲۸
۱۸	۱۹	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۵	۲۵	۲۷	۲۷	۲۹
۱۹	۲۰	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۶	۲۶	۲۸	۲۸	۳۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ب)

عیسوی مہینوں کی یکم (اور بعض صورتوں میں دو) تاریخ کے مقابل قمری تواریخ کی چال

عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	(۲) دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۰	۲۱	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۷	۲۷	۲۹	۲۹	۱	۱
قمری چال	۲۱	۲۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۸	۲۸	۳۰	۳۰	۱	۲
عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	(۲) اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۲	۲۳	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۹	۲۹	۱	۱	۱	۳
قمری چال	۲۳	۲۴	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۳۰	۳۰	۱	۲	۲	۴
عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یک جولائی	یکم اگست	(۲) اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۴	۲۵	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۱	۱	۱	۳	۳	۵
قمری چال	۲۵	۲۶	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲	۲	۴	۴	۶
عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	(۲) جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۶	۲۷	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۱	۳	۳	۵	۵	۷
عیسوی تواریخ ←	جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	(۲) جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۷	۲۸	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۱	۲	۴	۴	۶	۶	۸
عیسوی تواریخ	یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	(۲) مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۸	۲۹	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۱	۲	۳	۵	۵	۷	۷	۹
عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	یکم فوری	یکم مارچ	یکم اپرل	(۲) اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ
قمری چال	۲۹	۳۰	۲۸/۲۹	۳۰	۱	۱	۲	۳	۴	۶	۶	۸	۸	۱۰

عیسوی تواریخ ←	یکم جنوری	(۲) جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	(۲) مارچ	یلم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئند
قمری چال	۳۰	۱	ایک	انتیس/تیس	۱	۱	۲	۳	۴	۵	۷	۷	۹	۹	۱۱

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم مارچ کو ۲۸ قمری تاریخ عام عیسوی سالوں میں اور ۲۹ تاریخ لیپ کے سالوں میں ہوگی۔ اگر یکم فروری کو قمری تاریخ ''۱'' ہو تو عام عیسوی سالوں میں یکم مارچ کو اسی قمری مہینے کی انتیس اور لیپ کے سالوں میں اسی قمری مہینے کی تیس تاریخ ہوگی۔ ہم نے اسی لیے یکم فروری کے نیچے ''ایک'' اور یکم مارچ کے نیچے ''انتیس/تیس'' کو ہندسوں کی بہ جائے حروف تہجی میں لکھا ہے، تا کہ یہ ظاہر ہو کہ یہ ایک ہی قمری مہینے کی تواریخ ہیں۔

مذکورہ جدول میں قمری تواریخ کی جو چال دی گئی ہے، اس کا حقیقی رویت ہلال پر مبنی قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق ہونا، اسی طرح تقویمی کتب میں دی گئی قمری تواریخ کی چال کے مطابق ہونا ضروری نہیں، بل کہ بعض صورتوں میں کبھی ایک دن کا اور کبھی کبھار دو دن کا فرق ہوسکتا ہے۔ قمری تقویم میں فطری ابہام کی وجہ سے چوں کہ ایک دن کا تواریخ میں فرق کثیر الوقوع ہونے کی بنا پر گوارا کیا جا سکتا ہے، لہٰذا عیسوی اور قمری تواریخ کے تقابل میں اگر دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کی مدد سے متعلقہ ایام ہفتہ میں مطابقت کر لی جائے تو اس سے نتائج اکثر وبیش تر درست رہتے ہیں، اور اگر کبھی فرق بھی ہو تو ایک دن سے زیادہ کا نہیں ہوگا۔

عیسوی و قمری تواریخ کو عددی صورت میں لانا

عیسوی و قمری تواریخ کے باہم تقابل کے لیے بعض اوقات متعلقہ تواریخ کو حروف کی بہ جائے اعداد میں ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ مثلاً ہم ۲۴ شوال ۱۴۱۵ ہجری کو اعداد میں ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ شوال ہجری سال کا دسواں مہینہ ہے، اس لیے اسے یوں ظاہر کیا جائے گا:

ہجری تاریخ	ہجری ماہ	ہجری سال
۲۴	۱۰	۱۴۱۵

ہم ۳۰ ذی الحجہ ۱۴۰۸ ہجری کو اعداد میں ظاہر کرنا چاہتے ہیں تو اس کی عددی صورت یوں ہوگی:

ہجری تاریخ	ہجری ماہ	ہجری سال
۳۰	۱۲	۱۴۰۸

چوں کہ کسی بھی تقویم میں تاریخ ''صفر'' نہیں ہوا کرتی، لہٰذا ہم نے ہجری تاریخ کے نیچے ''۳۰'' ہی رہنے دیا اور اسے مہینہ بنا کر مہینے کے خانے میں منتقل نہیں کیا۔ اسی طرح کسی بھی تقویم میں مہینہ بھی ''صفر'' نہیں ہوا کرتا، اسی لیے اوپر مہینوں کے خانے میں ''۱۲'' ہی رہنے دیا، کیوں کہ ذی الحجہ ہجری سال کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بارہواں مہینہ ہوتا ہے اور ہم نے اسے سال بنا کر سالوں کے خانے میں منتقل نہیں کیا۔

اور مثلاً ہم ۱۲ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۵ ہجری کو عددی صورت میں ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ جمادی الاخریٰ ہجری سال کا چھٹا مہینہ ہے، اس لیے عددی صورت یوں ہوگی:

ہجری تاریخ	ہجری ماہ	ہجری سال
۱۲	۶	۱۴۳۵

عیسوی تقویم کی تواریخ کو بھی اسی طرح عددی صورت میں لایا جاتا ہے، مثلاً ہم ۳۱ مارچ ۱۹۶۵ عیسوی کو عددی صورت میں لانا چاہتے ہیں۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا مہینہ ہے، لہٰذا عددی صورت یوں ہوگی:

عیسوی تاریخ	عیسوی ماہ	عیسوی سال
۳۱	۳	۱۹۶۵

اور مثلاً ہم ۳۱ دسمبر ۲۰۱۴ عیسوی کو عددی صورت میں لانا چاہتے ہیں۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں مہینہ ہے، لہٰذا عددی صورت یوں ہوگی:

عیسوی تاریخ	عیسوی ماہ	عیسوی سال
۳۱	۱۲	۲۰۱۴

اور مثلاً ہم ۱۸ اگست ۱۹۸۶ عیسوی کو عددی صورت میں لانا چاہتے ہیں۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں مہینہ ہے، لہٰذا عددی صورت یوں ہوگی:

عیسوی تاریخ	عیسوی ماہ	عیسوی سال
۱۸	۸	۱۹۸۶

مندرجہ بالا تمام تمہیدی معلومات کے بعد ہم گریگورین عیسوی تقویم میں یکم جنوری کے مقابل متعلقہ ہجری تاریخ، مہینہ اور سال معلوم کرنے کے لیے تحویلی جدول پیش کرتے ہیں۔ چوں کہ دورِ حاضر کی عیسوی تقویم گریگورین تقویم ہے، اس لیے ہم اسی سے ابتدا کرتے ہیں۔ اس تحویلی جدول کے دونوں حصوں ''الف'' اور ''ب'' کے بعد اس سے مستفید ہونے کا طریقہ مثالوں سے واضح کیا جائے گا۔

جدول گریگورین عیسوی تقویم بہ مقابلہ ہجری تقویم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(الف)

عیسوی سال	ہجری سال	ہجری تواریخ
۶۲۲	۴۰۳	x
۱۰۱۳	۸۰۶	x
۱۴۰۴	۱۲۰۹	x
۱۷۹۵	۱۶۱۲	x
۲۱۸۶	۲۰۱۵	x
۲۵۷۷	۲۰۱۸	x
۲۹۶۸	۲۴۱۸	x
۳۳۵۹	۲۸۲۱	x
۳۷۵۰	۳۲۲۴	۱

(ب)

یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ
۱	۲۰ جمادی الاخریٰ ۱ہجری	۲۳	۲۳ صفر ۲۴ھ	۴۵	۲۶ شوال ۴۶ھ
۲	یکم رجب ۲ھ	۲۴	۴ ربیع الاول ۲۵ھ	۴۶	۷ ذی قعدہ ۴۷ھ
۳	۱۲ رجب ۳ھ	۲۵	۱۵ ربیع الاول ۲۶ھ	۴۷	۱۸ ذی قعدہ ۴۸ھ
۴	۲۳ رجب ۴ھ	۲۶	۲۶ ربیع الاول ۲۷ھ	۴۸	۲۹ ذی قعدہ ۴۹ھ
۵	۴ شعبان ۵ھ	۲۷	۷ ربیع الثانی ۲۸ھ	۴۹	۱۰ ذی الحجہ ۵۰ھ
۶	۱۵ شعبان ۶ھ	۲۸	۱۸ ربیع الثانی ۲۹ھ	۵۰	۲۱ ذی الحجہ ۵۱ھ
۷	۲۶ شعبان ۷ھ	۲۹	۲۹ ربیع الثانی ۳۰ھ	۵۱	۲ محرم ۵۳ھ
۸	۷ رمضان ۸ھ	۳۰	۱۰ جمادی الاولیٰ ۳۱ھ	۵۲	۱۳ محرم ۵۴ھ
۹	۱۸ رمضان ۸ھ	۳۱	۲۱ جمادی الاولیٰ ۳۲ھ	۵۳	۲۴ محرم ۵۵ھ
۱۰	۲۹ رمضان ۱۰ھ	۳۰	۲ جمادی الاخریٰ ۳۳ھ	۵۴	۶ صفر ۵۶ھ
۱۱	۱۰ شوال ۱۱ھ	۳۳	۱۳ جمادی الاخریٰ ۳۴ھ	۵۵	۱۷ صفر ۵۷ھ
۱۲	۲۱ شوال ۱۲ھ	۳۴	۲۴ جمادی الاخریٰ ۳۵ھ	۵۶	۲۷ صفر ۵۸ھ
۱۳	۲ ذی قعدہ ۱۳ھ	۳۵	۵ رجب ۳۶ھ	۵۷	۸ ربیع الاول ۵۹ھ
۱۴	۱۳ ذی قعدہ ۱۴ھ	۳۶	۱۶ رجب ۳۷ھ	۵۸	۱۹ ربیع الاول ۶۰ھ
۱۵	۲۴ ذی قعدہ ۱۵ھ	۳۷	۲۷ رجب ۳۸ھ	۵۹	یکم ربیع الثانی ۶۱ھ
۱۶	۲۴ ذی الحجہ ۱۶	۳۸	۹ شعبان ۳۹ھ	۶۰	۱۲ ربیع الثانی ۶۲ھ
۱۷	۱۶ ذی الحجہ ۱۷ھ	۳۹	۱۹ شعبان ۴۰ھ	۶۱	۲۲ ربیع الثانی ۶۳ھ
۱۸	۲۷ ذی الحجہ ۱۸ھ	۴۰	یکم رمضان ۴۱ھ	۶۲	۴ جمادی الاولیٰ ۶۴ھ
۱۹	۹ محرم ۲۰ھ	۴۱	۱۲ رمضان ۴۲ھ	۶۳	۱۵ جمادی الاولیٰ ۶۵ھ
۲۰	۱۹ محرم ۲۱ھ	۴۲	۲۳ رمضان ۴۳	۶۴	۲۶ جمادی الاولیٰ ۶۶ھ
۲۱	یکم صفر ۲۲ھ	۴۳	۴ شوال ۴۴ھ	۶۵	۷ جمادی الاخریٰ ۶۷ھ
۲۲	۱۲ صفر ۲۳ھ	۴۴	۱۵ شوال ۴۵ھ	۶۶	۱۸ جمادی الاخریٰ ۶۸ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ
۶۷	۲۹ جمادی الاخریٰ ۶۹ھ	۱۰۵	۲۸ شعبان ۱۰۸ھ	۱۴۳	۲۸ شوال ۱۴۷ھ
۶۸	۱۰ رجب ۷۰ھ	۱۰۶	۱۰ رمضان ۱۰۹ھ	۱۴۴	۱۰ ذی قعدہ ۱۴۸ھ
۶۹	۲۱ رجب ۷۱ھ	۱۰۷	۲۱ رمضان ۱۱۰ھ	۱۴۵	۲۱ ذی قعدہ ۱۴۹ھ
۷۰	۲ شعبان ۷۲ھ	۱۰۸	۲ شوال ۱۱۱ھ	۱۴۶	۲ ذی الحجہ ۱۵۰ھ
۷۱	۱۳ شعبان ۷۳ھ	۱۰۹	۱۳ شوال ۱۱۲	۱۴۷	۱۳ ذی الحجہ ۱۵۱ھ
۷۲	۲۴ شعبان ۷۴ھ	۱۱۰	۲۴ شوال ۱۱۳ھ	۱۴۸	۲۴ ذی الحجہ ۱۵۲ھ
۷۳	۵ رمضان ۷۵ھ	۱۱۱	۵ ذی قعدہ ۱۱۴ھ	۱۴۹	۵ محرم ۱۵۴ھ
۷۴	۱۶ رمضان ۷۶ھ	۱۱۲	۱۶ ذی قعدہ ۱۱۵	۱۵۰	۱۶ محرم ۱۵۵ھ
۷۵	۲۷ رمضان ۷۷ھ	۱۱۳	۲۷ ذی قعدہ ۱۱۶ھ	۱۵۱	۲۷ محرم ۱۵۶ھ
۷۶	۸ شوال ۷۸ھ	۱۱۴	۸ ذی الحجہ ۱۱۷ھ	۱۵۲	۸ صفر ۱۵۷ھ
۷۷	۱۹ شوال ۷۹ھ	۱۱۵	۱۹ ذی الحجہ ۱۱۸ھ	۱۵۳	۱۹ صفر ۱۵۸ھ
۷۸	یکم ذی قعدہ ۸۰ھ	۱۱۶	۳۰ ذی الحجہ ۱۱۹ھ	۱۵۴	۳۰ صفر ۱۵۹ھ
۷۹	۱۱ ذی قعدہ ۸۱ھ	۱۱۷	۱۱ محرم ۱۲۱ھ	۱۵۵	۱۱ ربیع الاول ۱۶۰ھ
۸۰	۲۲ ذی قعدہ ۸۲ھ	۱۱۸	۲۲ محرم ۱۲۲ھ	۱۵۶	۲۲ ربیع الاول ۱۶۱ھ
۸۱	۴ ذی الحجہ ۸۳ھ	۱۱۹	۴ صفر ۱۲۳ھ	۱۵۷	۳ ربیع الثانی ۱۶۲ھ
۸۲	۱۵ ذی الحجہ ۸۴ھ	۱۲۰	۱۴ صفر ۱۲۴ھ	۱۵۸	۱۴ ربیع الثانی ۱۶۳ھ
۸۳	۲۵ ذی الحجہ ۸۵ھ	۱۲۱	۲۵ صفر ۱۲۵ھ	۱۵۹	۲۵ ربیع الثانی ۱۶۴ھ
۸۴	۷ محرم ۸۷ھ	۱۲۲	۷ ربیع الاول ۱۲۶ھ	۱۶۰	۶ جمادی الاولیٰ ۱۶۵ھ
۸۵	۱۸ محرم ۸۸ھ	۱۲۳	۱۸ ربیع الاول ۱۲۷ھ	۱۶۱	۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۶۶ھ
۸۶	۲۹ محرم ۸۹ھ	۱۲۴	۲۸ ربیع الاول ۱۲۸ھ	۱۶۲	۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۶۷ھ
۸۷	۱۰ صفر ۹۰ھ	۱۲۵	۱۰ ربیع الثانی ۱۲۹ھ	۱۶۳	۱۰ جمادی الاخریٰ ۱۶۸ھ
۸۸	۲۱ صفر ۹۱ھ	۱۲۶	۲۱ ربیع الثانی ۱۳۰ھ	۱۶۴	۲۰ جمادی الاخریٰ ۱۶۹ھ
۸۹	۲ ربیع الاول ۹۲ھ	۱۲۷	۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۱ھ	۱۶۵	۲ رجب ۱۷۰ھ
۹۰	۱۳ ربیع الاول ۹۳ھ	۱۲۸	۱۳ جمادی الاولیٰ ۱۳۲ھ	۱۶۶	۱۳ رجب ۱۷۱ھ
۹۱	۲۴ ربیع الاول ۹۴ھ	۱۲۹	۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۳ھ	۱۶۷	۲۴ رجب ۱۷۲ھ
۹۲	۵ ربیع الثانی ۹۵ھ	۱۳۰	۵ جمادی الاخریٰ ۱۳۴ھ	۱۶۸	۵ شعبان ۱۷۳ھ
۹۳	۱۶ ربیع الثانی ۹۶ھ	۱۳۱	۱۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۵ھ	۱۶۹	۱۶ شعبان ۱۷۳ھ
۹۴	۲۷ ربیع الثانی ۹۷ھ	۱۳۲	۲۶ جمادی الاخریٰ ۱۳۶ھ	۱۷۰	۲۷ شعبان ۱۷۵ھ
۹۵	۸ جمادی الاولیٰ ۹۸ ہجری	۱۳۳	۸ رجب ۱۳۷ھ	۱۷۱	۸ رمضان ۱۷۶ھ
۹۶	۱۹ جمادی الاولیٰ ۹۹ھ	۱۳۴	۱۹ رجب ۱۳۸ھ	۱۷۲	۱۹ رمضان ۱۷۷ھ
۹۷	یکم جمادی الاخریٰ ۱۰۰ھ	۱۳۵	۳۰ رجب ۱۳۹ھ	۱۷۳	۳۰ رمضان ۱۷۸ھ
۹۸	۱۱ جمادی الآخری ۱۰۱ھ	۱۳۶	۱۱ شعبان ۱۴۰ھ	۱۷۴	۱۱ شوال ۱۷۹ھ
۹۹	۲۲ جمادی الاخری ۱۰۲ھ	۱۳۷	۲۲ شعبان ۱۴۱ھ	۱۷۵	۲۲ شوال ۱۸۰ھ
۱۰۰	۴ رجب ۱۰۳ھ	۱۳۸	۳ رمضان ۱۴۲ھ	۱۷۶	۳ ذی قعدہ ۱۸۱ھ
۱۰۱	۱۴ رجب ۱۰۴ھ	۱۳۹	۱۴ رمضان ۱۴۳ھ	۱۷۷	۱۴ ذی قعدہ ۱۸۲ھ
۱۰۲	۲۵ رجب ۱۰۵ھ	۱۴۰	۲۵ رمضان ۱۴۴ھ	۱۷۸	۲۵ ذی قعدہ ۱۸۳
۱۰۳	۷ شعبان ۱۰۶ھ	۱۴۱	۷ شوال ۱۴۵ھ	۱۷۹	۶ ذی الحجہ ۱۸۴ھ
۱۰۴	۱۸ شعبان ۱۰۷ھ	۱۴۲	۱۷ شوال ۱۴۶ھ	۱۸۰	۱۷ ذی الحجہ ۱۸۵ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ
۱۸۱	۲۸ ذی الحجہ ۱۸۶ھ	۲۱۹	۲۸ صفر ۲۲۶ھ	۲۵۷	۲۸ ربیع الثانی ۲۶۵ھ
۱۸۲	۹ محرم ۱۸۸ھ	۲۲۰	۹ ربیع الاول ۲۲۷ھ	۲۵۸	۹ جمادی الاولیٰ ۲۶۶ھ
۱۸۳	۲۰ محرم ۱۸۹ھ	۲۲۱	۲۰ ربیع الاول ۲۲۸ھ	۲۵۹	۲۰ جمادی الاولیٰ ۲۶۷ھ
۱۸۴	۲ صفر ۱۹۰ھ	۲۲۲	۲ ربیع الثانی ۲۲۹ھ	۲۶۰	یکم جمادی الاخریٰ ۲۶۸ھ
۱۸۵	۱۳ صفر ۱۹۱ھ	۲۲۳	۱۲ ربیع الثانی ۲۳۰ھ	۲۶۱	۱۲ جمادی الاخریٰ ۲۶۹ھ
۱۸۶	۲۳ صفر ۱۹۲ھ	۲۲۴	۲۳ ربیع الثانی ۲۳۱ھ	۲۶۲	۲۳ جمادی الاخریٰ ۲۷۰ھ
۱۸۷	۵ ربیع الاول ۱۹۳ھ	۲۲۵	۵ جمادی الاولیٰ ۲۳۲ھ	۲۶۳	۴ رجب ۲۷۱ھ
۱۸۸	۱۶ ربیع الاول ۱۹۴ھ	۲۲۶	۱۶ جمادی الاولیٰ ۲۳۳ھ	۲۶۴	۱۵ رجب ۲۷۲ھ
۱۸۹	۲۷ ربیع الاول ۱۹۵ھ	۲۲۷	۲۶ جمادی الاولیٰ ۲۳۴ھ	۲۶۵	۲۶ رجب ۲۷۳ھ
۱۹۰	۸ ربیع الثانی ۱۹۶ھ	۲۲۸	۸ جمادی الاخری ۲۳۵ھ	۲۶۶	۸ شعبان ۲۷۴ھ
۱۹۱	۱۹ ربیع الثانی ۱۹۷ھ	۲۲۹	۱۹ جمادی الاخری ۲۳۶ھ	۲۶۷	۱۸ شعبان ۲۷۵ھ
۱۹۲	۳۰ ربیع الثانی ۱۹۸ھ	۲۳۰	۲۹ جمادی الاخری ۲۳۷ھ	۲۶۸	۲۹ شعبان ۲۷۶ھ
۱۹۳	۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۹۹ھ	۲۳۱	۱۱ رجب ۲۳۸ھ	۲۶۹	۱۱ رمضان ۲۷۷ھ
۱۹۴	۲۲ جمادی الاولیٰ ۲۰۰ھ	۲۳۲	۲۲ رجب ۲۳۹ھ	۲۷۰	۲۲ رمضان ۲۷۸ھ
۱۹۵	۳ جمادی الاخریٰ ۲۰۱ھ	۲۳۳	۳ شعبان ۲۴۰ھ	۲۷۱	۳ شوال ۲۷۹ھ
۱۹۶	۱۴ جمادی الاخریٰ ۲۰۲ھ	۲۳۴	۱۴ شعبان ۲۴۱ھ	۲۷۲	۱۴ شوال ۲۸۰ھ
۱۹۷	۲۵ جمادی الاخریٰ ۲۰۳ھ	۲۳۵	۲۵ شعبان ۲۴۲ھ	۲۷۳	۲۵ شوال ۲۸۱ھ
۱۹۸	۶ رجب ۲۰۴ھ	۲۳۶	۶ رمضان ۲۴۳ھ	۲۷۴	۶ ذی قعدہ ۲۸۲ھ
۱۹۹	۱۷ رجب ۲۰۵ھ	۲۳۷	۱۷ رمضان ۲۴۴ھ	۲۷۵	۱۷ ذی قعدہ ۲۸۳ھ
۲۰۰	۲۸ رجب ۲۰۶	۲۳۸	۲۸ رمضان ۲۴۵ھ	۲۷۶	۲۸ ذی قعدہ ۲۸۴ھ
۲۰۱	۹ شعبان ۲۰۷ھ	۲۳۹	۹ شوال ۲۴۶ھ	۲۷۷	۹ ذی الحجہ ۲۸۵ھ
۲۰۲	۲۰ شعبان ۲۰۸ھ	۲۴۰	۲۰ شوال ۲۴۷ھ	۲۷۸	۲۰ ذی الحجہ ۲۸۶ھ
۲۰۳	۲ رمضان ۲۰۹ھ	۲۴۱	یکم ذی قعدہ ۲۴۸ھ	۲۷۹	یکم محرم ۲۸۸ھ
۲۰۴	۱۳ رمضان ۲۱۰ھ	۲۴۲	۱۲ ذی قعدہ ۲۴۹ھ	۲۸۰	۱۲ محرم ۲۸۹ھ
۲۰۵	۲۳ رمضان ۲۱۱ھ	۲۴۳	۲۳ ذی قعدہ ۲۵۰ھ	۲۸۱	۲۳ محرم ۲۹۰ھ
۲۰۶	۵ شوال ۲۱۲ھ	۲۴۴	۵ ذی الحجہ ۲۵۱ھ	۲۸۲	۴ صفر ۲۹۱ھ
۲۰۷	۱۶ شوال ۲۱۳ھ	۲۴۵	۱۵ ذی الحجہ ۲۵۲ھ	۲۸۳	۱۵ صفر ۲۹۲ھ
۲۰۸	۲۶ شوال ۲۱۴ھ	۲۴۶	۲۶ ذی الحجہ ۲۵۳ھ	۲۸۴	۲۶ صفر ۲۹۳ھ
۲۰۹	۸ ذی قعدہ ۲۱۵ھ	۲۴۷	۸ محرم ۲۵۵ھ	۲۸۵	۸ ربیع الاول ۲۹۴ھ
۲۱۰	۱۹ ذی قعدہ ۲۱۶ھ	۲۴۸	۱۹ محرم ۲۵۶ھ	۲۸۶	۱۸ ربیع الاول ۲۹۵ھ
۲۱۱	۳۰ ذی قعدہ ۲۱۷	۲۴۹	۲۹ محرم ۲۵۷ھ	۲۸۷	۲۹ ربیع الاول ۲۹۶ھ
۲۱۲	۱۱ ذی الحجہ ۲۱۸ھ	۲۵۰	۱۱ صفر ۲۵۸ھ	۲۸۸	۱۱ ربیع الثانی ۲۹۷ھ
۲۱۳	۲۲ ذی الحجہ ۲۱۹ھ	۲۵۱	۲۲ صفر ۲۵۹ھ	۲۸۹	۲۱ ربیع الثانی ۲۹۸ھ
۲۱۴	۳ محرم ۲۲۱ھ	۲۵۲	۳ ربیع الاول ۲۶۰ھ	۲۹۰	۳ جمادی الاولیٰ ۲۹۹ھ
۲۱۵	۱۴ محرم ۲۲۲ھ	۲۵۳	۱۴ ربیع الاول ۲۶۱ھ	۲۹۱	۱۴ جمادی الاولیٰ ۳۰۰ھ
۲۱۶	۲۵ محرم ۲۲۳ھ	۲۵۴	۲۵ ربیع الاول ۲۶۲ھ	۲۹۲	۲۵ جمادی الاولیٰ ۳۰۱ھ
۲۱۷	۶ صفر ۲۲۴ھ	۲۵۵	۶ ربیع الثانی ۲۶۳ھ	۲۹۳	۶ جمادی الاخریٰ ۳۰۲ھ
۲۱۸	۱۷ صفر ۲۲۵ھ	۲۵۶	۱۷ ربیع الثانی ۲۶۴ھ	۲۹۴	۱۷ جمادی الاولیٰ ۳۰۳ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ
۲۹۵	۲۸ جمادی الاخریٰ ۳۰۴ھ	۳۲۸	۳ رجب ۳۳۸ھ	۳۶۱	۷ رجب ۳۷۲ھ
۲۹۶	۹ رجب ۳۰۵ھ	۳۲۹	۱۴ رجب ۳۳۹ھ	۳۶۲	۱۸ رجب ۳۷۳ھ
۲۹۷	۲۰ رجب ۳۰۶ھ	۳۳۰	۲۴ رجب ۳۴۰ھ	۳۶۳	۲۹ رجب ۳۷۴ھ
۲۹۸	یکم شعبان ۳۰۷ھ	۳۳۱	۶ شعبان ۳۴۱ھ	۳۶۴	۱۰ شعبان ۳۷۵ھ
۲۹۹	۱۲ شعبان ۳۰۸ھ	۳۳۲	۱۷ شعبان ۳۴۲ھ	۳۶۵	۲۱ شعبان ۳۷۶ھ
۳۰۰	۲۳ شعبان ۳۰۹ھ	۳۳۳	۲۷ شعبان ۳۴۳ھ	۳۶۶	۳ رمضان ۳۷۷ھ
۳۰۱	۴ رمضان ۳۱۰ھ	۳۳۴	۹ رمضان ۳۴۴ھ	۳۶۷	۱۳ رمضان ۳۷۸
۳۰۲	۱۵ رمضان ۳۱۱	۳۳۵	۲۰ رمضان ۳۴۵ھ	۳۶۸	۲۴ رمضان ۳۷۹ھ
۳۰۳	۲۶ رمضان ۳۱۲ھ	۳۳۶	یکم شوال ۳۴۶ھ	۳۶۹	۶ شوال ۳۸۰ھ
۳۰۴	۷ شوال ۳۱۳ھ	۳۳۷	۱۲ شوال ۳۴۷ھ	۳۷۰	۱۶ شوال ۳۸۱ھ
۳۰۵	۱۸ شوال ۳۱۴ھ	۳۳۸	۲۳ شوال ۳۴۸ھ	۳۷۱	۲۷ شوال ۳۸۲ھ
۳۰۶	۲۹ شوال ۳۱۵ھ	۳۳۹	۴ ذی قعدہ ۳۴۹ھ	۳۷۲	۹ ذی قعدہ ۳۸۳ھ
۳۰۷	۱۱ ذی قعدہ ۳۱۶ھ	۳۴۰	۱۵ ذی قعدہ ۳۵۰ھ	۳۷۳	۲۰ ذی قعدہ ۳۸۴ھ
۳۰۸	۲۱ ذی قعدہ ۳۱۷ھ	۳۴۱	۲۶ ذی قعدہ ۳۵۱ھ	۳۷۴	یکم ذی الحجہ ۳۸۵ھ
۳۰۹	۳ ذی الحجہ ۳۱۸ھ	۳۴۲	۷ ذی الحجہ ۳۵۲ھ	۳۷۵	۱۲ ذی الحجہ ۳۸۶ھ
۳۱۰	۱۴ ذی الحجہ ۳۱۹ھ	۳۴۳	۱۸ ذی الحجہ ۳۵۳ھ	۳۷۶	۲۳ ذی الحجہ ۳۸۷ھ
۳۱۱	۲۴ ذی الحجہ ۳۲۰ھ	۳۴۴	۲۹ ذی الحجہ ۳۵۴ھ	۳۷۷	۴ محرم ۳۸۹ھ
۳۱۲	۶ محرم ۳۲۲ھ	۳۴۵	۱۰ محرم ۳۵۶ھ	۳۷۸	۱۵ محرم ۳۹۰ھ
۳۱۳	۱۷ محرم ۳۲۳ھ	۳۴۶	۲۱ محرم ۳۵۷ھ	۳۷۹	۲۶ محرم ۳۹۱ھ
۳۱۴	۲۸ محرم ۳۲۴ھ	۳۴۷	۳ صفر ۳۵۸ھ	۳۸۰	۷ صفر ۳۹۲ھ
۳۱۵	۹ صفر ۳۲۵ھ	۳۴۸	۱۳ صفر ۳۵۹ھ	۳۸۱	۱۸ صفر ۳۹۳ھ
۳۱۶	۲۰ صفر ۳۲۶ھ	۳۴۹	۲۴ صفر ۳۶۰ھ	۳۸۲	۲۹ صفر ۳۹۴ھ
۳۱۷	یکم ربیع الاول ۳۲۷ھ	۳۵۰	۶ ربیع الاول ۳۶۱ھ	۳۸۳	۱۰ ربیع الاول ۳۹۵ھ
۳۱۸	۱۲ ربیع الاول ۳۲۸ھ	۳۵۱	۱۷ ربیع الاول ۳۶۲ھ	۳۸۴	۲۱ ربیع الاول ۳۹۶ھ
۳۱۹	۲۳ ربیع الاول ۳۲۹ھ	۳۵۲	۲۷ ربیع الاول ۳۶۳ھ	۳۸۵	۲ ربیع الثانی ۳۹۷ھ
۳۲۰	۴ ربیع الثانی ۳۳۰ھ	۳۵۳	۹ ربیع الثانی ۳۶۴ھ	۳۸۶	۱۳ ربیع الثانی ۳۹۸ھ
۳۲۱	۱۵ ربیع الثانی ۳۳۱ھ	۳۵۴	۲۰ ربیع الثانی ۳۶۵ھ	۳۸۷	۲۴ ربیع الثانی ۳۹۹ھ
۳۲۲	۲۶ ربیع الثانی ۳۳۲ھ	۳۵۵	یکم جمادی الاولیٰ ۳۶۶ھ	۳۸۸	۶ جمادی الاولیٰ ۴۰۰ھ
۳۲۳	۷ جمادی الاولیٰ ۳۳۳ھ	۳۵۶	۱۲ جمادی الاولیٰ ۳۶۷ھ	۳۸۹	۱۶ جمادی الاولیٰ ۴۰۱ھ
۳۲۴	۱۸ جمادی الاولیٰ ۳۳۴ھ	۳۵۷	۲۳ جمادی الاولیٰ ۳۶۸ھ	۳۹۰	۲۷ جمادی الاولیٰ ۴۰۲ھ
۳۲۵	۲۹ جمادی الاولیٰ ۳۳۵ھ	۳۵۸	۴ جمادی الاخریٰ ۳۶۹ھ	۳۹۱	۹ جمادی الاخریٰ ۴۰۳ھ
۳۲۶	۱۰ جمادی الاخریٰ ۳۳۶ھ	۳۵۹	۱۵ جمادی الاخریٰ ۳۷۰ھ		
۳۲۷	۲۱ جمادی الاخریٰ ۳۳۷ھ	۳۶۰	۲۶ جمادی الاخریٰ ۳۷۱ھ		

تفہیم بہ ذریعہ امثلہ

۱۔ مثلاً ہمیں عیسوی سال ۱۹۴۷ کے مہینوں کی یکم تاریخ کے مقابل قمری تواریخ کی چال کے ذریعے اس سال کا ہجری تقویم سے تقابل مطلوب ہے۔ اس مقصد کے لیے ہم سب سے پہلے یکم جنوری ۱۹۴۷

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کریں گے۔ اوپر جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں میں ۱۹۴۷ عیسوی سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۷۹۵ ہے۔ اسے ۱۹۴۷ سے تفریق کرنے سے ۱۹۴۷ کی تقطیع معلوم ہوگی، (۱۹۴۷-۱۷۹۵)= ۱۵۲ ہے۔ بہ الفاظِ دیگر ۱۹۴۷= (۱۷۹۵+۱۵۲) ہے۔ جدول کے حصہ الف میں عیسوی سال ۱۷۹۵ کے مقابل بائیں جانب ہجری سال ''۱۲۰۹'' دیا گیا ہے اور جدول کے حصہ ''ب'' میں نمبر شمار ۱۵۲ کے مقابل ہجری تاریخ ۸ صفر ۱۵۷ ہجری دی گئی ہے۔ یہ تمام نمبر شمار عیسوی سالوں کی یکم جنوری کے مقابل ہجری تواریخ کو ظاہر کر رہے ہیں۔ پس یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنے کا حسابی عمل یوں ہوگا:

	دن	ماہ	سال
۱۷۹۵ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۱۲۰۹
نمبر شمار ۱۵۲ کے مقابل ہجری مدت =	۸	۲	۱۵۷
میزان =	۸	۲	۱۳۶۶

ہجری سال کا دوسرا مہینہ صفر ہوتا ہے، لہٰذا یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کو ہجری تاریخ ۸ صفر ۱۳۶۶ ہجری برآمد ہوئی۔ گذشتہ صفحات میں دی گئی قمری تواریخ کی چال کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے ''۸'' تاریخ دیکھیں تو افقی سمت میں قمری تواریخ کی چال یوں ملے گی:

یکم جنوری	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۲	۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷

پس اس کے عین مطابق سال ۱۹۴۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۴۷ھ	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸ صفر ۱۳۶۶ھ	۹ ربیع الاول	۸ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الاخریٰ	۱۱ رجب
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۵ شوال	۱۵ ذی قعدہ	۱۷ ذی الحجہ	۱۷ محرم ۱۳۶۷ھ

اب فرض کیجیے کہ ہمیں ۱۵ اگست ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ رمضان ہے۔ چوں کہ ۱۵ اگست = (یکم اگست + ۱۴) ہے، لہٰذا قمری تاریخ (۱۳ رمضان + ۱۴) = ۲۷ رمضان ۱۳۶۶ ہجری ہوئی۔ گذشتہ مقالے میں دائمی عیسوی و ہجری تقاویم (ایام ہفتہ معلوم کرنے کے لیے) دائمی تقاویم کی جداول پیش کی جا چکی ہیں۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۵ اگست ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کو جمعے کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۷ رمضان ۱۳۶۶ ہجری کو بھی جمعے کا ہی دن تھا، لہٰذا ہمارا حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۵ اپریل ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۶ ہجری ہے۔ ۲۵ اپریل = (یکم اپریل + ۲۴) ہے، لہٰذا قمری ایام (۹+۲۴) = ۳۳ ہوئے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ چار کا عدد جفت ہے۔ جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینہ ہم ان قواعد میں ۲۹ دن کا لیں گے، لہٰذا قمری تاریخ (۳۳-۲۹ دن جمادی الاولیٰ کے) = ۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۵ اپریل ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کو جمعے کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۴ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ ہجری کو ہفتے کا دن برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۳ جمادی الاخریٰ ۱۳۶۶ ہجری ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۵ شوال ۱۳۶۶ ہجری ہے۔ ۲۸ ستمبر = (یکم ستمبر + ۲۷) ہے۔ پس قمری ایام (۱۵+۲۷) = ۴۲ ہوئے۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں مہینہ ہے۔ نو کا عدد طاق ہے۔ طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل ہم قمری مہینہ ان قواعد میں تیس دن کا لیں گے، لہٰذا قمری تاریخ (۴۲-۳۰ دن شوال کے) = ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۶۶ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کا دن اتوار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۶۶ ہجری کا دن بھی اتوار ہی ہے، لہٰذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۷ محرم ۱۳۶۷ ہجری ہے۔ ۳۰ دسمبر = (یکم دسمبر + ۲۹) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۷+۲۹) = ۴۶ دن ہوئے۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں مہینہ ہے۔ بارہ کا عدد جفت ہے، جیسا کہ ہم اوپر بھی بیان کر چکے ہیں، جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا، لہٰذا قمری تاریخ (۴۶-۲۹ دن محرم کے) = ۱۷ صفر ۱۳۶۷ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۳۰ دسمبر ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کا دن منگل اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۷ صفر ۱۳۶۷ ہجری کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۱۶ صفر ۱۳۶۷ ہجری ہے۔ آئندہ مثالوں میں ہم زیادہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تفصیل میں نہیں جائیں گے، بل کہ جو کچھ بتایا جاچکا ہے، اس کی روشنی میں اشارات پر اکتفا کریں گے۔

۲۔ مثلاً ہم سال ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کے مہینوں کی تواریخ کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ سال ۲۰۱۴ کی تقطیع (۱۷۹۵+۲۱۹) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۷۹۵ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۱۲۰۹
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۱۹ کے مقابل ہجری مدت =	۲۸	۲	۲۲۶
میزان =	۲۸	۲	۱۴۳۵

پس یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۲۸ صفر ۱۴۳۵ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی جدول میں جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۸ دیکھیں تو افقی سمت میں سال ۲۰۱۴ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۴ھ	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	(۲ مئی)	یکم جون
۲۸ صفر ۱۴۳۵ھ	۲۹ ربیع الاول	۲۸ ربیع الثانی	۲۹ جمادی الاولیٰ	۳۰ جمادی الاخریٰ	یکم رجب	یکم شعبان
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲ رمضان	۳ شوال	۵ ذی قعدہ	۵ ذی الحجہ	۷ محرم ۱۴۳۶ھ	۷ صفر	

اب فرض کیجیے کہ ہمیں ۲۸ مئی ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر ۲ مئی کے نیچے قمری تاریخ یکم رجب ۱۴۳۵ ہجری ہے۔ ۲۸ مئی = (۲+۲۶) ہے، للہٰذا قمری تاریخ (یکم رجب + ۲۶) = ۲۷ رجب ۱۴۳۵ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ مئی ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کو بدھ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۷ رجب ۱۴۳۵ ہجری کو منگل کا دن برآمد ہوتا ہے، للہٰذا اوسط عددی اقدار کے لحاظ سے صحیح قمری تاریخ ۲۸ رجب ۱۴۳۵ ہجری ہے۔

اور مثلاً ہم ۳۰ اگست ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۳ شوال ہے۔ ۳۰ اگست = (یکم اگست + ۲۹) ہے، للہٰذا قمری دن (۳+۲۹) = ۳۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۲-۲۹ دن شوال کے) = ۳ ذی قعدہ ۱۴۳۵ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۳۰ اگست ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ اور ۳ ذی قعدہ ۱۴۳۵ ہجری کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، للہٰذا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۷ نومبر ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۷ محرم ۱۴۳۶ ہجری ہے۔ ۲۷ نومبر = (یکم نومبر + ۲۶) ہے، لہٰذا قمری دن (۷+۲۶) = ۳۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳-۳۰ دن محرم کے) = ۳ صفر ۱۴۳۶ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۷ نومبر ۲۰۱۴ عیسوی گ ریگورین کا دن جمعرات اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۳ صفر ۱۴۳۶ ہجری کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۴ صفر ۱۴۳۶ ہجری ہے۔

۳۔ ہم سال ۲۰۰۶ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ سال ۲۰۰۶ کی تقطیع = (۱۷۹۵+۲۱۱) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول الف عیسوی سال ۱۷۹۵ کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۱۲۰۹
بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۲۱۱ کے مقابل ہجری مدت =	۳۰	۱۱	۲۱۷
میزان =	۳۰	۱۱	۱۴۲۶

یعنی یکم جنوری ۲۰۰۶ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۳۰ ذی قعدہ ۱۴۲۶ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تاریخ کی چال کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے ۳۰ تاریخ دیکھیں تو اسی چال کے مطابق سال ۲۰۰۶ عیسوی کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۰۶ء	(۲ جنوری)	یکم فروری	مارچ	(۲ مارچ)	یکم اپریل	یکم مئی
۳۰ ذی قعدہ ۱۴۲۶ھ	یکم ذی الحجہ	یکم محرم ۱۴۲۷ھ	انتیس محرم	یکم صفر	یکم ربیع الاول	۲ ربیع الثانی
یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۳ جمادی الاولیٰ	۴ جمادی الاخریٰ	۵ رجب	۷ شعبان	۷ رمضان	۹ شوال	۹ ذی قعدہ

اب مثلاً ہمیں ۲۰ مارچ ۲۰۰۶ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر ۲ مارچ کے نیچے قمری تاریخ یکم صفر ۱۴۲۷ ہجری ہے۔ ۲۰ مارچ = (۲ مارچ + ۱۸) ہے، لہٰذا قمری تاریخ (یکم صفر + ۱۸) = ۱۹ صفر ۱۴۲۷ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۰ مارچ ۲۰۰۶ عیسوی گریگورین کو سوموار کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۹ صفر ۱۴۲۷ ہجری کو بھی سوموار کا دن تھا، لہٰذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ۲۸ ستمبر ۲۰۰۶ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷ شعبان ۱۴۲۷ ہجری ہے۔ ۲۸ ستمبر = (یکم ستمبر + ۲۷) ہے، لہٰذا قمری ایام (۷+۲۷) = ۳۴ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۴-۳۰ دن شعبان کے) = ۴ رمضان ۱۴۲۷ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ ستمبر ۲۰۰۶ عیسوی گریگورین کا دن جمعرات اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۴ رمضان ۱۴۲۷ ہجری کا دن بھی جمعرات ہی ہے، لہٰذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۶ اگست ۲۰۰۶ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۵ رجب ۱۴۲۷ ہجری ہے۔ ۲۶ اگست = (یکم اگست + ۲۵) ہے، لہٰذا قمری ایام (۵+۲۵) = ۳۰ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۰-۲۹ دن رجب کے) = یکم شعبان ۱۴۲۷ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ اگست ۲۰۰۶ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم شعبان ۱۴۲۷ ہجری کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہٰذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

۴۔ ہم سال ۱۷۹۵ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں ۱۷۹۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۴۰۴ ہے، لہٰذا ۱۷۹۵ = (۱۴۰۴+۳۹۱) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۴۰۴ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۸۰۶
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۳۹۱ کے مقابل ہجری مدت =	۹	۶	۴۰۳
میزان =	۹	۶	۱۲۰۹

پس یکم جنوری ۱۷۹۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۹ جمادی الاخریٰ ۱۲۰۹ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے تاریخ "۹" دیکھیں تو افقی سمت میں دی گئی قمری چال کے عین مطابق سال ۱۷۹۵ عیسوی کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۷۹۵ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۹ جمادی الاخریٰ ۱۲۰۹ھ	۱۰ رجب	۹ شعبان	۱۰ رمضان	۱۱ شوال	۱۲ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ ذالحجہ	۱۴ محرم ۱۲۱۰ھ	۱۶ صفر	۱۶ ربیع الاول	۱۸ ربیع الثانی	۱۸ جمادی الاولیٰ

اب ہم مثلاً ۲۸ مارچ ۱۷۹۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۹ شعبان ۱۲۰۹ ہجری ہے۔ ۲۸ مارچ = (یکم مارچ + ۲۷) ہے، لہٰذا قمری ایام (۹

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۷+)=۳۶ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۶-۳۰ دن شعبان کے)=۶ رمضان ۱۲۰۹ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ مارچ ۱۷۹۵ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۶ رمضان ۱۲۰۹ ہجری کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہٰذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۴ اکتوبر ۱۷۹۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ ربیع الاول ۱۲۱۰ ہجری ہے۔ ۲۴ اکتوبر = (یکم اکتوبر+۲۳) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۶+۲۳)=۳۹ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۹-۲۹ دن ربیع الاول کے)=۱۰ ربیع الثانی ۱۲۱۰ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کے مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۷۹۵ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۰ ربیع الثانی ۱۲۱۰ ہجری کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۹ ربیع الثانی ۱۲۱۰ ہجری ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۱۲ اگست ۱۷۹۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ محرم ۱۲۱۰ ہجری ہے، پس ۱۲ اگست کو قمری تاریخ (۱۴+۱۱)=۲۵ محرم ۱۲۱۰ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۲ اگست ۱۷۹۵ عیسوی گریگورین کا دن بدھ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۵ محرم ۱۲۱۰ ہجری کا دن بھی بدھ ہی ہے، لہٰذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

۵۔ ہم سال ۲۲۹۷ عیسوی کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں ۲۲۹۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۲۱۸۶ ہے۔ پس ۲۲۹۷=(۲۱۸۶+۱۱۱) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول حصہ الف ۲۱۸۶ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۱۶۱۲
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۱۱ کے مقابل ہجری مدت =	۵	۱۱	۱۱۴
میزان =	۵	۱۱	۱۷۲۶

پس یکم جنوری ۲۲۹۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۵ ذی قعدہ ۱۷۲۶ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے تاریخ ''۵'' دیکھیں تو افقی سمت میں دی گئی قمری چال کے عین مطابق سال ۲۲۹۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۲۹۷ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۵ ذی قعدہ ۱۷۲۶ھ	۶ ذی الحجہ	۵ محرم ۱۷۲۷	۶ صفر	۷ ربیع الاول	۸ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الاخریٰ	۱۲ رجب	۱۲ شعبان	۱۴ رمضان	۱۴ شوال

۶۔ ہم سال ۴۰۰۰عیسوی کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں عیسوی سالوں میں ۴۰۰۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۳۷۵۰ ہے، اس لیے ۴۰۰۰=(۳۷۵۰+۲۵۰) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول الف ۳۷۵۰ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۳۲۲۴
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۵۰ کے مقابل ہجری مدت =	۱۱	۲	۲۵۸
میزان =	۱۱	۲	۳۴۸۲
بہ مطابق جدول حصہ الف ہجری تواریخ میں کمی ایک دن، لہٰذا میزان =	۱۰	۲	۳۴۸۲

پس یکم جنوری ۴۰۰۰عیسوی کو ہجری تاریخ ۱۰ صفر ۳۴۸۲ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے تاریخ ''۱۰'' دیکھیں تو افقی سمت میں دی گئی قمری چال کے عین مطابق سال ۴۰۰۰عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۴۰۰۰ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۰ صفر ۳۴۸۲ھ	۱۱ ربیع الاول	۱۰ ربیع الثانی	۱۱ جمادی الاولیٰ	۱۲ جمادی الاخریٰ	۱۳ رجب
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۴ شعبان	۱۵ رمضان	۱۷ شوال	۱۷ ذی قعدہ	۱۹ ذی الحجہ	۱۹ محرم ۳۴۸۳ھ

اب مثلاً ہمیں ۲۵ مئی ۴۰۰۰عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۱۲ جمادی الاخریٰ ۳۴۸۲ ہجری ہے۔ ۲۵ مئی = (یکم مئی+۲۴) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۲+۲۴)=۳۶ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۶-۳۰ دن جمادی الاخریٰ کے)= ۶ رجب ۳۴۸۲ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۵ مئی ۴۰۰۰عیسوی کا دن بدھ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۶ رجب ۳۴۸۲ ہجری کا دن بھی بدھ ہی ہے، لہٰذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

اور مثلاً ہم ۲۷ دسمبر ۴۰۰۰عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ محرم ۳۴۸۳ ہجری ہے۔ ۲۷ دسمبر = (یکم دسمبر+۲۶) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۹+۲۶)= ۴۵ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۵-۲۹ دن محرم کے)= ۱۶ صفر ۳۴۸۳ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۷ دسمبر ۴۰۰۰عیسوی کا دن منگل اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۶ صفر ۳۴۸۳ ہجری کا دن بدھ برآمد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۱۵ صفر ۳۴۸۳ ہجری ہے۔

۷۔ ہم نے گریگورین عیسوی تقویم کے ہجری تقویم سے تقابل کے لیے زیر نظر جدول کو اس طرح مرتب کیا ہے کہ اگرچہ ۱۵۸۲ عیسوی سے پہلے کی تقویم جیولین تقویم تھی، لیکن اگر اسے گریگورین تقویم میں بھی لیا جائے تو اس کا ہجری تقویم سے تقابل ہو سکے۔ مثلاً ہم سال ۶۲۳ عیسوی کو جیولین کی بہ جائے گریگورین تقویم کا سال سمجھیں تو ۶۲۳ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ اسی جدول سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں میں ۶۲۳ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۶۲۲ ہے، لہٰذا ۶۲۳=(۶۲۲+۱) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول حصہ الف ۶۲۲ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۰
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ''۱'' کے مقابل ہجری مدت =	۲۰	۶	۱
میزان =	۲۰	۶	۱

پس یکم جنوری ۶۲۳ گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ ۲۰ جمادی الاخریٰ ''۱'' ہجری ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے ''۲۰'' تاریخ دیکھیں تو افقی سمت میں دی گئی قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق سال ۶۲۳ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۳ء گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۰ جمادی الاخریٰ ۱ھ	۲۱ رجب	۲۰ شعبان	۲۱ رمضان	۲۲ شوال	۲۳ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۴ ذی الحجہ	۲۵ محرم ۲ھ	۲۷ صفر	۲۷ ربیع الاول	۲۹ ربیع الثانی	۲۹ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۲۴ نومبر ۶۲۳ عیسوی گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۹ ربیع الثانی ۲ ہجری ہے۔ ۲۴ نومبر = (یکم نومبر+۲۳) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۹+۲۳)= ۵۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۵۲-۳۰ دن ربیع الثانی کے)= ۲۲ جمادی الاولیٰ ۲ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۴ نومبر ۶۲۳ عیسوی گریگورین کا دن سوموار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۲ جمادی الاولیٰ ۲ ہجری کا دن بھی سوموار ہے، لہٰذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

چوں کہ قمری سال، شمسی سال سے کوئی گیارہ دن چھوٹا ہوتا ہے، اس لیے ہر اگلے عیسوی سال کی یکم جنوری کو گذشتہ سال کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ ۱۱ دن بڑھ جائے گی۔ پس یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی گریگورین کو ہجری تاریخ (۲۰-۱۱)=۹ جمادی الاخریٰ اقبلِ ہجرت تھی۔ یوں سال ۶۲۲ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۲ء گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۹ جمادی الاخریٰ اقبل ہجرت	۱۰ رجب	۹ شعبان	۱۰ رمضان	۱۱ شوال	۱۲ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ ذی الحجہ	۱۴ محرم ۱ ہجری	۱۴ صفر	۱۶ ربیع الاول	۱۸ ربیع الثانی	۱۸ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۱۹ جولائی ۶۲۲ عیسوی گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ ذی الحجہ ''ا'' قبلِ ہجرت ہے۔ ۱۹ جولائی = (یکم جولائی + ۱۸) ہے، پس قمری ایام (۱۳+۱۸)=۳۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۱-۳۰ دن ذی الحجہ ''ا'' قبلِ ہجرت کے)= یکم محرم ''ا'' ہجری۔ یعنی گریگورین عیسوی تقویم کے مطابق یکم محرم ''ا'' ہجری کو تاریخ ۱۹ جولائی ۶۲۲ عیسوی گریگورین برآمد ہوتی ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کے مطابق ۱۹ جولائی ۶۲۲ عیسوی گریگورین کو جمعہ اور دائمی ہجری تقویم کے مطابق یکم محرم ''ا'' ہجری کو بھی جمعے ہی کا دن تھا، لہٰذا مذکورہ حسابی عمل درست ہے۔

ب: اسی جدول کی مدد سے ہم ہجری تقویم کی تواریخ کا تقابل گریگورین عیسوی تقویم سے بہ خوبی کر سکتے ہیں۔ اس کی متعدد مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

ا۔ ہم سال ۱۴۰۸ ہجری کا تقابل گریگورین عیسوی تقویم کے متعلقہ مہینوں سے کرتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں عیسوی سالوں کی بائیں جانب جو ہجری سال دیے گئے ہیں، ان میں ۱۴۰۸ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۰۹ ہے، چوں کہ (۱۴۰۸-۱۲۰۹)=۱۹۹ ہے، پس ۱۴۰۸=(۱۲۰۹+۱۹۹) ہے۔ جدول کے اسی حصہ الف میں ۱۲۰۹ ہجری کی دائیں جانب عیسوی سال ۱۷۹۵ دیا گیا ہے۔ اب جدول کے حصہ ب میں ہجری تواریخ اوران کے سال دیکھیں تو ہجری سال ۱۹۹ کی دائیں جانب عیسوی سال کا نمبر شمار ۱۹۳ ہے۔ اسے ۱۷۹۵ میں جمع کیا تو حاصل جمع (۱۷۹۵+۱۹۳)=۱۹۸۸ عیسوی ہوا۔ یعنی ہجری سال ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی سال ۱۹۸۸ عیسوی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوگیا کہ ۱۹۸۸=(۱۷۹۵+۱۹۳) ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

	دن	ماہ	سال
۱۷۹۵ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۱۲۰۹
بہ مطابق جدولِ ب نمبر شمار ۱۹۳ کے مقابل ہجری مدت =	۱۱	۵	۱۹۹
میزان =	۱۱	۵	۱۴۰۸

پس یکم جنوری ۱۹۸۸ عیسوی کو ہجری تاریخ ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے "۱۱" تاریخ دیکھیں تو افقی سمت میں دی گئی قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق سال ۱۹۸۸ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۴۰۸ھ	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ھ	۱۲ جمادی الاخریٰ	۱۱ رجب	۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۴ شوال
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۵ ذی قعدہ	۱۶ ذی الحجہ	۱۸ محرم ۱۴۰۹ھ	۱۸ صفر	۲۰ ربیع الاول	۲۰ ربیع الثانی

قمری تواریخ کی چال کی مذکورہ جدول سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۱۴۰۸ ہجری کے جمادی الاولیٰ سے پہلے کے مہینے سال ۱۹۸۷ عیسوی کے مقابل گزر چکے ہیں۔ یکم جنوری ۱۹۸۸ عیسوی کو ہجری تاریخ ۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ ہجری تھی، لہٰذا یکم جنوری ۱۹۸۷ عیسوی کو ہجری تاریخ گیارہ دن کم ہو کر ۳۰ ربیع الثانی اور سال ۱۴۰۷ ہجری ہوا۔ قمری تواریخ کی چال کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے "۳۰" تاریخ دیکھیں تو افقی سمت میں دی گئی قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق سال ۱۹۸۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۸۷ء	(۲ جنوری)	یکم فروری	یکم مارچ	(۲ مارچ)	یکم اپریل	یکم مئی
۳۰ ربیع الثانی ۱۴۰۷ء	یکم جمادی الاولیٰ	یکم جمادی الاخریٰ	انتیس جمادی الاخریٰ	یکم رجب	۳ یکم شعبان	۲ رمضان
یکم جون	یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۳ شوال	۴ ذی قعدہ	۵ ذی الحجہ	۷ محرم ۱۴۰۸ھ	۷ صفر	۹ ربیع الاول	۹ ربیع الثانی

قمری تواریخ کی چال کی [illegible] مباحث میں ہم یہ بھی واضح کر چکے ہیں کہ طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینے کی یکم تاریخ کو جو قمری تاریخ ہو، اسے اگر ۳۲ سے تفریق کیا جائے تو حاصل تفریق سے اسی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عیسوی مہینے کی وہ تاریخ برآمد ہوگی، جس کے مقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔اسی طرح جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینے کی پہلی تاریخ کے مقابل جو قمری تاریخ ہو، اسے ۳۱ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق سے اسی عیسوی مہینے کی وہ تاریخ ظاہر ہوگی، جس کے مقابل اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ ہوگی۔

اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۸۷ عیسوی والی جدول میں یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۵ ذی الحجہ ۱۴۰۷ ہجری ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جفت نمبر شماروالا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۱ - ۵) = ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۴۰۸ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم محرم ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۲۶ اگست ۱۹۸۷ عیسوی برآمد ہوئی۔

اب مثلاً ہمیں ۲۳ محرم ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اس ۱۹۸۷ عیسوی والی جدول میں یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۷ محرم ۱۴۰۸ ہجری ہے۔ ۲۳ محرم = (۷ + ۱۶) ہے، پس اس کے مقابل عیسوی تاریخ (یکم ستمبر + ۱۶) = ۱۷ ستمبر ۱۹۸۷ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ۲۸ ربیع الاول ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اسی ۱۹۸۷ عیسوی والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۹ ربیع الاول ۱۴۰۸ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۸ ربیع الاول = (۹ + ۱۹) ہے، پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم + ۱۹) = ۲۰ نومبر ۱۹۸۷ عیسوی ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم شعبان ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۸۸ عیسوی والی جدول میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ رجب ۱۴۰۸ ہجری ہے۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شماروالا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۲ - ۱۱) = ۲۱ مارچ ۱۹۸۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی شعبان ۱۴۰۸ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی، یعنی یکم شعبان ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۲۱ مارچ ۱۹۸۸ عیسوی برآمد ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم ربیع الثانی ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر ۱۹۸۷ عیسوی والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۹ ربیع الاول ۱۴۰۸ ہجری دی گئی ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شماروالا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۲ - ۹) = ۲۳ نومبر ۱۹۸۷ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی ربیع الثانی ۱۴۰۸ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی یعنی یکم ربیع الثانی ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۲۳ نومبر ۱۹۸۷ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی قعدہ ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۸۸ عیسوی والی جدول میں یکم جون کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ شوال ۱۴۰۸ ہجری دی گئی ہے۔ جون عیسوی سال کا چھٹا یعنی جفت نمبر شماروالا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۱ - ۱۴) = ۱۷ جون ۱۹۸۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے ذی قعدہ ۱۴۰۸ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی یعنی یکم ذی قعدہ ۱۴۰۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۱۷ جون ۱۹۸۸ عیسوی ہوئی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اوپر سال ۱۹۸۸ عیسوی اور ۱۹۸۷ عیسوی کی دونوں جداول کو دیکھیے! ان میں صرف ہجری سال ۱۴۰۸ ہجری کے مہینوں کا ہی عیسوی مہینوں سے تقابل نہیں ملے گا، بل کہ ہجری سال ۱۴۰۷ ہجری اور ۱۴۰۹ ہجری کے بعض مہینوں کا تقابل بھی ملے گا۔ مثلاً ہم یکم ربیع الاول ۱۴۰۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر سال ۱۹۸۸ عیسوی والی جدول میں یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۸ صفر ۱۴۰۹ ہجری دی گئی ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۱ - ۱۸) = ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی ربیع الاول ۱۴۰۹ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی، یعنی یکم ربیع الاول ۱۴۰۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۸ عیسوی ہوئی۔

عیسوی اور ہجری تقاویم کی ان تقابلی تواریخ کے ایام ہفتہ میں دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے مطابقت کر لی جائے تو اگر کہیں ایک یا کبھی کبھار دو دن کا فرق نظر آئے تو اسے دور کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً ہم نے اوپر معلوم کیا ہے کہ یکم ربیع الاول ۱۴۰۹ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۸ عیسوی تھی۔ دائمی ہجری تقویم سے یکم ربیع الاول ۱۴۰۹ ہجری کا دن جمعرات اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۳ اکتوبر ۱۹۸۸ عیسوی گریگورین کا دن بھی جمعرات ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہمارا حسابی عمل درست ہے۔ اور مثلاً ہم نے اوپر معلوم کیا تھا کہ یکم ربیع الثانی ۱۴۰۸ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲۳ نومبر ۱۹۸۷ عیسوی تھی۔ دائمی ہجری اور دائمی عیسوی تقاویم سے ہجری اور عیسوی دونوں تقابلی تواریخ کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہمارا حسابی عمل درست ہے۔

۲۔ ہم ۱۳۹۰ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی مہینوں کی تواریخ چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں عیسوی سالوں کی بائیں جانب جو ہجری سال دیے گئے ہیں، ان میں عیسوی سال ۱۷۹۵ کے مقابل ہجری سال ۱۲۰۹ دیا گیا ہے۔ ۱۲۰۹ کا عدد ۱۳۹۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ہے، پس ۱۳۹۰ = (۱۲۰۹ + ۱۸۱) ہے۔ جدول کے حصہ ب میں ہجری تواریخ اور سال دیکھتے جائیں تو معلوم ہوگا کہ سال ۱۸۱ ہجری کی دائیں جانب عیسوی سال کا نمبر شمار ۱۷۶ ہے۔ ادھر جدول کے حصہ الف میں ۱۲۰۹ ہجری کے مقابل عیسوی سال ۱۷۹۵ ہے، اس میں ۱۷۶ جمع کرنے سے (۱۷۹۵ + ۱۷۶) = ۱۹۷۱ عیسوی والا سال ہجری سال ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل ہوا۔ ۱۹۷۱ = (۱۷۹۵ + ۱۷۶) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بمطابق جدول حصہ الف ۱۷۹۵ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۱۲۰۹
بمطابق جدول حصہ نمبر شمار ۱۷۶ کے مقابل ہجری مدت =	۳	۱۱	۱۸۱

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میزان = ۳ ۱۱ ۱۳۹۰

پس یکم جنوری ۱۹۷۱عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۳ ذی قعدہ ۱۳۹۰ ہجری ہوئی۔قمری تواریخ کی چال والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے ''۳'' تاریخ دیکھیں تو افقی سمت میں دی گئی قمری تواریخ کی چال کے عین مطابق سال ۱۹۷۱عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۷۱	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۳ ذی قعدہ ۱۳۹۰ھ	۴ ذی الحجہ	۳ محرم ۱۳۹۱ھ	۴ صفر	۵ ربیع الاول	۶ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۷ جمادی الاولیٰ	۸ جمادی الاخریٰ	۱۰ رجب	۱۰ شعبان	۱۲ رمضان	۱۲ شوال

سال ۱۹۷۱عیسوی والی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۱۳۹۰ ہجری کے ذی قعدہ سے پہلے کے مہینے عیسوی سال ۱۹۷۰عیسوی کے مقابل رہے ہیں۔یکم جنوری ۱۹۷۱عیسوی کو ہجری تاریخ ۳ ذی قعدہ ۱۳۹۰ ہجری تھی، لہٰذا یکم جنوری ۱۹۷۰عیسوی کو ہجری تاریخ گیارہ دن کم ہو کر ۲۲ شوال اور سال ۱۳۸۹ ہجری ہوا، لہٰذا قمری تواریخ کی جدول کی روشنی میں سال ۱۹۷۰عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۷۰ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۲ شوال ۱۳۸۹ھ	۲۳ ذی قعدہ	۲۲ ذی الحجہ	۲۳ محرم ۱۳۹۰ھ	۲۴ صفر	۲۵ ربیع الاول	۲۶ ربیع الثانی
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	(۱۲ اکتوبر)	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲۷ جمادی الاولیٰ	۲۹ جمادی الآخریٰ	۲۹ رجب	یکم شعبان	یکم رمضان	یکم شوال	

سال ہائے ۱۹۷۱، اور ۱۹۷۰عیسوی کی مذکورہ جداول کو دیکھیے ان میں صرف سال ۱۳۹۰ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی مہینے ہی نہیں، بل کہ سال ہائے ۱۳۸۹، اور ۱۳۹۱ ہجری کے بعض مہینوں کے مقابل بھی عیسوی مہینے ملتے ہیں۔اب ہمیں مثلاً یکم محرم ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۷۰عیسوی والی جدول میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ ذی الحجہ ۱۳۸۹ ہجری دی گئی ہے۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۲-۲۲)=۱۰ مارچ ۱۹۷۰عیسوی کو اگلے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قمری مہینے یعنی محرم ۱۳۹۰ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم محرم ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۱۰ مارچ ۱۹۷۰ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم شعبان ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۷۰ عیسوی والی جدول میں ۲ اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ یکم شعبان ۱۳۹۰ ہجری لکھی ہے، پس یہاں کسی تکلف کی ضرورت ہی نہ رہی یعنی یکم شعبان ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۲ اکتوبر ۱۹۷۰ عیسوی ہے۔ اور مثلاً ہمیں یکم ذی قعدہ ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۷۰ عیسوی والی جدول میں یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ یکم شوال ہے۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں یعنی جفت نمبر شار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۱-۱) = ۳۰ دسمبر ۱۹۷۰ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی ذی قعدہ ۱۳۹۰ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی، پس یکم ذی قعدہ ۱۳۹۰ ہجری کو عیسوی تاریخ ۳۰ دسمبر ۱۹۷۰ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۳۹۱ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۷۱ عیسوی والی جدول میں یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۴ ذی الحجہ ۱۳۹۰ ہجری دی گئی ہے۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۱-۴) = ۲۷ فروری ۱۹۷۱ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۳۹۱ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم محرم ۱۳۹۱ ہجری کو عیسوی تاریخ ۲۷ فروری ۱۹۷۱ عیسوی تھی۔ اور مثلاً ہمیں ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۹۷۰ عیسوی والی جدول میں یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۰ ہجری ہے۔ چوں کہ ۲۰ جمادی الاولیٰ = (۲۷-۷) ہے، پس عیسوی تاریخ (یکم اگست - ۷) = ۲۵ جولائی ۱۹۷۰ عیسوی ہوئی۔ ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۰ ہجری کا دن دائمی ہجری تقویم کی رو سے ہفتہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۵ جولائی ۱۹۷۱ عیسوی گریگورین کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہٰذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ اسی طرح دیگر معلوم کردہ عیسوی و ہجری تواریخ کے ایام ہفتہ میں مطابقت کرنے سے اگر ایک یا دو دن کا فرق نکلے تو اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ ہم ۱۴۳۷ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی مہینے معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں عیسوی سال ۱۷۹۵ کے مقابل ہجری سال ۱۲۰۹ دیا گیا ہے۔ ۱۲۰۹ کا عدد ۱۴۳۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ہے یعنی ۱۴۳۷ = (۱۲۰۹ + ۲۲۸) ہے۔ جدول کے حصہ ب میں ہجری سال ۲۲۸ کی دائیں جانب عیسوی سال کا نمبر شمار ۲۲۱ ہے، اسے ۱۷۹۵ میں جمع کیا تو (۱۷۹۵ + ۲۲۱) = ۲۰۱۶ عیسوی کا سال ہجری تقویم کے سال ۱۴۳۷ ہجری کے مقابل ہوا۔ ۲۰۱۶ عیسوی = (۱۷۹۵ + ۲۲۱) ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۷۹۵ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۱۲۰۹
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۲۱ کے مقابل ہجری مدت =	۲۰	۳	۲۲۸
میزان =	۲۰	۳	۱۴۳۷

پس یکم جنوری ۲۰۱۶ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۴۳۷ ہجری برآمد ہوئی تو حسبِ قواعد سال ۲۰۱۶ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۶ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۰ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ	۲۱ ربیع الثانی	۲۰ جمادی الاولیٰ	۲۱ جمادی الثانی	۲۲ رجب	۲۳ شعبان
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۴ رمضان	۲۵ شوال	۲۷ ذی قعدہ	۲۷ ذی الحجہ	۲۹ محرم ۱۴۳۸ھ	۲۹ صفر

سال ۲۰۱۶ عیسوی کی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۱۴۳۷ ہجری کے ربیع الاول سے پہلے کے مہینوں کے مقابل عیسوی سال ۲۰۱۵ ہے۔ یکم جنوری ۲۰۱۶ کو ہجری تاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۴۳۷ ہجری ہے تو یکم جنوری ۲۰۱۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ گیارہ دن کم ہو کر ۹ ربیع الاول اور ہجری سال ۱۴۳۶ ہجری ہوا، لہٰذا سال ۲۰۱۵ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۵ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۹ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ	۱۰ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الثانی	۱۱ رجب	۱۲ شعبان
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ رمضان	۱۴ شوال	۱۶ ذی قعدہ	۱۶ ذی الحجہ	۱۸ محرم ۱۴۳۷ھ	۱۸ صفر

اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۴۳۷ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۰۱۵ عیسوی والی جدول میں یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ ذی الحجہ ۱۴۳۶ ہجری دی گئی ہے۔ اکتوبر عیسوی [illegible] کا [illegible] یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۱-۱۶) [illegible] ۲۰۱۵ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۴۳۷ ہجری کی پہلی تاریخ [illegible] ونی ہے، پس یکم محرم ۱۴۳۷ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۵ عیسوی برآمد ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم جمادی الاخریٰ ۱۴۳۷ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۰۱۶ عیسوی والی جدول میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ ہجری ہے۔ مارچ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۲-۲۰) = ۱۲ مارچ ۲۰۱۶ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی جمادی الاخریٰ ۱۴۳۷ ہجری کی پہلی تاریخ ہوتی ہے۔ پس یکم جمادی الاخریٰ ۱۴۳۷ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۱۲ مارچ ۲۰۱۶ عیسوی ظاہر ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم صفر ۱۴۳۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۰۱۶ عیسوی والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۹ محرم ۱۴۳۸ ہجری دی گئی ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارھواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۲-۲۹) = ۳ نومبر ۲۰۱۶ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی صفر ۱۴۳۸ ہجری کی پہلی تاریخ برآمد ہوئی۔ پس یکم صفر ۱۴۳۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۳ نومبر ۲۰۱۶ عیسوی ظاہر ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں ۲۸ ذی قعدہ ۱۴۳۶ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال 2015 عیسوی والی جدول میں یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ ذی قعدہ ۱۴۳۶ ہجری ہے۔ ۲۸ ذی قعدہ = (۱۶+۱۲) ہے، لہٰذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم ستمبر+۱۶) = ۱۷ ستمبر ۲۰۱۵ عیسوی برآمد ہوتی ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۴ ذی قعدہ ۱۴۳۶ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۴ ذی قعدہ = (۱۶-۱۲) ہے، پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم ستمبر-۱۲) = ۲۰ اگست ۲۰۱۵ عیسوی برآمد ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۴ ذی قعدہ ۱۴۳۶ ہجری کا دن جمعرات اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۰ اگست ۲۰۱۵ عیسوی کا دن بھی جمعرات ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ اور مثلاً ہم نے اوپر یکم صفر ۱۴۳۸ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۳ نومبر ۲۰۱۶ عیسوی برآمد کی تھی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم صفر ۱۴۳۸ ہجری کا دن بدھ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۳ نومبر ۲۰۱۶ عیسوی گریگورین کا دن جمعرات برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۲ نومبر ۲۰۱۶ عیسوی ظاہر ہوتی ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کے تقابل میں اگر ایک یا دو دن کا فرق ہو تو دائمی عیسوی اور دائمی ہجری تقویم کی مدد سے اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

۴۔ ہم ۱۴۲۹ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ اور مہینے معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں ہجری سالوں کے اعداد میں ۱۴۲۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۲۰۹ ہے، جس کے مقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۷۹۵ عیسوی دیا گیا ہے۔ پس ۱۴۲۹ = (۱۲۰۹+۲۲۰) ہے۔ جدول کے حصہ ب میں سال ۲۱۹ ہجری کے بعد سال ۲۲۱ ہجری تو موجود ہے، لیکن ۲۲۰ ہجری موجود ہی نہیں۔ اس طرح کی صورت حال میں ہم ہمیشہ گذشتہ ہجری سال کو ہی لیں گے، لہٰذا یہاں بھی ہم (۱۲۰۹+۲۱۹) = ۱۴۲۸ ہجری کو لیں گے۔ اسی سے بات بن جائے گی۔ ۲۱۹ ہجری کے مقابل دائیں جانب عیسوی سال کا شمار نمبر ۲۱۳ ہے، اسے ۱۷۹۵ میں جمع کیا تو ۱۴۲۸ ہجری کے مقابل عیسوی سال (۱۷۹۵+۲۱۳) = ۲۰۰۸ عیسوی ہوا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول حصہ الف عیسوی سالوں ۱۷۹۵ کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۱۲۰۹
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۱۳ کے مقابل ہجری مدت =	۲۲	۱۲	۲۱۹
میزان =	۲۲	۱۲	۱۴۲۸

پس یکم جنوری ۲۰۰۸ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۲۲ ذی الحجہ ۱۴۲۸ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال کی جدول کی روشنی میں سال ۲۰۰۸ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۰۸ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۲ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ	۲۳ محرم ۱۴۲۹ھ	۲۲ صفر	۲۳ ربیع الاول	۲۴ ربیع الثانی	۲۵ جمادی الاولیٰ	۲۶ جمادی الاولیٰ
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	(۱۲ اکتوبر)	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲۷ رجب	۲۹ شعبان	۲۹ رمضان	یکم شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ	

سال ۲۰۰۸ عیسوی والی مذکورہ جدول کو دیکھنے سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۱۴۲۹ ہجری کے سب کے سب مہینے سال ۲۰۰۸ عیسوی میں ہی آ گئے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۱۴۲۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ ذی الحجہ ۱۴۲۸ ہجری دی گئی ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۲ - ۲۲) = ۱۰ جنوری ۲۰۰۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۱۴۲۹ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم محرم ۱۴۲۹ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۰ جنوری ۲۰۰۸ عیسوی ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم شعبان ۱۴۲۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۲۷ رجب ۱۴۲۹ ہجری ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۱ - ۲۷) = ۴ اگست ۲۰۰۸ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی شعبان ۱۴۲۹ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم شعبان ۱۴۲۹ ہجری کو عیسوی تاریخ ۴ اگست ۲۰۰۸ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں ۲۷ صفر ۱۴۲۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ صفر ۱۴۲۹ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۷ صفر = (۲۲ + ۵) ہے، پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم مارچ + ۵) = ۶ مارچ ۲۰۰۸ عیسوی ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۶ صفر ۱۴۲۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۶ صفر = (۲۲ - ۱۶) ہے، پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم مارچ - ۱۶) = ۱۴ فروری ۲۰۰۸ عیسوی ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۶ صفر ۱۴۲۹ ہجری کا دن جمعرات اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۴

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فروری ۲۰۰۸ عیسوی گریگورین کا دن بھی جمعرات ہی برآمد ہوتا ہے، للہٰذا ہماری یہ حسابی تخریج درست ہے۔اسی طرح دیگر تواریخ کے ایام ہفتہ میں بھی دائمی عیسوی اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے مطابقت سے اگر ایک یا دو دن کا فرق نکلے تو اسے درست کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ہم سال ۳۲۲۴ ہجری کے مقابل عیسوی سال اور مہینے معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں ۳۲۲۴ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۲۸۲۱ ہے یعنی ۳۲۲۴= (۲۸۲۱+۴۰۳) ہے۔جدول کے حصہ ب میں ہجری سال ۴۰۳ کے مقابل دائیں جانب عیسوی نمبر شمار ۳۹۱ ہے اور جدول الف میں ہجری سال ۲۸۲۱ کے مقابل دائیں جانب عیسوی سال ۳۳۵۹ ہے، جس میں ۳۹۱ جمع کرنے سے (۳۳۵۹+۳۹۱)=۳۷۵۰ عیسوی کا سال، ہجری سال ۳۲۲۴ کے مقابل ہوتا ہے۔۳۷۵۰ عیسوی=(۳۳۵۹+۳۹۱) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول حصہ الف ۳۳۵۹ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۲۸۲۱
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۳۹۱ کے مقابل ہجری مدت =	۹	۶	۴۰۳
میزان =	۹	۶	۳۲۲۴
بہ مطابق جدول الف ہجری تواریخ میں کمی =	۱	۰	۰
باقی ماندہ ہجری مدت =	۸	۶	۳۲۲۴

پس یکم جنوری ۳۷۵۰ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۸ جمادی الاخریٰ ۳۲۲۴ ہجری برآمد ہوئی۔قمری تواریخ کی جدول کی روشنی میں سال ۳۷۵۰ عیسوی کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۳۷۵۰ھ	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸ جمادی الاخریٰ ۳۲۲۴	۹ رجب	۸ شعبان	۹ رمضان	۱۰ شوال	۱۱ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۲ ذی الحجہ	۱۳ محرم ۳۲۲۵ھ	۱۵ صفر	۱۵ ربیع الاول	۱۷ ربیع الثانی	۱۷ جمادی الاولیٰ

سال ۳۷۵۰ عیسوی والی مذکورہ جدول سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ ہجری سال ۳۲۲۴ ہجری کے جمادی الاخریٰ سے پہلے کے مہینے عیسوی سال ۳۷۴۹ عیسوی کے مقابل ہیں۔ یکم جنوری ۳۷۵۰ عیسوی کو قمری تاریخ ۸ جمادی الاخریٰ ۳۲۲۴ ہجری ہو تو یکم جنوری ۳۷۴۹ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۱ دن کم ہو کر ۲۷ جمادی الاولیٰ اور ہجری سال ۳۲۲۳ ہجری ہوا۔ پس سال ۳۷۴۹ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تواریخ کی چال کی جدول حسبِ قواعد (قمری تواریخ کی چال کی جدول کی روشنی میں) یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۳۷۴۹ء	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	(۲ جون)
۲۷ جمادی الاولیٰ ۳۲۲۳ھ	۲۸ جمادی الثانی	۲۷ رجب	۲۸ شعبان	۲۹ رمضان	۳۰ شوال	یکم ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
یکم ذی الحجہ	۲ محرم ۳۲۲۴ھ	۴ صفر	۴ ربیع الاول	۶ ربیع الثانی	۶ جمادی اول	

اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۳۲۲۴ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ یکم ذی الحجہ ۳۲۲۳ ہجری ہے۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۲-۱) = ۳۱ جولائی ۳۷۴۹ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی محرم ۳۲۲۴ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم محرم ۳۲۲۴ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ ۳۱ جولائی ۳۷۴۹ عیسوی گریگورین ہے۔ اور مثلاً ہمیں یکم جمادی الاخریٰ ۳۲۲۴ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۳۷۴۹ عیسوی کی جدول میں یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۶ جمادی الاولیٰ ۳۲۲۴ ہجری دی گئی ہے۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۱-۶) = ۲۵ دسمبر ۳۷۴۹ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی جمادی الاخریٰ ۳۲۲۴ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم شوال ۳۲۲۴ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۳۷۵۰ عیسوی کی جدول میں یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۹ رمضان ۳۲۲۴ ہجری دی گئی ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا (۳۱-۹) = ۲۲ اپریل ۳۷۵۰ عیسوی کو اگلے قمری مہینے یعنی شوال ۳۲۲۴ ہجری کی پہلی تاریخ برآمد ہوتی ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۱۹ صفر ۳۲۲۴ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۳۷۴۹ عیسوی کی جدول میں یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۴ صفر ۳۲۲۴ ہجری دی گئی ہے۔ ۱۹ صفر = (۴+۱۵) ہے، لہٰذا مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم ستمبر+۱۵) = ۱۶ ستمبر ۳۷۴۹ عیسوی برآمد ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں ۲ صفر ۳۲۲۴ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ ۲ صفر = (۴-۲) ہے، پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم ستمبر-۲) = ۳۰ اگست ۳۷۴۹ عیسوی برآمد ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲ صفر ۳۲۲۴ ہجری کا دن جمعہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۳۰ اگست ۳۷۴۹ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۲۹ اگست ۳۷۴۹ عیسوی گریگورین ظاہر ہوتی ہے۔ دیگر تواریخ کا تقابل بھی دائمی عیسوی اور دائمی ہجری تقویم کی مدد سے اسی طرح کیا جاسکتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اگر جدول کے بغیر ہجری سالوں کے مقابل متعلقہ عیسوی سال معلوم کرنا ہوتو ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ ہر ۳۳ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کی جائے۔ اگر ۳۳ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ قمری سال ۲۰ سے زائد ہوں تو عیسوی سالوں سے ایک سال مزید کم کیا جائے۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں ان میں مزید ۶۲۲ سال جمع کیے جائیں۔ اس سے جو عیسوی سال برآمد ہو اس کی یکم جنوری کے مقابل ہجری تاریخ جدول کی مدد سے معلوم کریں۔ اگر ہجری سال کے محرم سے ذی الحجہ تک سارے مہینے اس عیسوی سال کے مقابل نہ ہوتے ہوں تو حسب ضرورت گزشتہ یا آئندہ عیسوی سال کو بھی ساتھ ملانا ہوگا جیسا کہ اوپر مثالوں سے خوب واضح کیا جا چکا ہے۔

جولین عیسوی تقویم بہ مقابلہ ہجری تقویم

۱۵ اکتوبر ۱۵۸۲ عیسوی سے پہلے کی عیسوی تقویم کو جیولین اور اس کے بعد کی تقویم کو گریگورین کہا جاتا ہے۔ لیکن انگلستان میں گریگورین تقویم کا نفاذ ۱۷۵۲ عیسوی کے وسط میں ہوا اور بعض ممالک میں تو بیسویں صدی عیسوی کے اوائل تک جیولین تقویم ہی چلتی رہی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دور چھٹی اور ساتویں صدی عیسوی کا ہے، لہٰذا اس دور کی قمری تقویم کا تقابل گریگورین کی بہ جائے جیولین تقویم سے کیا جاتا ہے۔ جیولین عیسوی تقویم میں سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۶۵ء۲۵ دن ہوتی ہے۔ اس لیے ۲۲۸ سالوں کی دنوں میں مدت (۲۲۸×۳۶۵ء۲۵)= ۸۳۲۷۷ دن ہوتی ہے۔ قمری سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۵۴ء۳۶۷۰۶ دن ہوتی ہے۔ اس حساب سے ۲۳۵ ہجری (قمری) سالوں کی دنوں میں مدت (۲۳۵×۳۵۴ء۳۶۷۰۶)= ۸۳۲۷۶ء۲۵۹ دن ہوتی ہے، جو مذکورہ عیسوی مدت سے بہ قدر (۸۳۲۷۷- ۸۳۲۷۶ء۲۵۹) = ء۷۴۱ دن یعنی (ء۷۴۱×۲۴)= ۱۷ء۷۸۴ گھنٹے، (ء۷۸۴×۶۰)= ۱۷ گھنٹے اور کوئی ۴۷ منٹ کم ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جیولین عیسوی تقویم میں ہر ۲۲۸ سالوں کے بعد قمری تواریخ اور مہینے عود کریں گے، البتہ قمری تاریخ میں عموماً ایک دن کا اضافہ کرنا پڑے گا اور ہر ۲۲۸ سالہ عیسوی دور پر ہجری سالوں میں ۲۳۵ سالوں کا اضافہ ہو جائے گا۔ جیولین عیسوی تقویم بہ مقابلہ ہجری تقویم کی یہ جدول ان ہی مذکورہ بالا امور کے پیش نظر تیار کی گئی ہے، جو دو حصوں الف اور ب پر مشتمل ہے۔ اس سے مستفید ہونے کا طریقہ جدول کے ان دونوں حصوں کے آخر میں مثالوں سے سمجھایا گیا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(الف)

جیوین عیسوی سال	ہجری سال	قمری تواریخ میں اضافہ
۶۲۲	صفر	×
۸۵۰	۲۳۵	۱
۱۰۷۸	۴۷۰	۱
۱۳۰۶	۷۰۵	۲
۱۷۶۲	۱۱۷۵	۴

(ب)

یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ
۱	۲۳ جمادی الثانی ۱ھ	۲۵	۱۸ ربیع الاول ۲۶ھ	۴۹	۱۳ ذی الحجہ ۵۰ھ
۲	۴ رجب ۲ھ	۲۶	۲۹ ربیع الاول ۲۷ھ	۵۰	۲۴ ذی الحجہ ۵۱ھ
۳	۱۵ رجب ۳ھ	۲۷	۱۰ ربیع الثانی ۲۸ھ	۵۱	۶ محرم ۵۳ھ
۴	۲۶ رجب ۴ھ	۲۸	۲۱ ربیع الثانی ۲۹ھ	۵۲	۱۷ محرم ۵۴ھ
۵	۷ شعبان ۵ھ	۲۹	۲ جمادی الاولیٰ ۳۰ھ	۵۳	۲۷ محرم ۵۵ھ
۶	۱۸ شعبان ۶ھ	۳۰	۱۳ جمادی الاولیٰ ۳۱ھ	۵۴	۹ صفر ۵۶ھ
۷	۲۹ شعبان ۷ھ	۳۱	۲۴ جمادی الاولیٰ ۳۲ھ	۵۵	۲۰ صفر ۵۷ھ
۸	۱۰ رمضان ۸ھ	۳۲	۶ جمادی الثانی ۳۳ھ	۵۶	یکم ربیع الاول ۵۸ھ
۹	۲۱ رمضان ۹ھ	۳۳	۱۶ جمادی الثانی ۳۴ھ	۵۷	۱۲ ربیع الاول ۵۹ھ
۱۰	۲ شوال ۱۰ھ	۳۴	۲۷ جمادی الثانی ۳۵ھ	۵۸	۲۳ بیع الاول ۶۰ھ
۱۱	۱۳ شوال ۱۱ھ	۳۵	۹ رجب ۳۶ھ	۵۹	۴ ربیع الثانی ۶۱ھ
۱۲	۲۴ شوال ۱۲ھ	۳۶	۲۰ رجب ۳۷ھ	۶۰	۱۵ ربیع الثانی ۶۲ھ
۱۳	۶ ذی قعدہ ۱۳ھ	۳۷	یکم شعبان ۳۸ھ	۶۱	۲۶ ربیع الثانی ۶۳ھ
۱۴	۱۶ ذی قعدہ ۱۴ھ	۳۸	۱۲ شعبان ۳۹ھ	۶۲	۷ جمادی الاولیٰ ۶۴ھ
۱۵	۲۷ ذی قعدہ ۱۵ھ	۳۹	۲۳ شعبان ۴۰ھ	۶۳	۱۸ جمادی الاولیٰ ۶۵ھ
۱۶	۹ ذی الحجہ ۱۶ھ	۴۰	۴ رمضان ۴۱ھ	۶۴	۲۹ جمادی الاولیٰ ۶۶ھ
۱۷	۲۰ ذی الحجہ ۱۷ھ	۴۱	۱۵ رمضان ۴۱ھ	۶۵	۱۰ جمادی الثانی ۶۷ھ
۱۸	یکم محرم ۱۹ھ	۴۲	۲۵ رمضان ۴۲ھ	۶۶	۲۱ جمادی الثانی ۶۸ھ
۱۹	۱۲ محرم ۲۰ھ	۴۳	۷ شوال ۴۴ھ	۶۷	۳ رجب ۶۹ھ
۲۰	۲۳ محرم ۲۱ھ	۴۴	۱۸ شوال ۴۵ھ	۶۸	۱۳ رجب ۷۰ھ
۲۱	۴ صفر ۲۲ھ	۴۵	۲۹ شوال ۴۶ھ	۶۹	۲۴ رجب ۷۱ھ
۲۲	۱۵ صفر ۲۳ھ	۴۶	۱۰ ذی قعدہ ۴۷ھ	۷۰	۶ شعبان ۷۲ھ
۲۳	۲۶ صفر ۲۴ھ	۴۷	۲۱ ذی قعدہ ۴۸ھ	۷۱	۱۷ شعبان ۷۳ھ
۲۴	۷ ربیع الاول ۲۵ھ	۴۸	۳ ذی الحجہ ۴۹ھ	۷۲	۲۷ شعبان ۷۴ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	ہجری تاریخ
۷۳	۹ رمضان ۷۵ھ	۱۱۱	۹ ذی قعدہ ۱۱۴ھ	۱۴۹	۹ محرم ۱۵۴ھ
۷۴	۲۰ رمضان ۷۶ھ	۱۱۲	۲۰ ذی قعدہ ۱۱۵ھ	۱۵۰	۲۰ محرم ۱۵۵ھ
۷۵	یکم شوال ۷۷ھ	۱۱۳	یکم ذی الحجہ ۱۱۶ھ	۱۵۱	یکم صفر ۱۵۶ھ
۷۶	۱۲ شوال ۷۸ھ	۱۱۴	۱۲ ذی الحجہ ۱۱۷ھ	۱۵۲	۱۲ صفر ۱۵۷
۷۷	۲۳ شوال ۷۹ھ	۱۱۵	۲۳ ذی الحجہ ۱۱۸ھ	۱۵۳	۲۳ صفر ۱۵۸ھ
۷۸	۴ ذی قعدہ ۸۰ھ	۱۱۶	۴ محرم ۱۲۰ھ	۱۵۴	۴ ربیع الاول ۱۵۹ھ
۷۹	۱۵ ذی قعدہ ۸۱ھ	۱۱۷	۱۵ محرم ۱۲۱ھ	۱۵۵	۱۵ ربیع الاول ۱۶۰ھ
۸۰	۲۶ ذی قعدہ ۸۲ھ	۱۱۸	۲۶ محرم ۱۲۲ھ	۱۵۶	۲۶ ربیع الاول ۱۶۱ھ
۸۱	۷ ذی الحجہ ۸۳ھ	۱۱۹	۷ صفر ۱۲۳ھ	۱۵۷	۸ ربیع الثانی ۱۶۲ھ
۸۲	۱۸ ذی الحجہ ۸۴ھ	۱۲۰	۱۸ صفر ۱۲۴ھ	۱۵۸	۱۸ ربیع الثانی ۱۶۵۳
۸۳	۲۹ ذی الحجہ ۸۵ھ	۱۲۱	۲۹ صفر ۱۲۵ھ	۱۵۹	۲۹ ربیع الثانی ۱۵۴ھ
۸۴	۱۰ محرم ۸۷ھ	۱۲۲	۱۰ ربیع الاول ۱۲۶ھ	۱۶۰	۱۱ جمادی الاولیٰ ۱۶۵ھ
۸۵	۲۱ محرم ۸۸ھ	۱۲۳	۲۱ ربیع الاول ۱۲۷ھ	۱۶۱	۲۲ جمادی الاولیٰ ۱۶۶ھ
۸۶	۳ صفر ۸۹ھ	۱۲۴	۳ ربیع الثانی ۱۲۸ھ	۱۶۲	۳ جمادی الثانی ۱۶۷ھ
۸۷	۱۴ صفر ۸۹ھ	۱۲۵	۱۴ ربیع الثانی ۱۲۹ھ	۱۶۳	۱۴ جمادی الثانی ۱۶۸ھ
۸۸	۲۴ صفر ۹۱ھ	۱۲۶	۲۵ ربیع الثانی ۱۳۰ھ	۱۶۴	۲۵ جمادی الثانی ۱۶۹
۸۹	۶ ربیع الاول ۹۲ھ	۱۲۷	۶ جمادی الاولیٰ ۱۳۱ھ	۱۶۵	۶ رجب ۱۷۰ھ
۹۰	۱۷ ربیع الاول ۹۳ھ	۱۲۸	۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۲ھ	۱۶۶	۱۷ رجب ۱۷۱ھ
۹	۲۷ ربیع الاول ۹۴ھ	۱۲۹	۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۳ھ	۱۶۷	۲۸ رجب ۱۷۲ھ
۹۲	۹ ربیع الثانی ۹۵ھ	۱۳۰	۹ جمادی الثانی ۱۳۴ھ	۱۶۸	۹ شعبان ۱۷۳ھ
۹۳	۲۰ ربیع الثانی ۹۶ھ	۱۳۱	۲۰ جمادی الثانی ۱۳۵ھ	۱۶۹	۲۰ شعبان ۱۷۴ھ
۹۴	یکم جمادی الاولیٰ ۹۷ھ	۱۳۲	یکم رجب ۱۳۶ھ	۱۷۰	یکم رمضان ۱۷۵ھ
۹۵	۱۲ جمادی الاولیٰ ۹۸ھ	۱۳۳	۱۲ رجب ۱۳۷ھ	۱۷۱	۱۲ رمضان ۱۷۶ھ
۹۶	۲۳ جمادی الاولیٰ ۹۹ھ	۱۳۴	۲۳ رجب ۱۳۸ھ	۱۷۲	۲۳ رمضان ۱۷۷ھ
۹۷	۴ جمادی الثانی ۱۰۰ھ	۱۳۵	۴ شعبان ۱۳۹ھ	۱۷۳	۴ شوال ۱۷۸ھ
۹۸	۱۵ جمادی الثانی ۱۰۱ھ	۱۳۶	۱۵ شعبان ۱۴۰ھ	۱۷۴	۱۵ شوال ۱۷۹ھ
۹۹	۲۶ جمادی الثانی ۱۰۲ھ	۱۳۷	۲۶ شعبان ۱۴۱ھ	۱۷۵	۲۶ شوال ۱۸۰ھ
۱۰۰	۷ رجب ۱۰۳ھ	۱۳۸	۷ رمضان ۱۴۲ھ	۱۷۶	۸ ذی قعدہ ۱۸۱ھ
۱۰۱	۱۸ رجب ۱۰۴ھ	۱۳۹	۱۸ رمضان ۱۴۳ھ	۱۷۷	۱۸ ذی قعدہ ۱۸۲ھ
۱۰۲	۲۹ رجب ۱۰۵ھ	۱۴۰	۲۹ رمضان ۱۴۴ھ	۱۷۸	۲۹ ذی قعدہ ۱۸۳ھ
۱۰۳	۱۰ شعبان ۱۰۶ھ	۱۴۱	۱۱ شوال ۱۴۵ھ	۱۷۹	۱۱ ذی الحجہ ۱۸۴ھ
۱۰۴	۲۱ شعبان ۱۰۷ھ	۱۴۲	۲۱ شوال ۱۴۶ھ	۱۸۰	۲۲ ذی الحجہ ۱۸۵ھ
۱۰۵	۳ رمضان ۱۰۸ھ	۱۴۳	۳ ذی قعدہ ۱۴۷ھ	۱۸۱	۳ محرم ۱۸۷ھ
۱۰۶	۱۴ رمضان ۱۰۹ھ	۱۴۴	۱۴ ذی قعدہ ۱۴۸ھ	۱۸۲	۱۴ محرم ۱۸۸ھ
۱۰۷	۲۴ رمضان ۱۱۰ھ	۱۴۵	۲۵ ذی قعدہ ۱۴۹ھ	۱۸۳	۲۵ محرم ۱۸۹ھ
۱۰۸	۶ شوال ۱۱۱ھ	۱۴۶	۶ ذی الحجہ ۱۵۰ھ	۱۸۴	۶ صفر ۱۹۰ھ
۱۰۹	۱۷ شوال ۱۱۲ھ	۱۴۷	۱۷ ذی الحجہ ۱۵۱ھ	۱۸۵	۱۷ صفر ۱۹۱ھ
۱۱۰	۲۸ شوال ۱۱۳ھ	۱۴۸	۲۸ ذی الحجہ ۱۵۲ھ	۱۸۶	۲۸ صفر ۱۹۲ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری نمبرشمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبرشمار	ہجری تاریخ	یکم جنوری نمبرشمار	ہجری تاریخ
۱۸۷	۹ ربیع الاول ۱۹۳ھ	۲۰۱	۱۴ شعبان ۲۰۷ھ	۲۱۵	۱۹ محرم ۲۲۲ھ
۱۸۸	۲۰ ربیع الاول ۱۹۴ھ	۲۰۲	۲۵ شعبان ۲۰۸ھ	۲۱۶	۲۹ محرم ۲۲۳ھ
۱۸۹	یکم ربیع الثانی ۱۹۵ھ	۲۰۳	۶ رمضان ۲۰۹ھ	۲۱۷	۱۱ صفر ۲۲۴ھ
۱۹۰	۱۲ ربیع الثانی ۱۹۶ھ	۲۰۴	۱۷ رمضان ۲۱۰ھ	۲۱۸	۲۲ صفر ۲۲۵ھ
۱۹۱	۲۳ ربیع الثانی ۱۹۷ھ	۲۰۵	۲۸ رمضان ۲۱۱ھ	۲۱۹	۳ ربیع الاول ۲۲۶ھ
۱۹۲	۵ جمادالاولیٰ ۱۹۸ھ	۲۰۶	۹ شوال ۲۱۲ھ	۲۲۰	۱۴ ربیع الاول ۲۲۷ھ
۱۹۳	۱۵ جمادالاولیٰ ۱۹۹ھ	۲۰۷	۲۰ شوال ۲۱۳ھ	۲۲۱	۲۵ ربیع الاول ۲۲۸ھ
۱۹۴	۲۶ جمادالاولیٰ ۲۰۰ھ	۲۰۸	۲ ذی قعدہ ۲۱۴ھ	۲۲۲	۶ ربیع الثانی ۲۲۹ھ
۱۹۵	۸ جمادی الثانی ۲۰۱ھ	۲۰۹	۱۲ ذی قعدہ ۲۱۵ھ	۲۲۳	۱۷ ربیع الثانی ۲۳۰ھ
۱۹۶	۱۹ جمادی الثانی ۲۰۲ھ	۲۱۰	۲۳ ذی قعدہ ۲۱۶ھ	۲۲۴	۲۸ ربیع الثانی ۲۳۱ھ
۱۹۷	۲۹ جمادی الثانی ۲۰۳ھ	۲۱۱	۵ ذی الحجہ ۲۱۷ھ	۲۲۵	۹ جمادی الاولیٰ ۲۳۲ھ
۱۹۸	۱۱ رجب ۲۰۴ھ	۲۱۲	۱۵ ذی الحجہ ۲۱۸ھ	۲۲۶	۲۰ جمادی الاولیٰ ۲۳۳ھ
۱۹۹	۲۲ رجب ۲۰۵ھ	۲۱۳	۲۶ ذی الحجہ ۲۱۹ھ	۲۲۷	۲ جمادی الثانی ۲۳۴ھ
۲۰۰	۳ شعبان ۲۰۶ھ	۲۱۴	۸ محرم ۲۲۱ھ	۲۲۸	۱۲ جمادی الثانی ۲۳۵ھ

تفہیم بہ ذریعہ امثلہ (الف)

ا۔ہمیں یکم جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۱۴۸۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۳۰۶ ہے، جس کے مقابل بائیں جانب ہجری سال ۷۰۵ ہے۔ ۱۴۸۵ سے ۱۳۰۶ کو تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۴۸۵-۱۳۰۶)=۱۷۹ ہے۔ بہ الفاظِ دیگر ۱۴۸۵=(۱۳۰۶+۱۷۹) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۳۰۶ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۷۰۵
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۷۹ کے مقابل ہجری مدت =	۱۱	۱۲	۱۸۴
بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۳۰۶ عیسوی سالوں پر قمری تواریخ میں اضافہ =	۲	۰	۰
میزان =	۱۳	۱۲	۸۸۹

پس یکم جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۱۳ ذی الحجہ ۸۸۹ ہجری برآمد ہوئی۔

قمری تواریخ کی چال کی جدول کی روشنی میں سال ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۳ ذی الحجہ ۸۸۹ھ	۱۴ محرم ۸۹۰ھ	۱۳ صفر	۱۴ ربیع الاول	۱۵ ربیع الثانی	۱۶

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۱۷ جمادی الثانی	۱۸ جب	۲۰ شعبان	۲۰ رمضان	۲۲ شوال	۲۲ ذی قعدہ

اب مثلاً ہمیں ۲۷ ستمبر کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ شعبان ۸۹۰ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۷ ستمبر = (کیم ستمبر + ۲۶) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۰ + ۲۶) = ۴۶ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۶ - ۳۰ دن شعبان کے) = ۱۶ رمضان ۸۹۰ ہجری ہوئی۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے۔ طاق نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینہ ان قواعد میں تیس دن کا لیا جائے گا۔

اور مثلاً ہمیں ۲۸ اپریل ۱۴۸۵ عیسوی مہینوں کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ ربیع الاول ۸۹۰ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۸ اپریل = (کیم اپریل + ۲۷) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۴ + ۲۷) = ۴۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۱ - ۲۹ دن ربیع الاول کے) = ۱۲ ربیع الثانی ۸۹۰ ہجری ہوئی۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے۔ جفت نمبر شمار والے عیسوی مہینوں کے مقابل قمری مہینے کو ہم ان قواعد میں ۲۹ دن کا لیں گے۔ اور مثلاً ہمیں ۲۹ جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ ذی الحجہ ۸۸۹ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۹ جنوری = (کیم جنوری + ۲۸) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۳ + ۲۸) = ۴۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۱ - ۳۰ دن ذی الحجہ کے) = ۱۱ محرم ۸۹۰ ہجری ہوئی۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل ہم نے قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۹ جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کو ہفتے کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۱ محرم ۸۹۰ ہجری کا دن جمعہ برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۱۲ محرم ۸۹۰ ہجری برآمد ہوتی ہے۔ دیگر تواریخ کے سلسلے میں بھی اس طرح کے ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دائمی عیسوی اور دائمی ہجری تقویم کی مدد سے دور کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ ہم کیم جنوری ۶۲۳ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں ۶۲۳ سے قریب ترین عیسوی سال کا چھوٹا عدد ۶۲۲ ہے، جس کے مقابل بائیں جانب ہجری سال ''صِفر'' ہے، لہٰذا (۶۲۳ - ۶۲۲) = ۱ یعنی جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار ''۱'' کے مقابل جو ہجری تاریخ دی گئی ہے، وہی کیم جنوری ۶۲۳ عیسوی کے مقابل سمجھی جائے گی، پس یہاں مزید کسی تکلف کی ضرورت نہ رہی۔ جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار ''۱'' کے مقابل ہجری تاریخ ۲۳ جمادیٰ الثانی ۱ ہجری دی گئی ہے یعنی کیم جنوری ۶۲۳ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۲۳ جمادی الثانی ۱ ہجری ہے۔ قمری تواریخ کی چال کی جدول کے مطابق سال ۶۲۳ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کیم جنوری ۶۲۳ عیسوی جیولین	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۲۳ جمادی الثانی ۱ھ	۲۴ رجب	۲۳ شعبان	۲۴ رمضان	۲۵ شوال	۲۶ ذی قعدہ	۲۷ ذی الحجہ
کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	(۱۲ اکتوبر)	کیم نومبر	کیم دسمبر	
۲۸ محرم ۲ھ	۳۰ صفر	۳۰ ربیع الاول	کیم ربیع الثانی	۳ جمادی الاولیٰ	۲ جمادی الثانی	

اب مثلاً ہمیں ۳۰ دسمبر ۶۲۳ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۲ جمادی الثانی ۲ ہجری دی گئی ہے۔ ۳۰ دسمبر = (کیم دسمبر + ۲۹) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲+۲۹) = ۳۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۱-۲۹ دن جمادی الثانی کے) = ۲ رجب ۲ ہجری ہوئی۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے ہم نے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا۔ اور مثلاً ہمیں ۲۰ مارچ ۶۲۳ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ شعبان ۱ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۰ مارچ = (کیم مارچ + ۱۹) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۳+۱۹) = ۴۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۲-۳۰ دن شعبان کے) = ۱۲ رمضان ۱ ہجری ہوئی۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل ہم نے قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا ہے۔

کیم جنوری ۶۲۳ عیسوی جیولین کو ہجری تاریخ ۲۳ جمادی الثانی ۱ ہجری تھی۔ چوں کہ قمری سال، شمسی سال سے کوئی گیارہ دن چھوٹا ہوتا ہے، لہٰذا کیم جنوری ۶۲۲ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ (۲۳-۱۱) = ۱۲ جمادی الثانی اور قمری سال اقبل ہجرت ہوا۔ یعنی کیم جنوری ۶۲۲ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۱۲ جمادی الثانی اقبل ہجرت تھی۔ حسبِ قواعد سال ۶۲۲ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۶۲۲ عیسوی جیولین	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۱۲ جمادی الثانی ۱ قبل ہجرت	۱۳ رجب	۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۴ شوال	۱۵ ذی قعدہ
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۱۶ ذی الحجہ	۱۷ محرم ۱ ہجری	۱۹ صفر	۱۹ ربیع الاول	۲۱ ربیع الثانی	۲۱ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تقویم کی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ ذی الحجہ اقبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۱۶ جولائی = (کیم جولائی + ۱۵) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۶+۱۵) = ۳۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۱-۳۰ دن ذی الحجہ اقبل ہجرت کے) = کیم محرم ۱ ہجری ہوئی۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا ہم نے اس کے مقابل قمری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مہینہ ۳۰ دن کا لیا ہے۔اس سے معلوم ہوا کہ سن ہجری کا آغاز یعنی یکم محرم ا ہجری کی تاریخ، جیولین عیسوی تقویم کی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کے مقابل تھی۔دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کو جمعے کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم محرم ا ہجری کو بھی جمعے کا ہی دن تھا، لہٰذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔چناں چہ حوالے کی کتب مثلاً انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا اور انسائیکلوپیڈیا امیریکانہ وغیرہ میں یہی تاریخ اور دن دیا گیا ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۶ فروری ۶۲۲ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ رجب ا قبل ہجرت دی گئی ہے۔۲۶ فروری = (یکم فروری + ۲۵) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۳+ ۲۵)= ۳۸ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۸-۲۹)= ۹ شعبان ا قبل ہجرت ہوئی۔فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ہم نے ۲۹ دن کا لیا ہے۔دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ فروری ۶۲۲ عیسوی جیولین کا دن جمعہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۹ شعبان ا قبل ہجرت کا دن بھی جمعہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہمارا حسابی عمل درست ہے۔

۳۔ہم یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۶۳۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۶۲۲ ہے، جس کے مقابل ہجری سال ''صفر'' دیا گیا ہے، لہٰذا (۶۳۰ -۶۲۲)= ۸ نمبر شمار کے مقابل جدول کے حصہ ب میں جو ہجری تاریخ دی گئی ہے، وہی یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل سمجھی جائے گی، چناں چہ جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار ۸ کے مقابل ہجری تاریخ ۱۰ رمضان ۸ ہجری دی گئی ہے۔لہٰذا سال ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۰ رمضان ۸ھ	۱۱ شوال	۱۰ ذی قعدہ	۱۱ ذی الحجہ	۱۲ محرم ۹ھ	۱۳ صفر
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۴ ربیع الاول	۱۵ ربیع الثانی	۱۷ جمادی الاولیٰ	۱۷ جمادی الثانی	۱۹ رجب	۱۹ شعبان

اب مثلاً ہمیں ۸ جون ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔اوپر یکم جون کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ صفر ۹ ہجری دی گئی ہے۔۸ جون = (یکم جون + ۷) ہے، لہٰذا قمری تاریخ (۱۳+ ۷)= ۲۰ صفر ۹ ہجری ہوئی۔دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۸ جون ۶۳۰ عیسوی جیولین کا دن جمعہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۰ صفر ۹ ہجری قمری کا دن جمعرات برآمد ہوتا ہے، لیکن قر [illegible] ر رولادہ [illegible] قمر) کی متعلقہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تاریخ اور وقت کے اعتبار سے ۲۰ صفر ۹ ہجری قمری کا دن جمعہ ہی ہے، لہٰذا مذکورہ حسابی تخریج درست ہے۔ یہ فتح مکہ کی خالص قمری تقویم کے اعتبار سے تاریخ ہے۔ اس کے مقابل قمریہ شمسی تقویم کی تاریخ ۲۰ رمضان ۸ ہجری قمریہ شمسی تھی۔ اہل سیر و مغازی نے فتح مکہ اور غزوۂ حنین کی توقیت قمریہ شمسی تقویم میں کی ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۳ جون ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جون کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ صفر ۹ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۳ جون = (یکم جون + ۲۲) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۳+۲۲) = ۳۵ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۵-۲۹ دن صفر کے) = ۶ ربیع الاول ۹ ہجری قمری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۳ جون ۶۳۰ عیسوی جیولین کو ہفتے کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۶ ربیع الاول ۹ ہجری کو بھی ہفتے کا ہی دن تھا۔ یہ غزوۂ حنین کی قمری تقویم کی تاریخ ہے۔ اہل سیر کی بیان کردہ تاریخ ۶ شوال ۸ ہجری، قمریہ شمسی تقویم کی ہے۔ عیسوی تاریخ ۲۳ جون ۶۳۰ عیسوی جیولین تھی۔

۴۔ ہم سال ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۶۸۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۶۲۲ ہے، جس کے مقابل بائیں جانب ہجری سال ''صفر'' ہے، لہٰذا یہاں بھی کسی تکلف کی ضرورت نہیں۔ (۶۸۰-۶۲۲) = ۵۸ ہے۔ جدول ب میں نمبر شمار ۵۸ کے مقابل ہجری تاریخ ۲۳ ربیع الاول ۶۰ ہجری دی گئی ہے، پس یہی قمری تاریخ یکم جنوری ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہے۔ حسبِ قواعد سال ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۸۰ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۳ ربیع الاول ۶۰ھ	۲۴ ربیع الثانی	۲۳ جمادی الاولیٰ	۲۴ جمادی الثانی	۲۵ رجب	۲۶ شعبان	۲۷ رمضان
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	(۱۲ اکتوبر)	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲۸ شوال	۳۰ ذی قعدہ	۳۰ ذی الحجہ	یکم محرم ۶۱ھ	۲ صفر	۲ ربیع الاول	

اب مثلاً ہمیں ۱۱۰ کتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر ۱۲ اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ یکم محرم ۶۱ ہجری لکھی ہے۔ ۱۱۰ کتوبر = (۱۲ اکتوبر + ۸) ہے، پس قمری تاریخ (۱+۸) = ۹ محرم ۶۱ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۱۰ کتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین کو بدھ کا اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۹ محرم ۶۱ ہجری کا دن منگل برآمد ہوتا ہے، لہٰذا صحیح قمری تاریخ ۱۰ محرم ۶۱ ہجری ہے۔ یہ کربلا میں سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی تاریخ ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور مثلاً ہمیں ۲۳ مارچ ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ جمادی الاولیٰ ۶۰ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۳ مارچ = (یکم مارچ+۲۲) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۳+۲۲)= ۴۵ اور قمری تاریخ (۴۵-۳۰ دن جمادی الاولیٰ کے)= ۱۵ جمادی الثانی ۶۰ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۳ مارچ ۶۸۰ عیسوی جیولین کا دن جمعہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۵ جمادی الثانی ۶۰ ہجری کا دن جمعرات برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کی رو سے صحیح قمری تاریخ ۱۶ جمادی الثانی ۶۰ ہجری ہے۔

۵۔ ہم سال ۱۵۳۴ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل ہجری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۱۵۳۴ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۳۰۶ ہے، جس کے مقابل بائیں جانب ہجری سال ۷۰۵ ہے۔ سال ۱۵۳۴= (۱۳۰۶ + ۲۲۸) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۳۰۶ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۷۰۵
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۲۸ کے مقابل ہجری مدت =	۱۲	۶	۲۳۵
بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں اضافہ =	۲	۰	۰
میزان =	۱۴	۶	۹۴۰

پس یکم جنوری ۱۵۳۴ عیسوی جیولین کو ہجری تاریخ ۱۴ جمادی الثانی ۹۴۰ ہجری تھی۔ قمری تواریخ کی چال کی روشنی میں سال ۱۵۳۴ عیسوی جیولین کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۵۳۴ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۴ جمادی الثانی ۹۴۰ھ	۱۵ رجب	۱۴ شعبان	۱۵ رمضان	۱۶ شوال	۱۷ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۸ ذی الحجہ	۱۹ محرم ۹۴۱ھ	۲۱ صفر	۲۱ ربیع الاول	۲۳ ربیع الثانی	۲۳ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۱۵ نومبر ۱۵۳۴ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ ربیع الثانی ۹۴۱ ہجری دی گئی ہے۔ ۱۵ نومبر = (یکم نومبر+۱۴) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۳+۱۴)= ۳۷ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۷-۳۰ دن ربیع الثانی کے)= ۷ جمادی الاولیٰ ۹۴۱ ہجری ہوئی۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۲۴ اپریل ۱۵۳۴ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اپریل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے نیچے قمری تاریخ ۱۵ رمضان ۹۴۰ ہجری دی گئی ہے۔ ۲۴ اپریل = (یکم اپریل+۲۳) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۵+۲۳) = ۳۸ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۸-۲۹ دن رمضان کے) = ۹ شوال ۹۴۰ ہجری ہوئی۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کے مطابق ۲۴ اپریل ۱۵۳۴ عیسوی جیولین کا دن بدھ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۹ شوال ۹۴۰ ہجری کا دن بھی بدھ ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دیگر تواریخ میں بھی دائمی عیسوی و ہجری تقاویم کی مدد سے مطابقت پیدا کی جاسکتی ہے اور اگر کہیں ایک یا دو دن کا فرق نکلے تو اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

ب: اسی جدول کی مدد سے ہم ہجری سالوں کا تقابل جیولین عیسوی تقویم سے کر سکتے ہیں۔ اس کی بھی متعدد مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

ا۔ ہم سال ۹۸۵ ہجری کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں ۹۸۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۹۴۰ ہے۔ پس ۹۸۵ = (۹۴۰ + ۴۵) ہے۔ جدول ب میں جو ہجری تواریخ اور سال دیے گئے ہیں، ان میں ۴۵ ہجری کی دائیں جانب عیسوی نمبر شمار ''۴۴'' ہے۔ ادھر جدول کے حصہ الف میں ہجری سال ۹۴۰ کے مقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۵۳۴ دیا گیا ہے۔ اسے ۴۴ میں جمع کیا تو عیسوی سال (۱۵۳۴+۴۴) = ۱۵۷۸ عیسوی برآمد ہوا جو ۹۸۵ ہجری کے مقابل ہے۔ ۱۵۷۸ عیسوی = (۱۵۳۴+۴۴) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول الف ۱۵۳۴ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۹۴۰
بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۴۴ کے مقابل ہجری مدت =	۱۸	۱۰	۴۵
بہ مطابق جدول الف ہجری تواریخ میں متعلقہ اضافہ =	۳	۰	۰
میزان =	۲۱	۱۰	۹۸۵

پس یکم جنوری ۱۵۷۸ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۲۱ شوال ۹۸۵ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۵۷۸ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۱ شوال ۹۸۵ھ	۲۲ ذی قعدہ	۲۱ ذی الحجہ	۲۲ محرم ۹۸۶ھ	۲۳ صفر	۲۴ ربیع الاول

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۵ ربیع الثانی	۲۶ جمادی الاولیٰ	۲۸ جمادی الثانی	۲۸ رجب	۳۰ شعبان	۳۰ رمضان

اوپر سال ۱۵۷۸ عیسوی والی جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۹۸۵ ہجری کے شوال سے پہلے کے مہینے عیسوی سال ۱۵۷۷ عیسوی میں گزر گئے۔ یکم جنوری ۱۵۷۸ عیسوی کو ہجری تاریخ ۲۱ شوال ۹۸۵ ہجری تھی۔ ہجری سال چوں کہ عیسوی سال سے عموماً گیارہ دن چھوٹا ہوتا ہے، لہٰذا یکم جنوری ۱۵۷۷ عیسوی جیولین کو ہجری تاریخ (۲۱ شوال-۱۱)= ۱۰ شوال اور ہجری سال ۹۸۴ ہجری ہوا۔ یعنی یکم جنوری ۱۵۷۷ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۱۰ شوال ۹۸۴ ہجری تھی، لہٰذا سال ۱۵۷۷ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۵۷۷ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۰ شوال ۹۸۴ھ	۱۱ ذی قعدہ	۱۰ ذی الحجہ	۱۱ المحرم ۹۸۵ھ	۱۲ صفر	۱۳ ربیع الاول
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۴ ربیع الثانی	۱۵ جمادی الاولیٰ	۱۷ جمادی الثانی	۱۷ رجب	۱۹ شعبان	۱۹ رمضان

اب مثلاً ہمیں یکم جمادی الاولیٰ ۹۸۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۵۷۷ عیسوی والی جدول میں یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ ربیع الثانی ۹۸۵ ہجری دی گئی ہے۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ یعنی یکم جولائی کے مقابل قمری تاریخ ۱۴ ربیع الثانی کو ۳۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۳۲-۱۴)= ۱۸ برآمد ہوگا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ۱۸ جولائی کو اگلے قمری مہینے یعنی یکم جمادی الاولیٰ ۹۸۵ ہجری کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم جمادی الاولیٰ ۹۸۵ ہجری = ۱۸ جولائی ۱۵۷۷ عیسوی جیولین ہے۔

اور مثلاً ہم یکم شعبان ۹۸۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر سال ۱۵۷۷ عیسوی کی جدول میں یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۷ رجب ۹۸۵ ہجری ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ یعنی یکم اکتوبر کے مقابل قمری تاریخ ۱۷ رجب کو ۳۱ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۳۱-۱۷)= ۱۴ برآمد ہوگا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ۱۴ اکتوبر کو اگلے قمری مہینے شعبان کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم شعبان ۹۸۵ ہجری = ۱۴ اکتوبر ۱۵۷۷ عیسوی جیولین ہے۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی قعدہ ۹۸۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۵۷۸

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عیسوی کی جدول میں یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۱ شوال ۹۸۵ ہجری ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس (۳۲-۲۱)=۱۱ جنوری ۱۵۷۸ عیسوی جیولین کو اگلے قمری مہینے ذی قعدہ کی پہلی تاریخ ہوگی یعنی یکم ذی قعدہ ۹۸۵ ہجری = ۱۱ جنوری ۱۵۷۸ عیسوی جیولین ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۷ رمضان ۹۸۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۵۷۷ عیسوی کی جدول میں یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ رمضان ۹۸۵ ہجری ہے۔ ۲۷ رمضان = (۱۹+۸) ہے۔ پس مطلوبہ عیسوی تاریخ (یکم دسمبر+۸)=۹ دسمبر ۱۵۷۷ عیسوی ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۷ رمضان ۹۸۵ ہجری کا دن اتوار اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۹ دسمبر ۱۵۷۷ عیسوی جیولین کا دن سوموار برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۸ دسمبر ۱۵۷۷ عیسوی جیولین ہے۔ اسی طرح دائمی عیسوی و ہجری تقاویم کے ذریعے دوسری تواریخ کی بھی پڑتال کی جاسکتی ہے اور حسبِ ضرورت ایک یا دو دن کے فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ ہم سال ۶۱ ہجری کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں ۶۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ''صفر'' ہے، لہٰذا (۶۱-صفر)=۶۱ ہی رہا۔ جدول کے حصہ ب میں جو ہجری سال دیے گئے ہیں، ان میں ۶۱ ہجری کے مقابل عیسوی نمبر شمار ۵۹ ہے۔ ادھر جدول الف میں ''صفر'' ہجری سال کے دائیں جانب عیسوی سال ۶۲۲ ہے۔ پس عیسوی سال (۶۲۲+۵۹)=۶۸۱ عیسوی، سال ۶۱ ہجری کے مقابل ہوا۔ ۶۸۱ عیسوی = (۶۲۲+۵۹) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول حصہ الف ۶۲۲ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۰
بہ مطابق جدول حصہ ب ۵۹ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۴	۴	۶۱
میزان =	۴	۴	۶۱

پس یکم جنوری ۶۸۱ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۴ ربیع الثانی ۶۱ ہجری قمری ہوئی۔ حسبِ قواعد سال ۶۸۱ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۸۱ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۴ ربیع الثانی ۶۱ ھ	۵ جمادی الاولیٰ	۲۴ جمادی الثانی	۵ رجب	۶ شعبان	۷ رمضان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۸شوال	۹ذی قعدہ	۱۱ذی الحجہ	۱۱محرم ۶۲ھ	۱۳صفر	۱۳ربیع الاول

— سال ۶۸۱ عیسوی کی مذکورہ جدول سے یہ معلوم ہورہا ہے کہ سال ۶۱ ہجری کے ربیع الثانی سے پہلے کے مہینے عیسوی سال ۶۸۰ عیسوی میں گزر گئے۔ یکم جنوری ۶۸۱ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۴ ربیع الثانی ۶۱ ہجری تھی، پس ایک سال پہلے یکم جنوری ۶۸۰ عیسوی کو قمری تاریخ (۴ ربیع الثانی -۱۱ دن) = ۲۳ ربیع الاول ۶۰ ہجری ہوئی۔ اس کے مطابق سال ۶۸۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۸۱ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۳ربیع الاول ۶۰ھ	۲۴ربیع الثانی	۲۳جمادی الاولیٰ	۲۴جمادی الثانی	۲۵رجب	۲۶شعبان	۲۷رمضان
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	(۱۲اکتوبر)	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲۸شوال	۳۰ذی قعدہ	۳۰ذی الحجہ	یکم محرم ۶۱ھ	۲صفر	۲ربیع الاول	

اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۶۱ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۸۰ عیسوی والی جدول میں ۱۲ اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ یکم محرم ۶۱ ہجری دی گئی ہے۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم محرم ۶۱ ہجری کا دن سوموار اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۲ اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین کا دن منگل برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ یکم اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین ہے۔ یہی مہینہ سیدنا حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی کربلا میں شہادت کا ہے۔ تاریخ شہادت ۱۰ محرم ۶۱ ہجری بہ مطابق ۱۰ اکتوبر ۶۸۰ عیسوی جیولین بہ روز بدھ کی ہے۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۶۱ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۸۱ عیسوی کی جدول میں یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۹ ذی قعدہ ۶۱ ہجری دی گئی ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا، یعنی (۳۱-۹) = ۲۲ اگست ۶۸۱ عیسوی جیولین کو اگلے قمری مہینے ذی الحجہ کی پہلی تاریخ ہوئی۔ پس یکم ذی الحجہ ۶۱ ہجری = ۲۲ اگست ۶۸۱ عیسوی جیولین ہے۔ سال ۶۸۰ عیسوی اور ۶۸۱ عیسوی کی مذکورہ جداول سے یہ بھی معلوم ہورہا ہے کہ نہ صرف ۶۱ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ ان جداول میں آگئی ہیں، بل کہ ۶۰ ہجری اور ۶۲ ہجری کے بعض مہینوں کی عیسوی تواریخ بھی ان جداول میں آگئی ہیں۔

مثلاً ہمیں یکم رجب ۶۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۸۰ عیسوی والی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جدول میں یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۲۴ جمادی الثانی ۶۰ ہجری دی گئی ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا، یعنی اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ بہ الفاظِ دیگر یکم رجب ۶۰ ہجری (۳۱-۲۴)= ۷ اپریل ۶۸۰ عیسوی جیولین برآمد ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم رجب ۶۰ ہجری کا دن ہفتہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۷ اپریل ۶۸۰ عیسوی جیولین کا دن بھی ہفتہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دیگر تواریخ میں بھی دائمی عیسوی اور ہجری تقاویم کی مدد سے اسی طرح مطابقت کے ذریعے جانچ پڑتال کی جاسکتی ہے اور اگر کہیں ایک یا دو دن کا فرق نظر آئے تو اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ ہم سال ۹۲۵ ہجری کے مہینوں کے مقابل عیسوی تقویم کی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں ۹۲۵ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۷۰۵ ہے۔ اسے ۹۲۵ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۹۲۵-۷۰۵)= ۲۲۰ ہوا۔ ہم نے جدول کے حصہ ب میں ہجری سال دیکھے تو اس میں ۲۱۹ اور ۲۲۱ ہجری کے سال تو موجود ہیں، لیکن سال ۲۲۰ ہجری موجود ہی نہیں، اس لیے ہم سال ۲۱۹ ہجری ہی کو لیں گے اور سال ۹۲۵ ہجری کی بہ جائے ۹۲۴ ہجری کو پیشِ نظر رکھیں گے۔ ۹۲۴= (۷۰۵+۲۱۹) ہے۔ جدول کے حصہ ب میں ۲۱۹ ہجری کی دائیں جانب عیسوی نمبر شمار ۲۱۳ ہے۔ ادھر جدول کے حصہ الف میں ۷۰۵ ہجری کے مقابل دائیں جانب عیسوی سال ۱۳۰۶ عیسوی ہے۔ پس ہجری سال ۹۲۴ کے مقابل عیسوی سال (۱۳۰۶+۲۱۳)= ۱۵۱۹ عیسوی ہوا۔ ۱۵۱۹ عیسوی = (۱۳۰۶+۲۱۳) ہے۔

	دن	ماہ	سال
بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۳۰۶ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۷۰۵
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۱۳ کے مقابل ہجری مدت =	۲۶	۱۲	۲۱۹
بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں اضافہ =	۲	۰	۰
میزان =	۲۸	۱۲	۹۲۴

پس یکم جنوری ۱۵۱۹ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۲۸ ذی الحجہ ۹۲۴ ہجری برآمد ہوئی۔ لہٰذا سال ۱۵۱۹ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۵۱۹ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	(۲ مئی)	یکم جون

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۸ ذی الحجہ ۹۲۴ھ	۲۹ محرم ۹۲۵ھ	۲۸ صفر	۲۹ ربیع الاول	۳۰ ربیع الثانی	یکم جمادی الاولیٰ	یکم جمادی الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲ رجب	۳ شعبان	۵ رمضان	۵ شوال	۷ ذی قعدہ	۷ ذی الحجہ	

مذکورہ جدول میں سال ۹۲۵ ہجری کے سارے مہینے محرم سے ذی الحجہ تک آ جاتے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۹۲۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۸ ذی الحجہ ۹۲۴ ہجری دی گئی ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا، پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم محرم ۹۲۵ ہجری (۳۲ - ۲۸) = ۴ جنوری ۱۵۱۹ عیسوی ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم رمضان ۹۲۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۳ شعبان ۹۲۵ ہجری ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے یعنی رمضان کی پہلی تاریخ (۳۱ - ۳) = ۲۸ اگست ۱۵۱۹ عیسوی جیولین برآمد ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۹۲۵ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۷ ذی قعدہ ۹۲۵ ہجری ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، پس اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی الحجہ ۹۲۵ ہجری (۳۲ - ۷) = ۲۵ نومبر ۱۵۱۹ عیسوی جیولین ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم ذی الحجہ ۹۲۵ ہجری کا دن جمعرات اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۵ نومبر ۱۵۱۹ عیسوی جیولین کا دن جمعہ برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کی رو سے صحیح عیسوی تاریخ ۲۴ نومبر ۱۵۱۹ عیسوی جیولین ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی اسی طریقے سے دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔

۴۔ ہمیں ۴۷۰ ہجری کے مقابل عیسوی تواریخ مطلوب ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے ہجری سالوں کے اعداد میں ۴۷۰ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۲۳۵ ہے، جسے ۴۷۰ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۴۷۰ - ۲۳۵) = ۲۳۵ ہوا۔ جدول کے حصہ ب میں ہجری سال ۲۳۵ کے مقابل دائیں جانب عیسوی نمبر شمار ۲۲۸ ہے۔ ادھر جدول کے حصہ الف میں ہجری سال ۲۳۵ کے دائیں جانب عیسوی سال ۸۵۰ ہے، پس عیسوی سال (۸۵۰ + ۲۲۸) = ۱۰۷۸ عیسوی، ہجری سال ۴۷۰ کے مقابل ہوا۔

	سال	ماہ	دن
بہ مطابق جدول حصہ الف ۸۵۰ عیسوی سالوں کے مقابل ہجری مدت =	۲۳۵	۰	۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

به مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۲۲۸ کے مقابل ہجری مدت = ۱۲ ۶ ۲۳۵

به مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں متعلقہ اضافہ = ۱ ۰ ۰

میزان = ۱۳ ۶ ۴۷۰

پس یکم جنوری ۱۰۷۸ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۱۳ جمادی الثانی ۴۷۰ ہجری ہوئی۔

حسبِ قواعد سال ۱۰۷۸ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۰۷۸ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۳ جمادی الثانی ۴۷۰ھ	۱۴ رجب	۱۳ شعبان	۱۴ رمضان	۱۵ شوال	۱۶ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۷ ذی الحجہ	۱۸ محرم ۴۷۱ھ	۲۰ صفر	۲۰ ربیع الاول	۲۲ ربیع الثانی	۲۲ جمادی الاولیٰ

سال ۱۰۷۸ عیسوی کی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ ہجری سال ۴۷۰ کے جمادی الثانی سے پہلے کے مہینے گذشتہ عیسوی سال ۱۰۷۷ عیسوی میں گزر چکے ہیں۔ یکم جنوری ۱۰۷۸ عیسوی کو ہجری تاریخ ۱۳ جمادی الثانی ۴۷۰ ہجری تھی تو اس سے ایک سال پہلے یکم جنوری ۱۰۷۷ عیسوی کو ہجری تاریخ (۱۳-۱۱) = ۲ جمادی الاخریٰ ۴۶۹ ہجری ہوئی۔ سال ۱۰۷۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۰۷۷ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲ جمادی الثانی ۴۶۹ھ	۳ رجب	۲ شعبان	۳ رمضان	۴ شوال	۵ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۶ ذی الحجہ	۷ محرم ۴۷۰ھ	۹ صفر	۹ ربیع الاول	۱۱ ربیع الثانی	۱۱ جمادی اول

سال ہائے ۱۰۷۸ اور ۱۰۷۷ عیسوی کی مذکورہ جداول سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان دونوں سالوں کے عیسوی مہینوں کے مقابل سال ہائے ہجری ۴۶۹ اور ۴۷۱ کے بعض مہینے اور سال ۴۷۰ ہجری کے سب کے سب مہینے موجود ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۴۷۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۰۷۷ عیسوی کی جدول میں یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۷ ذی الحجہ ۴۶۹ ہجری دی گئی ہے۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے۔ اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا، یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم محرم ۴۷۰ ہجری کی (۳۲-۷) = ۲۵ جولائی ۱۰۷۷

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عیسوی جیولین ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم رمضان ۴۷۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ او پر سال ۱۰۷۸ عیسوی کی جدول میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ شعبان ۴۷۰ ہجری ہے۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۴۷۰ ہجری (۳۲-۱۳)=۱۹ مارچ ۱۰۷۸ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۴۷۰ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ او پر سال ۱۰۷۸ عیسوی والی جدول میں یکم جون کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ ذی قعدہ ۴۷۰ ہجری ہے۔ جون عیسوی سال کا چھٹا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی الحجہ ۴۷۰ ہجری (۳۱-۱۶)=۱۵ جون ۱۰۷۸ عیسوی برآمد ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم شوال ۴۶۹ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ او پر سال ۱۰۷۷ عیسوی والی جدول میں یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۳ رمضان ۴۶۹ ہجری ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم شوال ۴۶۹ ہجری (۳۱-۳)= ۲۸ اپریل ۱۰۷۷ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم جمادی الاولیٰ ۴۷۱ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ او پر سال ۱۰۷۸ عیسوی والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ ربیع الثانی ۴۷۱ ہجری ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم جمادی الاولیٰ ۴۷۱ ہجری (۳۲-۲۲)= ۱۰ نومبر ۱۰۷۸ عیسوی ہے۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم جمادی الاولیٰ ۴۷۱ ہجری کا دن ہفتہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۰ نومبر ۱۰۷۸ عیسوی جیولین کا دن بھی ہفتہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی اسی طرح دائمی عیسوی اور ہجری تقاویم کے ذریعے کی جاسکتی ہے اور اگر کہیں ایک یا دو دن کا فرق نظر آئے تو اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

اگر جدول کے بغیر ہجری سالوں کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہو تو ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی ہوگی۔ اگر ۳۳ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ قمری سال ۲۰ سے زائد ہوں تو عیسوی سالوں سے مزید ایک سال کم کیا جائے گا اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں ان میں مزید ۶۲۲ سال جمع کیے جائیں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جدول جیولین عیسوی تقویم بہ مقابلہ قبل ہجرت تقویم

یکم محرم ۱ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین تھی، الہٰذا یکم جنوری ۱ عیسوی جیولین سے ۱۵ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین تک کی عیسوی مدت کے مقابل قمری تقویم کے قبل ہجرت سال اور مہینے ہی ہوسکتے ہیں۔

(الف)

عیسوی سال	قبل ہجرت سال	قمری تواریخ میں اضافہ
صفر	صفر	×
۲۲۸	۲۳۵	۱
۴۲۶	۴۷۰	۲

جدول جیولین عیسوی تقویم بہ مقابلہ قبل ہجرت تقویم

(ب)

یکم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ
۱	۱۶ جمادی الاولیٰ ۶۴۱ ق ھ	۲۰	۱۶ ذی الحجہ ۶۲۲ ق ھ	۳۹	۱۶ رجب ۶۰۲ ق ھ
۲	۲۷ جمادی الاولیٰ ۶۴۰ ق ھ	۲۱	۲۷ ذی الحجہ ۶۲۱ ق ھ	۴۰	۲۷ رجب ۶۰۱ ق ھ
۳	۸ جمادی الثانی ۶۳۹ ق ھ	۲۲	۸ محرم ۶۱۹ ق ھ	۴۱	۸ شعبان ۶۰۰ ق ھ
۴	۱۹ جمادی الثانی ۶۳۸ ق ھ	۲۳	۱۹ محرم ۶۱۸ ق ھ	۴۲	۱۹ شعبان ۵۹۹ ق ھ
۵	۳۰ جمادی الثانی ۶۳۷ ق ھ	۲۴	۳۰ محرم ۶۱۷ ق ھ	۴۳	۳۰ شعبان ۵۹۸ ق ھ
۶	۱۱ رجب ۶۳۶ ق ھ	۲۵	۱۱ صفر ۶۱۶ ق ھ	۴۴	۱۱ رمضان ۵۹۷ ق ھ
۷	۲۲ رجب ۶۳۵ ق ھ	۲۶	۲۲ صفر ۶۱۵ ق ھ	۴۵	۲۲ رمضان ۵۹۶ ق ھ
۸	۴ شعبان ۶۳۴ ق ھ	۲۷	۴ ربیع الاول ۶۱۴ ق ھ	۴۶	۴ شوال ۵۹۵ ق ھ
۹	۱۴ شعبان ۶۳۳ ق ھ	۲۸	۱۴ ربیع الاول ۶۱۳ ق ھ	۴۷	۱۴ شوال ۵۹۴ ق ھ
۱۰	۲۵ شعبان ۶۳۲ ق ھ	۲۹	۲۵ ربیع الاول ۶۱۲ ق ھ	۴۸	۲۵ شوال ۵۹۳ ق ھ
۱۱	۷ رمضان ۶۳۱ ق ھ	۳۰	۷ ربیع الثانی ۶۱۱ ق ھ	۴۹	۷ ذی قعدہ ۵۹۲ ق ھ
۱۲	۱۸ رمضان ۶۳۰ ق ھ	۳۱	۱۸ ربیع الثانی ۶۱۰ ق ھ	۵۰	۱۸ ذی قعدہ ۵۹۱ ق ھ
۱۳	۲۹ رمضان ۶۲۹ ق ھ	۳۲	۲۹ ربیع الثانی ۶۰۹ ق ھ	۵۱	۲۹ ذی قعدہ ۵۹۰ ق ھ
۱۴	۱۰ شوال ۶۲۸ ق ھ	۳۳	۱۰ جمادی الاولیٰ ۶۰۸ ق ھ	۵۲	۱۰ ذی الحجہ ۵۸۹ ق ھ
۱۵	۲۱ شوال ۶۲۷ ق ھ	۳۴	۲۱ جمادی الاولیٰ ۶۰۷ ق ھ	۵۳	۲۱ ذی الحجہ ۵۸۸ ق ھ
۱۶	۲ ذی قعدہ ۶۲۶ ق ھ	۳۵	۲ جمادی الثانی ۶۰۶ ق ھ	۵۴	۲ محرم ۵۸۶ ق ھ
۱۷	۱۳ ذی قعدہ ۶۲۵ ق ھ	۳۶	۱۳ جمادی الثانی ۶۰۵ ق ھ	۵۵	۱۳ محرم ۵۸۵ ق ھ
۱۸	۲۴ ذی قعدہ ۶۲۴ ق ھ	۳۷	۲۴ جمادی الثانی ۶۰۴ ق ھ	۵۶	۲۴ محرم ۵۸۴ ق ھ
۱۹	۵ ذی الحجہ ۶۲۳ ق ھ	۳۸	۵ رجب ۶۰۳ ق ھ	۵۷	۵ صفر ۵۸۳ ق ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ
۵۸	۱۶ صفر ۵۸۲ ق ھ	۹۷	۲۷ ربیع الثانی ۵۴۲ ق ھ	۱۳۶	۸ رجب ۵۰۲ ق ھ
۵۹	۲۷ صفر ۵۸۱ ق ھ	۹۸	۸ جمادی الاولی ۵۴۱ ق ھ	۱۳۷	۱۹ رجب ۵۰۱ ق ھ
۶۰	۸ ربیع الاول ۵۸۰ ق ھ	۹۹	۱۹ جمادی الاولی ۵۴۰ ق ھ	۱۳۸	۳۰ رجب ۵۰۰ ق ھ
۶۱	۱۹ ربیع الاول ۵۷۹ ق ھ	۱۰۰	۳۰ جمادی الاولی ۵۳۹ ق ھ	۱۳۹	۱۱ شعبان ۴۹۹ ق ھ
۶۲	۳۰ ربیع الاول ۵۷۸ ق ھ	۱۰۱	۱۱ جمادی الثانی ۵۳۸ ق ھ	۱۴۰	۲۲ شعبان ۴۹۸ ق ھ
۶۳	۱۱ ربیع الثانی ۵۷۷ ق ھ	۱۰۲	۲۲ جمادی الثانی ۵۳۷ ق ھ	۱۴۱	۴ رمضان ۴۹۷ ق ھ
۶۴	۲۲ ربیع الثانی ۵۷۶ ق ھ	۱۰۳	۴ رجب ۵۳۶ ق ھ	۱۴۲	۱۴ رمضان ۴۹۶ ق ھ
۶۵	۴ جمادی الاولی ۵۷۵ ق ھ	۱۰۴	۱۴ رجب ۵۳۵ ق ھ	۱۴۳	۲۵ رمضان ۴۹۵ ق ھ
۶۶	۱۴ جمادی الاولی ۵۷۴ ق ھ	۱۰۵	۲۵ رجب ۵۳۴ ق ھ	۱۴۴	۷ شوال ۴۹۴ ق ھ
۶۷	۲۵ جمادی الاولی ۵۷۳ ق ھ	۱۰۶	۷ شعبان ۵۳۳ ق ھ	۱۴۵	۱۸ شوال ۴۹۳ ق ھ
۶۸	۷ جمادی الثانی ۵۷۲ ق ھ	۱۰۷	۱۸ شعبان ۵۳۲ ق ھ	۱۴۶	۲۹ شوال ۴۹۲ ق ھ
۶۹	۱۸ جمادی الثانی ۵۷۱ ق ھ	۱۰۸	۲۹ شعبان ۵۳۱ ق ھ	۱۴۷	۱۰ ذی قعدہ ۴۹۱ ق ھ
۷۰	۲۹ جمادی الثانی ۵۷۰ ق ھ	۱۰۹	۱۰ رمضان ۵۳۰ ق ھ	۱۴۸	۲۱ ذی قعدہ ۴۹۰ ق ھ
۷۱	۱۰ رجب ۵۶۹ ق ھ	۱۱۰	۲۱ رمضان ۵۲۹ ق ھ	۱۴۹	۲ ذی الحجہ ۴۸۹ ق ھ
۷۲	۲۱ رجب ۵۶۸ ق ھ	۱۱۱	۲ شوال ۵۲۸ ق ھ	۱۵۰	۱۳ ذی الحجہ ۴۸۸ ق ھ
۷۳	۲ شعبان ۵۶۷ ق ھ	۱۱۲	۱۳ شوال ۵۲۷ ق ھ	۱۵۱	۲۴ ذی الحجہ ۴۸۷ ق ھ
۷۴	۱۳ شعبان ۵۶۶ ق ھ	۱۱۳	۲۴ شوال ۵۲۶ ق ھ	۱۵۲	۵ محرم ۴۸۵ ق ھ
۷۵	۲۴ شعبان ۵۶۵ ق ھ	۱۱۴	۵ ذی قعدہ ۵۲۵ ق ھ	۱۵۳	۱۶ محرم ۴۸۴ ق ھ
۷۶	۵ رمضان ۵۶۴ ق ھ	۱۱۵	۱۶ ذی قعدہ ۵۲۴ ق ھ	۱۵۴	۲۷ محرم ۴۸۳ ق ھ
۷۷	۱۶ رمضان ۵۶۳ ق ھ	۱۱۶	۲۷ ذی قعدہ ۵۲۳ ق ھ	۱۵۵	۸ صفر ۴۸۲ ق ھ
۷۸	۲۷ رمضان ۵۶۲ ق ھ	۱۱۷	۸ ذی الحجہ ۵۲۲ ق ھ	۱۵۶	۱۹ صفر ۴۸۱ ق ھ
۷۹	۸ شوال ۵۶۱ ق ھ	۱۱۸	۱۹ ذی الحجہ ۵۲۱ ق ھ	۱۵۷	۳۰ صفر ۴۸۰ ق ھ
۸۰	۱۹ شوال ۵۶۰ ق ھ	۱۱۹	۳۰ ذی الحجہ ۵۲۰ ق ھ	۱۵۸	۱۱ ربیع الاول ۴۷۹ ق ھ
۸۱	۳۰ شوال ۵۵۹ ق ھ	۱۲۰	۱۱ محرم ۵۱۸ ق ھ	۱۵۹	۲۲ ربیع الاول ۴۷۸ ق ھ
۸۲	۱۱ ذی قعدہ ۵۵۸ ق ھ	۱۲۱	۲۲ محرم ۵۱۷ ق ھ	۱۶۰	۴ ربیع الثانی ۴۷۷ ق ھ
۸۳	۲۲ ذی قعدہ ۵۵۷ ق ھ	۱۲۲	۴ صفر ۵۱۶ ق ھ	۱۶۱	۱۴ ربیع الثانی ۴۷۶ ق ھ
۸۴	۴ ذی الحجہ ۵۵۶ ق ھ	۱۲۳	۱۴ صفر ۵۱۵ ق ھ	۱۶۲	۲۵ ربیع الثانی ۴۷۵ ق ھ
۸۵	۱۴ ذی الحجہ ۵۵۵ ق ھ	۱۲۴	۲۵ صفر ۵۱۴ ق ھ	۱۶۳	۷ جمادی الاولی ۴۷۴ ق ھ
۸۶	۲۵ ذی الحجہ ۶۵۴ ق ھ	۱۲۵	۷ ربیع الاول ۵۱۳ ق ھ	۱۶۴	۱۸ جمادی الاولی ۴۷۳ ق ھ
۸۷	۷ محرم ۵۵۲ ق ھ	۱۲۶	۱۸ ربیع الاول ۵۱۲ ق ھ	۱۶۵	۲۹ جمادی الاولی ۴۷۲ ق ھ
۸۸	۱۸ محرم ۵۵۱ ق ھ	۱۲۷	۲۹ ربیع الاول ۵۱۱ ق ھ	۱۶۶	۱۰ جمادی الثانی ۴۷۱ ق ھ
۸۹	۲۹ محرم ۵۵۰ ق ھ	۱۲۸	۱۰ ربیع الثانی ۵۱۰ ق ھ	۱۶۷	۲۱ جمادی الثانی ۴۷۰ ق ھ
۹۰	۱۰ صفر ۵۴۹ ق ھ	۱۲۹	۲۱ ربیع الثانی ۵۰۹ ق ھ	۱۶۸	۲ رجب ۴۶۹ ق ھ
۹۱	۲۱ صفر ۵۴۸ ق ھ	۱۳۰	۲ جمادی الاولی ۵۰۸ ق ھ	۱۶۹	۱۳ رجب ۴۶۸ ق ھ
۹۲	۲ ربیع الاول ۵۴۷ ق ھ	۱۳۱	۱۳ جمادی الاولی ۵۰۷ ق ھ	۱۷۰	۲۴ رجب ۴۶۷ ق ھ
۹۳	۱۳ ربیع الاول ۵۴۶ ق ھ	۱۳۲	۲۴ جمادی الاولی ۵۰۶ ق ھ	۱۷۱	۵ شعبان ۴۶۶ ق ھ
۹۴	۲۴ ربیع الاول ۵۴۵ ق ھ	۱۳۳	۵ جمادی الثانی ۵۰۵ ق ھ	۱۷۲	۱۶ شعبان ۴۶۵ ق ھ
۹۵	۵ ربیع الثانی ۵۴۴ ق ھ	۱۳۴	۱۶ جمادی الثانی ۵۰۴ ق ھ	۱۷۳	۲۷ شعبان ۴۶۴ ق ھ
۹۶	۱۶ ربیع الثانی ۵۴۳ ق ھ	۱۳۵	۲۷ جمادی الثانی ۵۰۳ ق ھ	۱۷۴	۸ رمضان ۴۶۳ ق ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ	یکم جنوری نمبر شمار	قبل ہجرت قمری تاریخ
۱۷۵	۱۹ رمضان ۴۶۲ ق ھ	۱۹۳	۸ ربیع الثانی ۴۴۳ ق ھ	۲۱۱	۲۸ شوال ۴۲۵ ق ھ
۱۷۶	۳۰ رمضان ۴۶۱ ق ھ	۱۹۴	۱۹ ربیع الثانی ۴۴۲ ق ھ	۲۱۲	۹ ذی قعدہ ۴۲۴ ق ھ
۱۷۷	۱۱ شوال ۴۶۰ ق ھ	۱۹۵	۳۰ ربیع الثانی ۴۴۱ ق ھ	۲۱۳	۲۰ ذی قعدہ ۴۲۳ ق ھ
۱۷۸	۲۲ شوال ۴۵۹ ق ھ	۱۹۶	۱۱ جمادی الاولیٰ ۴۴۰ ق ھ	۲۱۴	یکم ذی الحجہ ۴۲۲ ق ھ
۱۷۹	۴ ذی قعدہ ۴۵۸ ق ھ	۱۹۷	۲۲ جمادی الاولیٰ ۴۳۹ ق ھ	۲۱۵	۱۲ ذی الحجہ ۴۲۱ ق ھ
۱۸۰	۱۴ ذی قعدہ ۴۵۷ ق ھ	۱۹۸	۴ جمادی الاخریٰ ۴۳۸ ق ھ	۲۱۶	۲۳ ذی الحجہ ۴۲۰ ق ھ
۱۸۱	۲۵ ذی قعدہ ۴۵۶ ق ھ	۱۹۹	۱۴ جمادی الاخریٰ ۴۳۷ ق ھ	۲۱۷	۵ محرم ۴۱۸ ق ھ
۱۸۲	۷ ذی الحجہ ۴۵۵ ق ھ	۲۰۰	۲۵ جمادی الثانی ۴۳۶ ق ھ	۲۱۸	۱۵ محرم ۴۱۷ ق ھ
۱۸۳	۱۸ ذی الحجہ ۴۵۴ ق ھ	۲۰۱	۷ رجب ۴۳۵ ق ھ	۲۱۹	۲۶ محرم ۴۱۶ ق ھ
۱۸۴	۲۹ ذی الحجہ ۴۵۳ ق ھ	۲۰۲	۱۸ رجب ۴۳۴ ق ھ	۲۲۰	۸ صفر ۴۱۵ ق ھ
۱۸۵	۱۰ محرم ۴۵۱ ق ھ	۲۰۳	۲۹ رجب ۴۳۳ ق ھ	۲۲۱	۱۹ صفر ۴۱۴ ق ھ
۱۸۶	۲۱ محرم ۴۵۰ ق ھ	۲۰۴	۱۰ شعبان ۴۳۲ ق ھ	۲۲۲	۳۰ صفر ۴۱۳ ق ھ
۱۸۷	۲ صفر ۴۴۹ ق ھ	۲۰۵	۲۱ شعبان ۴۳۱ ق ھ	۲۲۳	۱۱ ربیع الاول ۴۱۲ ق ھ
۱۸۸	۱۳ صفر ۴۴۸ ق ھ	۲۰۶	۲ رمضان ۴۳۰ ق ھ	۲۲۴	۲۲ ربیع الاول ۴۱۱ ق ھ
۱۸۹	۲۴ صفر ۴۴۷ ق ھ	۲۰۷	۱۳ رمضان ۴۲۹ ق ھ	۲۲۵	۳ ربیع الثانی ۴۱۰ ق ھ
۱۹۰	۵ ربیع الاول ۴۴۶ ق ھ	۲۰۸	۲۴ رمضان ۴۲۸ ق ھ	۲۲۶	۱۴ ربیع الثانی ۴۰۹ ق ھ
۱۹۱	۱۶ ربیع الاول ۴۴۵ ق ھ	۲۰۹	۶ شوال ۴۲۷ ق ھ	۲۲۷	۲۵ ربیع الثانی ۴۰۸ ق ھ
۱۹۲	۲۷ ربیع الاول ۴۴۴ ق ھ	۲۱۰	۱۷ شوال ۴۲۶ ق ھ	۲۲۸	۶ جمادی الاولیٰ ۴۰۷ ق ھ

تفہیم بہ ذریعہ امثلہ (الف)

۱۔ مذکورہ بالا جدول کے حصہ ب میں یکم جنوری ۱ عیسوی جیولین سے ۲۲۸ عیسوی جیولین کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ پیش کردی گئی ہیں۔ لہٰذا ان عیسوی سالوں کے مقابل قمری تواریخ معلوم کرنے کے لیے کسی تکلف کی سرے سے ضرورت ہی نہیں۔ مثلاً ہم سال ۲۱۳ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار ۲۱۳ کے مقابل یہ تاریخ، ۲۰ ذی قعدہ ۴۲۳ قبل ہجرت ہے، جو یکم جنوری ۲۱۳ عیسوی جیولین کے مقابل ہے۔ لہٰذا سال ۲۱۳ عیسوی کے مہینوں کے لیے قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۱۳ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۰ ذی قعدہ ۴۲۳ قبل ہجرت	۲۱ ذی الحجہ	۲۰ محرم ۴۲۲ قبل ہجرت	۲۱ صفر	۲۲ ربیع الاول	۲۳ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۴ جمادی الاولیٰ	۲۵ جمادی الاخریٰ	۲۷ رجب	۲۷ شعبان	۲۹ رمضان	۲۹ شوال

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اب مثلاً ہم ۲۳ مارچ ۲۱۳ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ محرم ۴۲۲ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۲۳ مارچ = (یکم مارچ +۲۲) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۰+۲۲) = ۴۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۲-۳۰ دن محرم کے) = ۱۲ صفر ۴۲۲ قبل ہجرت ہوئی۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے ہم نے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۶ اگست ۲۱۳ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۲۵ جمادی الثانی ۴۲۲ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۲۶ اگست = (یکم اگست + ۲۵) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۵ + ۲۵) = ۵۰ ہوئے اور قمری تاریخ (۵۰ - ۲۹ دن جمادی الثانی کے) = ۲۱ رجب ۴۲۲ قبل ہجرت ہوئی۔ قبل ہجرت تقویم چوں کہ منفی سمت کی تقویم ہے، اس لیے مثبت سمت میں اس کے سالوں کے اعداد کم ہوتے چلے جائیں گے۔ اسی لیے جدول میں اگر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۲۱ ذی الحجہ ۴۲۳ قبل ہجرت ہے تو اگلے عیسوی مہینے میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ محرم ۴۲۲ ہجری دی گئی ہے۔ ہم نے اوپر ۲۶ اگست ۲۱۳ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۲۱ رجب ۴۲۲ قبل ہجرت برآمد کی ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ اگست ۲۱۳ عیسوی جیولین کا دن جمعرات اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۱ رجب ۴۲۲ قبل ہجرت کا دن جمعہ برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۲۰ رجب ۴۲۲ قبل ہجرت ہے۔

۲۔ ہم سال ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۵۶۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے، جسے ۵۶۹ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۱۳ برآمد ہوتا ہے۔ بہ الفاظ دیگر ۵۶۹ = (۱۱۳+۴۵۶) ہے۔

	دن	ماہ	قبل ہجرت سال
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۱۳ کے مقابل ہجری مدت =	۲۴	۱۰	۵۲۶
بہ مطابق جدول حصہ الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =	۰	۰	۴۷۰
حاصل تفریق =	۲۴	۱۰	۵۶
بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں اضافہ =	۲	۰	۰
میزان =	۲۶	۱۰	۵۶

پس یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قمری تواریخ کی چال کی جدول کے مطابق سال ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون	کیم جولائی
۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت	۲۷ ذی قعدہ	۲۶ ذی الحجہ	۲۷ محرم ۵۵ قبل ہجرت	۲۸ صفر	۲۹ ربیع الاول	۳۰ ربیع الثانی
(۲ جولائی)	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر	
کیم جمادی الاولیٰ	کیم جمادی الثانی	۳ رجب	۳ شعبان	۵ رمضان	۵ شوال	

اب مثلاً ہمیں ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۵ رمضان ۵۵ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۴ نومبر = (کیم نومبر+۳) ہے، لہٰذا مطلوبہ قمری تاریخ (۵ رمضان+۳) = ۸ رمضان ۵۵ قبل ہجرت ہوئی۔ قران شمس وقمر (ولادتِ قمر) کی متعلقہ تاریخ اور وقت کے اعتبار سے رویت ہلال کو ملحوظ رکھا جائے تو مذکورہ بالا حسابی عمل درست ہے۔ ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کو دن سوموار تھا، لہٰذا ۸ رمضان ۵۵ قبل ہجرت کا دن بھی سوموار ہی ہے۔ خالص قمری تقویم کے اعتبار سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کی یہی صحیح تاریخ ہے۔ ان دنوں مکہ میں قمری تقویم کی بجائے قمریہ شمسی تقویم چل رہی تھی۔ مذکورہ قمری تاریخ کے مقابل قمریہ شمسی تقویم کی تاریخ ۸ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت تھی۔ اس قمریہ شمسی ربیع الاول کا ہماری خالص قمری ہجری تقویم کے ربیع الاول سے دور دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ صرف نام کے مشترک ہونے سے دو تقویمی التباس کی وجہ سے ربیع الاول قمری کو ولادت مبارکہ کا مہینہ سمجھ لینا بہت بڑی غلطی ہے۔

۳۔ ہم سال ۵۷۱ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۵۷۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے۔ پس ۵۷۱ = (۴۵۶ + ۱۱۵) ہے۔

	دن	ماہ	قبل ہجرت سال
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۱۵ کے مقابل ہجری مدت =	۱۶	۱۱	۵۲۴
بہ مطابق جدول حصہ الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =	۰	۰	۴۷۰
حاصل تفریق =	۱۶	۱۱	۵۴
بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں اضافہ =	۲	۰	۰
میزان =	۱۸	۱۱	۵۴

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پس یکم جنوری ۵۷۱ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۱۸ ذی قعدہ ۵۴ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔

لہٰذا سال ۵۷۱ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۵۷۱ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۸ ذی قعدہ قبل ہجرت	۱۹ ذی الحجہ	۱۸ محرم ۵۳ قبل ہجرت	۱۹ صفر	۲۰ ربیع الاول	۲۱ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۲ جمادی الاولیٰ	۲۳ جمادی الثانی	۲۵ رجب	۲۵ شعبان	۲۷ رمضان	۲۷ شوال

اب مثلاً ہمیں ۲۰ اپریل ۵۷۱ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ صفر ۵۳ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۲۰ اپریل = (یکم اپریل + ۱۹) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۹+۱۹) = ۳۸ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۸-۲۹ دن صفر کے) = ۹ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت ہوئی۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا ہم نے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا ہے۔ پس ۲۰ اپریل ۵۷۱ عیسوی جیولین = ۹ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت ہے۔ دور جاہلیت میں عربوں کا حج قمری ذی الحجہ میں نہیں، بل کہ قمریہ شمسی ذی الحجہ میں ہوا کرتا تھا اور بہ قول البیرونی ہجرت سے کوئی دوسو سال پہلے سے یعنی ۲۰۰ قبل ہجرت سے یہ سلسلہ چلا آرہا تھا۔ قمریہ شمسی ذی الحجہ کا بڑا حصہ عیسوی مہینے اگست اور محرم قمریہ شمسی کا بڑا حصہ عیسوی مہینے ستمبر کے مقابل ہوا کرتا تھا۔ اسی طرح صفر قمریہ شمسی اکتوبر کے اور ربیع الاول قمریہ شمسی، نومبر کے مقابل ہوا کرتا تھا۔ چوں کہ قمریہ شمسی اور شمسی سال کی دنوں میں مدت نہایت ہی معمولی فرق کے ساتھ یکساں ہوا کرتی ہے، لہٰذا ۸ رمضان ۵۵ قبل ہجرت قمری کے مقابل قمریہ شمسی تاریخ ۸ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت قمریہ شمسی ہوئی۔ جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مبارکہ کے ربیع الاول کو خالص قمری تقویم کا سمجھ لیا تو ان کے حساب کے مطابق تاریخ ولادت ۹ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت بہ مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ عیسوی جیولین بہ روز سوموار کی ہے، لیکن ناقابل تردید دلائل کی بنا پر ہم اسے غلط ثابت کرتے چلے آرہے ہیں۔ ہم نے اپنے مقالے ''ربیع الاول اور اس کے متعلقات'' میں اس پر سیر حاصل بحث کی ہے۔ اس کے باوجود اگر کوئی حقائقِ ثابتہ کا انکار کرے تو بحمد اللہ علیٰ وجہ البصیرۃ ہم ان سے مطالبہ کرسکتے ہیں کہ ان حقائق کے ابطال پر دلائل پیش کریں۔ وادعوا شہداء کم من دون اللہ ان کنتم صادقین۔

۴۔ ہم سال ۶۰۸ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ (ا) میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۶۰۸ سے قریب ترین چھوٹا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

عدد ۴۵۶ ہے، جسے ۶۰۸ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۵۲ ہوتا ہے۔ یعنی ۶۰۸ = (۴۵۶+۱۵۲) ہے۔

	دن	ماہ	قبل ہجرت سال
بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۵۲ کے مقابل ہجری مدت =	۵	۱	۴۸۵
بہ مطابق جدول الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری مدت =	۰	۰	۴۷۰
حاصل تفریق =	۵	۱	۱۵
بہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضافہ =	۲	۰	۰
میزان =	۷	۱	۱۵

پس یکم جنوری ۶۰۸ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۷ محرم ۱۵ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہٰذا سال ۶۰۸ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۰۸ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۷ محرم ۱۵ قبل ہجرت	۸ صفر	۷ ربیع الاول	۸ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۱ رجب	۱۲ شعبان	۱۴ رمضان	۱۴ شوال	۱۶ ذی قعدہ	۱۶ ذی الحجہ

اب ہم مثلاً ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ رمضان ۱۵ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۹ ستمبر = (یکم ستمبر + ۸) ہے، پس مطلوبہ قمری تاریخ (۱۴+۸) = ۲۲ رمضان ۱۵ قبل ہجرت ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین کا دن سوموار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۲ رمضان ۱۵ قبل ہجرت کا دن بھی سوموار ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے، لیکن متعلقہ وقتِ قران (ولادت قمر) اور تاریخ قران کی رو سے صحیح قمری تاریخ ۲۳ رمضان ۱۵ قبل ہجرت ہے۔ تاریخ قران ۱۶ اگست ۶۰۸ عیسوی جیولین بہ وقت ۱۱:۰۳ ہے، لہٰذا چاند ۱۷ اگست کو غروب شمس کے بعد نظر آیا اور یکم رمضان ۱۵ قبل ہجرت کو عیسوی تاریخ ۱۸ اگست اور ۲۳ رمضان کو ۹ ستمبر بہ روز سوموار کی ہوئی۔ اگر چاند کی پہلی تاریخ کی بنیاد رویت ہلال کی بہ جائے ولادتِ قمر کے حساب پر رکھی جائے تو قمری تاریخ ۲۴ رمضان تھی۔ ہماری تحقیق کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر غار حرا میں پہلی قرآنی وحی کے نزول کی یہی تاریخ ہے۔ اس کے بعد وحی کے رک جانے (فترتِ وحی) کی مدت کوئی دو سال ہے۔ دوسری وحی سورۃ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مدثر کی ابتدائی آیات اور پہلی وحی سورۂ علق کی ابتدائی آیات پر مشتمل تھی۔ پہلی وحی سے آپ کی رسالت مبارکہ کا ظہور ہوا اور دوسری وحی میں آپ کو اس امر کا مکلف و پابند کیا گیا کہ آپ اللہ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچائیں۔ یعنی دوسری وحی سے اظہارِ رسالت ہوا، لہٰذا مکی دور میں سنِ نبوی کا آغاز ۱۳ قبل ہجرت سے ہوا۔ آپ تیرہ سال مکہ مکرمہ میں لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچاتے رہے اور نبوت کے چودھویں سال آپ نے مدینہ منورہ کی جانب ہجرت فرمائی۔

۵۔ ہم سال ۶۲۱ عیسوی جیولین کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۶۲۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے، جسے ۶۲۱ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۶۵ ہوا۔ یعنی ۶۲۱ = (۴۵۶ + ۱۶۵) ہے۔

	دن	ماہ	سال قبل ہجرت
بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۶۵ کے مقابل ہجری مدت =	۲۹	۵	۴۷۲
بہ مطابق جدول الف عیسوی سال ۴۵۶ کے مقابل ہجری مدت =	۰	۰	۴۷۰
حاصل تفریق =	۲۹	۵	۲
بہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضافہ =	۲	۰	۰
میزان =	۱	۶	۲

پس یکم جنوری ۶۲۱ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ یکم جمادی الثانی ۲ قبل ہجرت ہوئی۔ لہٰذا سال ۶۲۱ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۱ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
یکم جمادی الثانی ۲ قبل ہجرت	۲ رجب	یکم شعبان	۲ رمضان	۳ شوال	۴ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۵ ذی الحجہ	۶ محرم ۱ قبل ہجرت	۸ صفر	۸ ربیع الاول	۱۰ ربیع الثانی	۱۰ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۲۶ اپریل ۶۲۱ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۶ اپریل = (یکم اپریل + ۲۵) ہے۔ اوپر یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۲ رمضان ۲ قبل ہجرت ہے، پس مطلوبہ قمری تاریخ (۲ رمضان + ۲۵) = ۲۷ رمضان ۲ قبل ہجرت ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ اپریل ۶۲۱ عیسوی جیولین کا دن اتوار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۷ رمضان ۲ قبل ہجرت کا دن بھی اتوار ہی ہے،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لہٰذا ہمارا یہ حساب اوسط عددی اقدار کے لحاظ سے درست ہے۔ محترم ضیاء الدین لاہوری کی جوہر تقویم (ادارہ ثقافتِ اسلامیہ۔ طبع ۱۹۹۴ء) کے مطابق تاریخ ۲۵ اپریل ہے۔ قمری تقویم میں ایک دن کا فرق گوارا کیا جا سکتا ہے۔ ہمارے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج مبارک کی یہی تاریخ ہے۔

یہودیوں کی عبرانی تقویم میں سال کا آغاز عیسوی ستمبر کی متعلقہ تواریخ سے ہوتا ہے، لہٰذا ستمبر ۶۲۰ عیسوی سے اگست ۶۲۱ عیسوی تک جو عبرانی سال چلتا رہا، وہ حسبِ قواعد (۶۲۱ + ۳۷۶۱) = ۴۳۸۱ خلیقہ تھا۔ یہ ۱۹ سالہ عبرانی دور کے اعتبار سے ۲۳۱ ویں دور کا گیارہواں سال تھا، جو مکبوس (تیرہ مہینوں والا) سال ہوا کرتا ہے۔ اگر محرم قمریہ شمسی کو ستمبر کے مقابل رکھا جائے اور اکتوبر کے مقابل تیرہویں مہینے کبیسہ (نسی) کو رکھا جائے تو قمریہ شمسی، قمری اور عیسوی مہینوں کی یہاں متعلقہ چال یوں مرتب ہوگی:

عیسوی:	ستمبر ۶۲۰ء	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری ۶۲۱ء	فروری
قمریہ شمسی:	محرم	محرم (کبیسہ)	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاخریٰ
قمری:	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاخریٰ	جمادی الثانی	رجب

عیسوی	مارچ	اپریل
قمریہ شمسی	جمادی الاخریٰ	رجب
قمری	شعبان	رمضان

مذکورہ بالا تقابل سے معلوم ہوا کہ ۲۷ رمضان ۲ قبل ہجرت قمری کے مقابل قمریہ شمسی تاریخ اور مہینہ ''۲۷ رجب'' تھا۔ چوں کہ ان دنوں اہل مکہ کی تقویم قمریہ شمسی تھی، لہٰذا معراج کا مہینہ رجب مشہور ہوگیا، ورنہ آپ کی ولادت مبارکہ، نزولِ قرآن (پہلی وحی) اور معراج سب واقعات کا مہینہ قمری تقویم کے مطابق رمضان المبارک کا ہی ہے۔

ب: عیسوی تقویم بہ مقابلہ قبل ہجرت قمری تقویم کی اسی جدول سے ہم قبل ہجرت سالوں کا عیسوی تقویم سے تقابل کر سکتے ہیں، لیکن اس کے لیے ہمیں قبل ہجرت قمری سال کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہوگا۔ جس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ قبل ہجرت قمری سالوں کے ہر سیکڑے یعنی ہر سو سال پر تین سالوں کی اور باقی ماندہ سالوں میں سے ہر ۳۳ سال پر ایک سال کی عیسوی سالوں میں کمی کی جائے۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا جائے۔ حاصل تفریق سے قبل ہجرت سال کے مقابل مثبت سمت کا عیسوی سال برآمد ہوگا۔ مثلاً ۶۴۱ قبل ہجرت کے مقابل ہمیں عیسوی تقویم کا سال مطلوب ہے۔ ۶۴۱ قبل ہجرت میں چھ سو سالوں پر (۶×۳) = ۱۸ سالوں کی اور باقی ماندہ ۴۱ سالوں پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایک سال کی عیسوی سالوں میں کمی ہوگی، کیوں کہ ہر ۳۳ قمری سال کے عیسوی سال ۳۲ ہو جاتے ہیں۔ یوں ۶۴۱ قمری سالوں کے عیسوی سال (۱۹-۶۴۱) = ۶۲۲ سال ہوئے۔ اب انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو سال ۶۴۱ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۲-۶۲۳) = ۱ عیسوی جیولین ہوا۔

اور مثلاً ہمیں ۴۸۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال مطلوب ہے۔ ۴۸۵ قمری سالوں میں ۴۰۰ سالوں پر (۴×۳) = ۱۲ سالوں کی اور باقی ۸۵ سالوں پر ہر ۳۳ سال پر ایک سال کی کمی کے حساب سے ۲ سالوں کی یعنی کل (۱۲ + ۲) = ۱۴ سالوں کی کمی ہوگی۔ یوں ۴۸۵ قمری سالوں کے عیسوی سال (۴۸۵-۱۴) = ۴۷۱ سال ہوئے۔ اب انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو ۴۸۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۴۷۱) = ۱۵۲ عیسوی جیولین ہوا۔ اور مثلاً ہم ۱۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۵ قمری سالوں میں ان کے مقابل عیسوی سالوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی، اس لیے ہم ۶۲۳ سے ۱۵ کو تفریق کریں تو ۱۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۱۵) = ۶۰۸ عیسوی جیولین ہوا۔

اور مثلاً ہمیں ۲ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال مطلوب ہے۔ ۲ قمری سالوں کے مقابل عیسوی سالوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی، لہٰذا مطلوبہ عیسوی سال (۶۲۳-۲) = ۶۲۱ عیسوی جیولین ہوا۔ اور مثلاً ہمیں ۶۲۸ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال مطلوب ہے۔ ۶۲۸ قمری سالوں میں چھ سو کے مقابل عیسوی سالوں میں (۶×۳) = ۱۸ سال کی کمی ہوگی، لیکن باقی ماندہ ۲۸ سالوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی، کیوں کہ یہ ۳۳ سال سے کم ہیں یعنی ۶۲۸ قمری سالوں کے عیسوی سال (۶۲۸-۱۸) = ۶۱۰ ہوئے۔ انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو ۶۲۸ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۶۱۰) = ۱۳ عیسوی جیولین ہوا۔

ا۔ ہم ۵۵ قبل ہجرت کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ چوں کہ ہر ۳۳ قمری سالوں کے مقابل عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی ہو جاتی ہے، لہٰذا ۵۵ قمری سالوں کے عیسوی سال ۵۴ ہوئے۔ انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۵۴) = ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوا۔ یعنی ۵۵ قبل ہجرت کے قمری مہینے سب کے سب یا کچھ مہینے سال ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل ہوں گے۔ اس لیے قمری و عیسوی تواریخ کے تقابل کے لیے ہمیں حسب قواعد یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل قبل ہجرت کی قمری تاریخ معلوم کرنا ہوگی۔ جدول زیر نظر کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۵۶۹ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے، جسے ۵۶۹ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۱۳ ہوتا ہے یعنی ۵۶۹ = (۵۶ +۱۱۳) ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

	دن	ماہ	سال قبل ہجرت
بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۱۴۳ کے مقابل ہجری مدت =	۲۴	۱۰	۵۲۶
بہ مقابل جدول الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =	۰	۰	۴۷۰
حاصل تفریق =	۲۴	۱۰	۵۶
بہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضافہ =	۲	۰	۰
میزان =	۲۶	۱۰	۵۶

پس یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت تھی، لہٰذا سال ۵۶۹ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت	۲۷ ذی قعدہ	۲۶ ذی الحجہ	۲۷ محرم ۵۵ قبل ہجرت	۲۸ صفر	۲۹ ربیع الاول	۳۰ ربیع الثانی
(۲ جولائی)	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
یکم جمادی الاولیٰ	یکم جمادی الثانی	۳ رجب	۳ شعبان	۵ رمضان	۵ شوال	

سال ۵۶۹ عیسوی والی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۵۵ قبل ہجرت کے صرف شوال تک کے مہینے سال ۵۶۹ عیسوی کے مقابل ہوئے، لہٰذا شوال سے بعد کے مہینے سال ۵۷۰ عیسوی میں آئے۔ سال ۵۶۹ عیسوی جیولین میں یکم جنوری کو قمری تاریخ ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت تھی، لہٰذا اگلے سال یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ گیارہ دن کے اضافے سے (۲۶ شوال + ۱۱ دن) = (۳۷-۳۰ دن شوال کے) = ۷ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت ہوئی۔ سال کا عدد اس لیے کم ہو جائے گا کہ منفی سمت کے سالوں میں ہم منفی سمت میں جائیں تو سال بڑھتے جائیں گے اور مثبت سمت میں جائیں تو سال گھٹتے چلے جائیں گے۔ قمری تاریخ میں یہاں گیارہ دن کا اضافہ اس لیے ہوا کہ یہاں عیسوی سال منفی سمت کے نہیں، بل کہ مثبت سمت کے ہیں۔ چوں کہ ہجری سال عیسوی سال سے گیارہ دن چھوٹا ہوتا ہے، اس لیے مثبت سمت کے عیسوی سالوں میں ہر سال قمری سالوں میں گیارہ دن بڑھتے جائیں گے۔ الغرض مذکورہ وضاحت کے مطابق یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۷ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت تھی، لہٰذا سال ۵۷۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۷ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت	۸ ذی الحجہ	۷ محرم ۵۴ قبل ہجرت	۸ صفر	۹ ربیع الاول	۱۰ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۱ جمادی الاولیٰ	۱۲ جمادی الاخریٰ	۱۴ رجب	۱۴ شعبان	۱۶ رمضان	۱۶ شوال

سال ۵۶۹ عیسوی اور ۵۷۰ عیسوی جیولین کی مذکورہ جداول کو دیکھیے ان میں عیسوی مہینوں کے مقابل نہ صرف سال ۵۵ قبل ہجرت کے محرم تا ذی الحجہ تمام مہینے آ گئے، بل کہ ان میں ۵۴ قبل ہجرت اور ۵۶ قبل ہجرت کے سالوں کے کچھ مہینے بھی آ گئے۔ اب ہمیں مثلاً یکم رمضان ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۵۶۹ عیسوی والی جدول میں یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۳ شعبان ۵۵ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۵۵ قبل ہجرت حسبِ قواعد (۳۱-۳) = ۲۸ اکتوبر ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوئی۔ اس حساب سے ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادتِ مبارکہ کی یہی صحیح تاریخ ہے۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۵۷۰ عیسوی والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۷ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی الحجہ ۵۵ قبل ہجرت (۳۲-۷) = ۲۵ جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم ذی قعدہ ۵۶ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۵۶۹ عیسوی والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۲۶ شوال ۵۶ قبل ہجرت ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی قعدہ ۵۶ قبل ہجرت (۳۲-۲۶) = ۶ جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم رمضان ۵۴ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۵۷۰ عیسوی والی جدول میں یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ شعبان ۵۴ قبل ہجرت ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۵۴ قبل ہجرت (۳۱-۱۴)=۱۷ اکتوبر ۵۷۰ عیسوی ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم رمضان ۵۴ قبل ہجرت کا دن جمعہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۷ اکتوبر ۵۷۰ عیسوی جیولین کا دن بھی جمعہ ہی ہے، لہٰذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دیگر تواریخ کی بھی دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کی مدد سے اسی طرح جانچ پڑتال کی جاسکتی ہے۔ اگر کہیں ایک یا دو دن کا فرق نظر آئے تو اسے درست کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ ہم سال ۱۵ قبل ہجرت کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۵ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کوئی کمی نہیں ہوتی، اس لیے ۱۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۱۵)=۶۰۸ عیسوی جیولین ہوا۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں کے اعداد میں ۶۰۸ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے، جسے ۶۰۸ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۵۲ ہوتا ہے یعنی ۶۰۸=(۱۵۲+۴۵۶) ہے۔

	دن	ماہ	سال قبل ہجرت
بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۵۲ کے مقابل ہجری مدت =	۵	۱	۴۸۵
بہ مطابق جدول الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =	۰	۰	۴۷۰
حاصل تفریق =	۵	۱	۱۵
بہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضافہ =	۲	۰	۰
میزان =	۷	۱	۱۵

پس یکم جنوری ۶۰۸ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۷ محرم ۱۵ قبل ہجرت ہوئی، لہٰذا سال ۶۰۸ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۰۸ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۷ محرم ۱۵ قبل ہجرت	۸ صفر	۷ ربیع الاول	۸ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۱ رجب	۱۲ شعبان	۱۴ رمضان	۱۴ شوال	۱۶ ذی قعدہ	۱۶ ذی الحجہ

اب مثلاً ہمیں یکم رمضان ۱۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۱۲ شعبان ۱۵ قبل ہجرت ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رمضان ۱۵ قبل ہجرت (۳۱-۱۲) = ۱۹ اگست ۶۰۸ عیسوی جیولین ہوئی۔ لیکن متعلقہ تاریخ اور وقتِ قران کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۱۸ اگست ۶۰۸ عیسوی جیولین ہے۔ یوں ۲۳ رمضان المبارک ۱۵ قبل ہجرت = ۹ ستمبر ۶۰۸ عیسوی جیولین ہے۔ ہمارے نزدیک پہلی قرآنی وحی کے نزول کی یہی تاریخ ہے۔ اور مثلاً ہمیں یکم جمادی الثانی ۱۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۹ جمادی الاولیٰ ۱۵ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ مئی عیسوی سال کا پانچواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم جمادی الثانی ۱۵ قبل ہجرت (۳۲-۹) = ۲۳ مئی ۶۰۸ عیسوی جیولین ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم جمادی الثانی ۱۵ قبل ہجرت کو بدھ کا اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۳ مئی ۶۰۸ عیسوی جیولین کو جمعرات کا دن تھا، لہٰذا اوسط عددی اقدار کی رو سے صحیح عیسوی تاریخ ۲۲ مئی ۶۰۸ عیسوی جیولین ہے۔

۳۔ ہم سال ۲ قبل ہجرت کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۲ ہجری سالوں میں عیسوی سالوں میں کوئی کمی واقع نہیں ہوتی، لہٰذا ''۲'' قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۲) = ۶۲۱ عیسوی جیولین ہوا۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے عیسوی سالوں میں ۶۲۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶ ہے، جسے ۶۲۱ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۶۵ ہوتا ہے یعنی ۶۲۱ = (۴۵۶+۱۶۵) ہے۔

	دن	ماہ	سال قبل ہجرت
بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۶۵ کے مقابل ہجری مدت =	۲۹	۵	۴۷۲
بہ مطابق جدول الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =	۰	۰	۴۷۰
حاصل تفریق =	۲۹	۵	۲
بہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضافہ =	۲	۰	۰
میزان =	۱	۶	۲

پس یکم جنوری ۶۲۱ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ یکم جمادی الثانی ۲ قبل ہجرت برآمد ہوئی، لہٰذا سال ۶۲۱ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۱ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
یکم جمادی الثانی ۲ قبل ہجرت	۲ رجب	یکم شعبان	۲ رمضان	۳ شوال	۴ ذی القعدہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۵ ذی الحجہ	۶ محرم ۱ قبل ہجرت	۸ صفر	۸ ربیع الاول	۱۰ ربیع الثانی	۱۰ جمادی الاولیٰ

سال ۶۲۱ عیسوی والی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۲ قبل ہجرت کے جمادی الثانی سے پہلے کے مہینے گذشتہ عیسوی سال ۶۲۰ عیسوی میں گزر چکے تھے۔ یکم جنوری ۶۲۱ عیسوی کو قمری تاریخ یکم جمادی الثانی ۲ قبل ہجرت تھی، لہٰذا ایک سال پہلے یعنی یکم جنوری ۶۲۰ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ تو گیارہ دن کم ہو جائے گی، لیکن قبل ہجرت سال بڑھ جائے گا یعنی یکم جنوری ۶۲۰ عیسوی جیولین (یکم جمادی الاخریٰ - ۱۱ دن) = ۲۰ جمادی الاولیٰ ۳ قبل ہجرت ہوئی۔ لہٰذا سال ۶۲۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۰ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲۰ جمادی الاولیٰ ۳ قبل ہجرت	۲۱ جمادی الثانی	۲۰ رجب	۲۱ شعبان	۲۲ رمضان	۲۳ شوال
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۴ ذی قعدہ	۲۵ ذی الحجہ	۲۷ محرم ۲ قبل ہجرت	۲۷ صفر	۲۹ ربیع الاول	۲۹ ربیع الثانی

سال ہائے ۶۲۱، اور ۶۲۰ عیسوی جیولین کی مذکورہ جداول میں سال ۲ قبل ہجرت کے سارے مہینے اور سال ۳ قبل ہجرت اور سال ۱ قبل ہجرت کے کچھ مہینے عیسوی مہینوں کے مقابل آ گئے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم رمضان ۲ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۲۱ عیسوی والی جدول میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ یکم شعبان ۲ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا، لہٰذا اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۲ قبل ہجرت (۳۲-۱) = ۳۱ مارچ ۶۲۱ عیسوی جیولین ہوئی۔ اس حساب سے ۲۷ رمضان المبارک ۲ قبل ہجرت، ۲۶ اپریل ۶۲۱ عیسوی جیولین کے مقابل ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج مبارک کی یہی قمری تاریخ ہے، جس کے مقابل اس دور کی قمریہ شمسی تاریخ ۲۷ رجب تھی۔

اور مثلاً ہمیں یکم محرم ۲ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۲۰ عیسوی والی جدول میں یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۲۵ ذی الحجہ ۳ قبل ہجرت ہے۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم محرم ۲ قبل ہجرت (۳۱-۲۵) = ۶ اگست ۶۲۰ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم ربیع الاول

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اقبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۶۲۱ عیسوی والی جدول میں یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۸ صفر اقبل ہجرت دی گئی ہے۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ربیع الاول اقبل ہجرت (۳۲-۸)= ۲۴ ستمبر ۶۲۱ عیسوی جیولین ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم ربیع الاول اقبل ہجرت کا دن جمعرات اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۴ ستمبر ۶۲۱ عیسوی جیولین کا دن بھی جمعرات ہی ہے، لہٰذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کی بھی دائمی ہجری و عیسوی تقاویم کے ذریعے پڑتال کی جاسکتی ہے۔

۴۔ ہم سال ۴۱۸ قبل ہجرت کے مہینوں کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۴۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی بارہ سال کی ہوتی ہے۔ لہٰذا ۴۱۸ قمری سالوں کے عیسوی سال (۴۱۸-۱۲)= ۴۰۶ سال ہوئے۔ انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو حاصل تفریق (۶۲۳-۴۰۶)= ۲۱۷ ہوا یعنی قبل ہجرت سال ۴۱۸ کے مقابل عیسوی سال ۲۱۷ عیسوی ہوا۔ جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار ''ا'' سے ۲۲۸ تک جو عیسوی سال دیے گئے ہیں، یہ درحقیقت ''ا'' عیسوی سے ۲۲۸ عیسوی تک کے سال ہیں اور ان کے مقابل جو قبل ہجرت تقویم کی تواریخ دی گئی ہیں، وہ ان عیسوی سالوں کی یکم جنوری کے مقابل ہیں۔ لہٰذا یہاں کسی تکلف کی ضرورت نہیں۔ جدول ب میں یکم جنوری ۲۱۷ عیسوی یعنی نمبر شمار ۲۱۷ کے مقابل قبل ہجرت تقویم کی تاریخ ۵ محرم ۴۱۸ قبل ہجرت دی گئی ہے، پس سال ۲۱۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۱۷ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۵ محرم ۴۱۸ قبل ہجرت	۶ صفر	۵ ربیع الاول	۶ ربیع الثانی	۷ جمادی الاولیٰ	۸ جمادی الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۹ رجب	۱۰ شعبان	۱۲ رمضان	۱۲ شوال	۱۴ ذی قعدہ	۱۴ ذی الحجہ

اب مثلاً ہمیں یکم رجب ۴۱۸ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جون کے نیچے قمری تاریخ ۸ جمادی الثانی ۴۱۸ قبل ہجرت ہے۔ جون عیسوی سال کا چھٹا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رجب ۴۱۸ قبل ہجرت (۳۱-۸)= ۲۳ جون ۲۱۷ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم شوال ۴۱۸ قبل ہجرت کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۲ رمضان ۴۱۸ قبل ہجرت ہے۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، للہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم شوال ۴۱۸ قبل ہجرت (۳۲-۱۲) = ۲۰ ستمبر ۲۱۷ عیسوی جیولین ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم شوال ۴۱۸ قبل ہجرت کا دن ہفتہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۰ ستمبر ۲۱۷ عیسوی جیولین کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، للہٰذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کی بھی دائمی ہجری وعیسوی تقاویم کے ذریعے پڑتال کی جاسکتی ہے اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ ہم سال ''۱'' قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ایک قمری سال پر عیسوی سالوں میں کوئی کمی نہیں ہوتی، للہٰذا حسبِ قواعد ''۱'' قبل ہجرت کے مقابل عیسوی سال (۶۲۳-۱) = ۶۲۲ عیسوی جیولین ہوا۔ جدول کے حصہ الف میں ۶۲۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد (عیسوی سالوں کے اعداد میں) ۴۵۶ ہے، جسے ۶۲۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۶۶ ہوتا ہے، پس ۶۲۲ = (۴۵۶+۱۶۶) ہے۔

	دن	ماہ	سال قبل ہجرت
بہ مطابق جدول ب نمبر شمار ۱۶۶ کے مقابل ہجری مدت =	۱۰	۶	۴۷۱
بہ مطابق جدول الف ۴۵۶ عیسوی سالوں کے مقابل قمری سال =	۰	۰	۴۷۰
حاصل تفریق =	۱۰	۶	۱
بہ مطابق جدول الف قمری تواریخ میں اضافہ =	۲	۰	۰
میزان =	۱۲	۶	۱

پس یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی جیولین کو ہجری تاریخ ۱۲ جمادی الثانی ''۱'' قبل ہجرت تھی۔ للہٰذا سال ۶۲۲ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی جدول حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۲۲ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۲ جمادی الثانی ۱ قبل ہجرت	۱۳ رجب	۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۴ شوال	۱۵ ذی قعدہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۶ ذی الحجہ	۱۷ محرم ۱ ہجری	۱۹ صفر	۱۹ ربیع الاول	۲۱ ربیع الثانی	۲۱ جمادی الاولیٰ

سال ۶۲۲ عیسوی کی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ''۱'' قبل ہجرت کے جمادی الثانی سے پہلے کے مہینے سال ۶۲۱ عیسوی جیولین میں گزر چکے ہیں۔ سال ۶۲۱ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال کی جدول اوپر نمبر شمار (۳) کے تحت دی جا چکی ہے، للہٰذا یہاں دہرانے کی ضرورت نہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اب مثلاً ہم یکم شعبان ا قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ رجب ''ا'' قبل ہجرت ہے۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم شعبان ا قبل ہجرت (۳۱-۱۳) = ۱۸ فروری ۶۲۲ عیسوی جیولین ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم محرم ''ا'' ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ ذی الحجہ ''ا'' قبل ہجرت ہے۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شار والا مہینہ ہے، لہٰذا ہم اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیں گے۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم محرم ''ا'' ہجری (۳۲-۱۶) = ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین ہوئی۔ بہ الفاظ دیگر سن ہجری کا آغاز جیولین عیسوی تقویم کے اعتبار سے ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین سے ہوا۔

جدول قبل مسیح عیسوی تقویم بہ مقابلہ قبل ہجرت قمری تقویم

یکم جنوری ا عیسوی جیولین کو قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ ۱۶ جمادی الاولیٰ ۶۴۱ قبل ہجرت تھی۔ اس سے ظاہر ہے کہ یکم جنوری ا عیسوی سے پہلے کی قبل مسیح تقویم کے مقابل قبل ہجرت سال ۶۴۲ قبل ہجرت سے شروع ہو کر منفی سمت میں اوپر بڑھتا چلا جائے گا۔ اسی طرح قبل مسیح عیسوی سال بھی منفی سمت میں اوپر بڑھتے چلے جائیں گے۔ یہاں بھی متعلقہ جدول کو دو حصوں الف اور ب میں ہی مرتب کرنا ہوگا۔

(الف)

قبل مسیح سال	قبل ہجرت سال	قمری تواریخ میں کمی
صفر	صفر	×
۲۲۸	۲۳۵	۱
۴۵۶	۴۷۰	۱
۶۸۴	۷۰۵	۲
۹۱۲	۹۴۰	۳
۱۱۴۰	۱۱۷۵	۴
۱۳۶۸	۱۴۱۰	۴
۱۵۹۶	۱۶۴۵	۵
۱۸۲۴	۱۸۸۰	۶
۲۰۵۲	۲۱۱۵	۷
۲۲۸۰	۲۳۵۰	۷
۲۵۰۸	۲۵۸۵	۸
۲۷۳۶	۲۸۲۰	۹
۲۹۶۴	۳۰۵۵	۱۰
۳۱۹۲	۳۲۹۰	۱۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قبل مسیح سال صفر	قبل ہجرت سال صفر	قمری تواریخ میں کمی ×
۳۴۲۰	۳۵۲۵	۱۱
۳۶۴۸	۳۷۶۰	۱۲
۳۸۷۶	۳۹۹۵	۱۳
۴۱۰۴	۴۲۳۰	۱۳
۴۳۳۲	۴۴۶۵	۱۴
۴۵۶۰	۴۷۰۰	۱۵
۴۷۸۸	۴۹۳۵	۱۶
۵۰۱۶	۵۱۷۰	۱۶
۵۲۴۴	۵۴۰۵	۱۷
۵۴۷۲	۵۶۴۰	۱۸
۵۷۰۰	۵۸۷۵	۱۹

قبل مسیح تقویم بہ مقابلہ قبل ہجرت قمری تقویم

(ب)

نمبر شمار یکم جنوری قبل مسیح	قبل ہجرت تاریخ	نمبر شمار یکم جنوری قبل مسیح	قبل ہجرت تاریخ	نمبر شمار یکم جنوری قبل مسیح	قبل ہجرت تاریخ
۱	۵ جمادی الاولیٰ ۶۴۲ق ھ	۲۲	۱۳رمضان ۶۶۴ق ھ	۴۳	۲۰محرم ۶۸۵ق ھ
۲	۲۴ربیع الثانی ۶۴۳ق ھ	۲۳	۲رمضان ۶۶۵ق ھ	۴۴	۹محرم ۶۸۶ق ھ
۳	۱۳ربیع الثانی ۶۴۴ق ھ	۲۴	۲۰شعبان ۶۶۶ق ھ	۴۵	۲۸ذی الحجہ ۶۸۸ق ھ
۴	۲ربیع الثانی ۶۴۵ق ھ	۲۵	۱۰شعبان ۶۶۷ق ھ	۴۶	۱۷ذی الحجہ ۶۸۹ق ھ
۵	۲۰ربیع الاول ۶۴۶ق ھ	۲۶	۲۸رجب ۶۶۸ق ھ	۴۷	۶ذی الحجہ ۶۹۰ق ھ
۶	۱۰ربیع الاول ۶۴۷ق ھ	۲۷	۱۷رجب ۶۶۹ق ھ	۴۸	۲۵ذی قعدہ ۶۹۱ق ھ
۷	۲۸صفر ۶۴۸ق ھ	۲۸	۶رجب ۶۷۰ق ھ	۴۹	۱۴ذی قعدہ ۶۹۲ق ھ
۸	۱۷صفر ۶۴۹ق ھ	۲۹	۲۵جمادی الثانی ۶۷۱ق ھ	۵۰	۳ذی قعدہ ۶۹۳ق ھ
۹	۷صفر ۶۵۰ق ھ	۳۰	۱۴جمادی الثانی ۶۷۲ق ھ	۵۱	۲۲شوال ۶۹۴ق ھ
۱۰	۲۵محرم ۶۵۱ق ھ	۳۱	۳جمادی الثانی ۶۷۳ق ھ	۵۲	۱۱شوال ۶۹۵ق ھ
۱۱	۱۴محرم ۶۵۲ق ھ	۳۲	۲۲جمادی الاولیٰ ۶۷۴ق ھ	۵۳	۳۰رمضان ۶۹۶ق ھ
۱۲	۳محرم ۶۵۳ق ھ	۳۳	۱۱جمادی الاولیٰ ۶۷۵ق ھ	۵۴	۱۹رمضان ۶۹۷ق ھ
۱۳	۲۲ذی الحجہ ۶۵۵ق ھ	۳۴	۳۰ربیع الثانی ۶۷۶ق ھ	۵۵	۸رمضان ۶۹۸ق ھ
۱۴	۱۱ذی الحجہ ۶۵۶ق ھ	۳۵	۱۹ربیع الثانی ۶۷۷ق ھ	۵۶	۲۷شعبان ۶۹۹ق ھ
۱۵	۳۰ذی قعدہ ۶۵۷ق ھ	۳۶	۸ربیع الثانی ۶۷۸ق ھ	۵۷	۱۶شعبان ۷۰۰ق ھ
۱۶	۱۹ذی قعدہ ۶۵۸ق ھ	۳۷	۲۷ربیع الاول ۶۷۹ق ھ	۵۸	۵شعبان ۷۰۱ق ھ
۱۷	۸ذی قعدہ ۶۵۹ق ھ	۳۸	۱۶ربیع الاول ۶۸۰ق ھ	۵۹	۲۳رجب ۷۰۲ق ھ
۱۸	۲۷شوال ۶۶۰ق ھ	۳۹	۵ربیع الاول ۶۸۱ق ھ	۶۰	۱۳رجب ۷۰۳ق ھ
۱۹	۱۶شوال ۶۶۱ق ھ	۴۰	۲۳صفر ۶۸۲ق ھ	۶۱	۲رجب ۷۰۴ق ھ
۲۰	۵شوال ۶۶۲ق ھ	۴۱	[illegible]صفر ۶۸۳ق ھ	۶۲	۲۰جمادی الثانی ۷۰۵ق ھ
۲۱	۲۴رمضان ۶۶۳ق ھ	۴۲	۲صفر ۶۸۴ق ھ	۶۳	۹جمادی الثانی ۷۰۶ق ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری قبل مسیح نمبر شمار	قبل ہجرت تاریخ	یکم جنوری قبل مسیح نمبر شمار	قبل ہجرت تاریخ	یکم جنوری قبل مسیح نمبر شمار	قبل ہجرت تاریخ
۶۴	۲۸ جمادی الاولیٰ ۷۰۷ق ھ	۱۰۳	۱۷ ربیع الاول ۷۴۷ق ھ	۱۴۲	۶ محرم ۷۸۷ق ھ
۶۵	۱۷ جمادی الاولیٰ ۷۰۸ق ھ	۱۰۴	۶ ربیع الاول ۷۴۸ق ھ	۱۴۳	۲۵ ذی الحجہ ۷۸۹ق ھ
۶۶	۶ جمادی الاولیٰ ۷۰۹ق ھ	۱۰۵	۲۵ صفر ۷۴۹ق ھ	۱۴۴	۱۴ ذی الحجہ ۷۹۰ق ھ
۶۷	۲۵ ربیع الثانی ۷۱۰ق ھ	۱۰۶	۱۴ صفر ۷۵۰ق ھ	۱۴۵	۳ ذی الحجہ ۷۹۱ق ھ
۶۸	۱۴ ربیع الثانی ۷۱۱ق ھ	۱۰۷	۳ صفر ۷۵۱ق ھ	۱۴۶	۲۲ ذی قعدہ ۷۹۲ق ھ
۶۹	۳ ربیع الثانی ۷۱۲ق ھ	۱۰۸	۲۲ محرم ۷۵۲ق ھ	۱۴۷	۱۱ ذی قعدہ ۷۹۳ق ھ
۷۰	۲۲ ربیع الاول ۷۱۳ق ھ	۱۰۹	۱۱ محرم ۷۵۳ق ھ	۱۴۸	۲۹ شوال ۷۹۴ق ھ
۷۱	۱۱ ربیع الاول ۷۱۴ق ھ	۱۱۰	۲۹ ذی الحجہ ۷۵۵ق ھ	۱۴۹	۱۸ شوال ۷۹۵ق ھ
۷۲	۳۰ صفر ۷۱۵ق ھ	۱۱۱	۱۹ ذی الحجہ ۷۵۶ق ھ	۱۵۰	۸ شوال ۷۹۶ق ھ
۷۳	۱۹ صفر ۷۱۶ق ھ	۱۱۲	۸ ذی الحجہ ۷۵۷ق ھ	۱۵۱	۲۶ رمضان ۷۹۷ق ھ
۷۴	۸ صفر ۷۱۷ق ھ	۱۱۳	۲۶ ذی قعدہ ۷۵۸ق ھ	۱۵۲	۱۵ رمضان ۷۹۸ق ھ
۷۵	۲۶ محرم ۷۱۸ق ھ	۱۱۴	۱۵ ذی قعدہ ۷۵۹ق ھ	۱۵۳	۴ رمضان ۷۹۹ق ھ
۷۶	۱۶ محرم ۷۱۹ق ھ	۱۱۵	۵ ذی قعدہ ۷۶۰ق ھ	۱۵۴	۲۳ شعبان ۸۰۰ق ھ
۷۷	۵ محرم ۷۲۰ق ھ	۱۱۶	۲۳ شوال ۷۶۱ق ھ	۱۵۵	۱۲ شعبان ۸۰۱ق ھ
۷۸	۲۳ ذی الحجہ ۷۲۲ق ھ	۱۱۷	۱۲ شوال ۷۶۲ق ھ	۱۵۶	یکم شعبان ۸۰۲ق ھ
۷۹	۱۲ ذی الحجہ ۷۲۳ق ھ	۱۱۸	یکم شوال ۷۶۳ق ھ	۱۵۷	۲۰ رجب ۸۰۳ق ھ
۸۰	۲ ذی الحجہ ۷۲۴ق ھ	۱۱۹	۲۰ رمضان ۷۶۴ق ھ	۱۵۸	۹ رجب ۸۰۴ق ھ
۸۱	۲۰ ذی قعدہ ۷۲۵ق ھ	۱۲۰	۹ رمضان ۷۶۵ق ھ	۱۵۹	۲۸ جمادی الاخریٰ ۸۰۵ق ھ
۸۲	۹ ذی قعدہ ۷۲۶ق ھ	۱۲۱	۲۷ شعبان ۷۶۶ق ھ	۱۶۰	۱۷ جمادی الاخریٰ ۸۰۶ق ھ
۸۳	۲۸ شوال ۷۲۷ق ھ	۱۲۲	۱۷ شعبان ۷۶۷ق ھ	۱۶۱	۶ جمادی الاخریٰ ۸۰۷ق ھ
۸۴	۱۷ شوال ۷۲۸ق ھ	۱۲۳	۶ شعبان ۷۶۸ق ھ	۱۶۲	۲۵ جمادی الاولیٰ ۸۰۸ق ھ
۸۵	۶ شوال ۷۲۹ق ھ	۱۲۴	۲۵ رجب ۷۶۹ق ھ	۱۶۳	۱۴ جمادی الاولیٰ ۸۰۹ق ھ
۸۶	۲۵ رمضان ۷۳۰ق ھ	۱۲۵	۱۴ رجب ۷۷۰ق ھ	۱۶۴	۳ جمادی الاولیٰ ۸۱۰ق ھ
۸۷	۱۴ رمضان ۷۳۱ق ھ	۱۲۶	۳ رجب ۷۷۱ق ھ	۱۶۵	۲۲ ربیع الثانی ۸۱۱ق ھ
۸۸	۳ رمضان ۷۳۲ق ھ	۱۲۷	۲۲ جمادی الثانی ۷۷۲ق ھ	۱۶۶	۱۱ ربیع الثانی ۸۱۲ق ھ
۸۹	۲۲ شعبان ۷۳۳ق ھ	۱۲۸	۱۱ جمادی الثانی ۷۷۳ق ھ	۱۶۷	۲۹ ربیع الاول ۸۱۳ق ھ
۹۰	۱۱ شعبان ۷۳۴ق ھ	۱۲۹	۲۹ جمادی الاولیٰ ۷۷۴ق ھ	۱۶۸	۱۸ ربیع الاول ۸۱۴ق ھ
۹۱	۳۰ رجب ۷۳۵ق ھ	۱۳۰	۱۹ جمادی الاولیٰ ۷۷۵ق ھ	۱۶۹	۸ ربیع الاول ۸۱۵ق ھ
۹۲	۱۹ رجب ۷۳۶ق ھ	۱۳۱	۸ جمادی الاولیٰ ۷۷۶ق ھ	۱۷۰	۲۶ صفر ۸۱۶ق ھ
۹۳	۸ رجب ۷۳۷ق ھ	۱۳۲	۲۶ ربیع الثانی ۷۷۷ق ھ	۱۷۱	۱۵ صفر ۸۱۷ق ھ
۹۴	۲۶ جمادی الثانی ۷۳۸ق ھ	۱۳۳	۱۵ ربیع الثانی ۷۷۸ق ھ	۱۷۲	۴ صفر ۸۱۸ق ھ
۹۵	۱۶ جمادی الثانی ۷۳۹ق ھ	۱۳۴	۵ ربیع الثانی ۷۷۹ق ھ	۱۷۳	۲۳ محرم ۸۱۹ق ھ
۹۶	۵ جمادی الثانی ۷۴۰ق ھ	۱۳۵	۲۳ ربیع الاول ۷۸۰ق ھ	۱۷۴	۱۲ محرم ۸۲۰ق ھ
۹۷	۲۳ جمادی الاولیٰ ۷۴۱ق ھ	۱۳۶	۱۲ ربیع الاول ۷۸۱ق ھ	۱۷۵	یکم محرم ۸۲۱ق ھ
۹۸	۱۲ جمادی الاولیٰ ۷۴۲ق ھ	۱۳۷	یکم ربیع الاول ۷۸۲ق ھ	۱۷۶	۲۰ ذی الحجہ ۸۲۳ق ھ
۹۹	۲ جمادی الاولیٰ ۷۴۳ق ھ	۱۳۸	۲۰ صفر ۷۸۳ق ھ	۱۷۷	۹ ذی الحجہ ۸۲۴ق ھ
۱۰۰	۲۰ ربیع الثانی ۷۴۴ق ھ	۱۳۹	۹ صفر ۷۸۴ق ھ	۱۷۸	۲۸ ذی قعدہ ۸۲۵ق ھ
۱۰۱	۹ ربیع الثانی ۷۴۵ق ھ	۱۴۰	۲۸ محرم ۷۸۵ق ھ	۱۷۹	۱۷ ذی قعدہ ۸۲۶ق ھ
۱۰۲	۲۸ ربیع الاول ۷۴۶ق ھ	۱۴۱	۱۷ محرم ۷۸۶ق ھ	۱۸۰	۶ ذی قعدہ ۸۲۷ق ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نمبر شمار کیم جنوری قبل مسیح	قبل ہجرت تاریخ	نمبر شمار کیم جنوری قبل مسیح	قبل ہجرت تاریخ	نمبر شمار کیم جنوری قبل مسیح	قبل ہجرت تاریخ
۱۸۱	۲۵شوال ۸۲۸ق ھ	۱۹۷	۲۸ربیع الثانی ۸۴۴ق ھ	۲۱۳	کیم ذی قعدہ ۸۶۱ق ھ
۱۸۲	۱۴شوال ۸۲۹ق ھ	۱۹۸	۱۷ربیع الثانی ۸۴۵ق ھ	۲۱۴	۲۰شوال ۸۶۲ق ھ
۱۸۳	۳شوال ۸۳۰ق ھ	۱۹۹	۶ربیع الثانی ۸۴۶ق ھ	۲۱۵	۹شوال ۸۶۳ق ھ
۱۸۴	۲۱رمضان ۸۳۱ق ھ	۲۰۰	۲۵ربیع الاول ۸۴۷ق ھ	۲۱۶	۲۸رمضان ۸۶۴ق ھ
۱۸۵	۱۱رمضان ۸۳۲ق ھ	۲۰۱	۱۴ربیع الاول ۸۴۸ق ھ	۲۱۷	۱۷رمضان ۸۶۵ق ھ
۱۸۶	۲۹شعبان ۸۳۳ق ھ	۲۰۲	۳ربیع الاول ۸۴۹ق ھ	۲۱۸	۶رمضان ۸۶۶ق ھ
۱۸۷	۱۸شعبان ۸۳۴ق ھ	۲۰۳	۲۱صفر ۸۵۰ق ھ	۲۱۹	۲۴شعبان ۸۶۷ق ھ
۱۸۸	۷شعبان ۸۳۵ق ھ	۲۰۴	۱۱صفر ۸۵۱ق ھ	۲۲۰	۱۴شعبان ۸۶۸ق ھ
۱۸۹	۲۶رجب ۸۳۶ق ھ	۲۰۵	۲۹محرم ۸۵۲ق ھ	۲۲۱	۳شعبان ۸۶۹ق ھ
۱۹۰	۱۵رجب ۸۳۷ق ھ	۲۰۶	۱۸محرم ۸۵۳ق ھ	۲۲۲	۲۱رجب ۸۷۰ق ھ
۱۹۱	۴رجب ۸۳۸ق ھ	۲۰۷	۷محرم ۸۵۴ق ھ	۲۲۳	۱۰رجب ۸۷۱ق ھ
۱۹۲	۲۳جمادی الثانی ۸۳۹ق ھ	۲۰۸	۲۶ذی الحجہ ۸۵۶ق ھ	۲۲۴	۲۹جمادی الثانی ۸۷۲ق ھ
۱۹۳	۱۲جمادی الثانی ۸۴۰ق ھ	۲۰۹	۱۵ذی الحجہ ۸۵۷ق ھ	۲۲۵	۱۸جمادی الثانی ۸۷۳ق ھ
۱۹۴	کیم جمادی الثانی ۸۴۱ق ھ	۲۱۰	۴ذی الحجہ ۸۵۸ق ھ	۲۲۶	۷جمادی الثانی ۸۷۴ق ھ
۱۹۵	۲۰جمادی الاولیٰ ۸۴۲ق ھ	۲۱۱	۲۳ذی قعدہ ۸۵۹ق ھ	۲۲۷	۲۶جمادی الاولیٰ ۸۷۵ق ھ
۱۹۶	۹جمادی الاولیٰ ۸۴۳ق ھ	۲۱۲	۱۲ذی قعدہ ۸۶۰ق ھ	۲۲۸	۱۵جمادی الاولیٰ ۸۷۶ق ھ

تفہیم بہ ذریعہ امثلہ

۱۔ ہم ۳۷۶۱ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ کی قمری چال چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح عیسوی سالوں کے اعداد میں ۳۷۶۱ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۳۶۴۸ ہے، جسے ۳۷۶۱ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۱۳ ہوتا ہے یعنی ۳۷۶۱ = (۳۶۴۸+۱۱۳) ہے۔

	دن	ماہ	سال قبل ہجرت
بہ مطابق جدول حصہ الف ۳۶۴۸ قبل مسیح سالوں کے مقابل قبل ہجرت مدت =	۰	۰	۳۷۶۰
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۱۳ کے مقابل قبل ہجرت قمری مدت =	۲۶	۱۱	۷۵۸
میزان =	۲۶	۱۱	۴۵۱۸
بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں کمی =	۱۲	۰	۰
حاصل تفریق =	۱۴	۱۱	۴۵۱۸

پس کیم جنوری ۳۷۶۱ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تاریخ ۱۴ ذی قعدہ ۴۵۱۸ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہٰذا سال ۳۷۶۱ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسب قواعد یوں مرتب ہوگی:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری ۶۱۷ء۳ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۴ ذی قعدہ ۴۵۱۸ قبل ہجرت	۱۵ ذی الحجہ	۱۴ محرم ۴۵۱۷ قبل ہجرت	۱۵ صفر	۱۶ ربیع الاول	۱۷ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۸ جمادی الاولیٰ	۱۹ جمادی الثانی	۲۱ رجب	۲۱ شعبان	۲۳ رمضان	۲۳ شوال

اب مثلاً ہمیں ۷ اکتوبر ۶۱۷ء۳ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۱ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ ۷ اکتوبر = (یکم اکتوبر+ ۶) ہے، لہٰذا مطلوبہ قمری تاریخ (۲۱ شعبان+ ۶) = ۲۷ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۷ اکتوبر ۶۱۷ء۳ قبل مسیح کا دن سوم وار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۷ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قبل ہجرت تاریخ ۲۸ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ اسی تاریخ سے یہودیوں کے عبرانی سال کا آغاز ہوتا ہے۔ یعنی یہ یکم تشری اخلیقہ کے مقابل ہے۔ قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوریؒ نے سیرتِ طیبہ پر اپنی کتاب رحمۃ للعالمین کی دوسری جلد کے آخر میں عبرانی تقویم کے ضمن میں ۷ اکتوبر ۶۱۷ء۳ قبل مسیح کے مقابل یہی قمری تاریخ یعنی ۲۸ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت لکھی ہے۔

اور مثلاً ہم ۲۵ مارچ ۶۱۷ء۳ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ محرم ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ ۲۵ مارچ = (یکم مارچ +۲۴) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۴+۲۴) = ۳۸ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۸-۳۰ دن محرم کے) = ۸ صفر ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہوئی۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۲۷ اگست ۶۱۷ء۳ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اگست کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ جمادی الثانی ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ ۲۷ اگست = (یکم اگست + ۲۶) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۹+۲۶) = ۴۵ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۵-۲۹ دن جمادی الثانی کے) = ۱۶ رجب ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہوئی۔ اگست عیسوی سال کا آٹھواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۷ اگست ۶۱۷ء۳ قبل ہجرت کا دن منگل اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۶ رجب ۴۵۱۷ قبل ہجرت کا دن بھی منگل ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہمارا حسابی عمل درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کی بھی دائمی عیسوی اور دائمی ہجری تقاویم کی مدد سے پڑتال کی جاسکتی ہے اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۔ ہمیں ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت قمری مہینوں کی تواریخ مطلوب ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح سالوں کے اعداد میں ۴۷۱۳ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۴۵۶۰ ہے، جسے ۴۷۱۳ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۵۳ ہوتا ہے۔ یعنی ۴۷۱۳ = (۴۵۶۰+۱۵۳) ہے۔

	دن	ماہ	سال قبل ہجرت
بہ مطابق جدول حصہ الف ۴۵۶۰ قبل مسیح سالوں کے مقابل قمری مدت =	۰	۰	۴۷۰۰
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۵۳ کے مقابل قمری مدت =	۴	۹	۷۹۹
میزان =	۴	۹	۵۴۹۹
بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں کمی =	۱۵	۰	۰
حاصل تفریق =	۱۹	۸	۵۴۹۹

پس یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ ۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کا دن سوموار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت کا دن منگل برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۱۸ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہے۔ قاضی منصور پوریؒ نے اپنے حساب سے ''رحمۃ للعالمین'' میں قمری تاریخ ۲۰ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت اور یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کا دن سہ شنبہ (منگل) لکھا ہے۔ مذکورہ بالا حسابی عمل کے مطابق سال ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں ہوگی:

یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت	۲۰ رمضان	۱۹ شوال	۲۰ ذی قعدہ	۲۱ ذی الحجہ	۲۲ محرم ۵۴۹۸ قبل ہجرت
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۳ صفر	۲۴ ربیع الاول	۲۶ ربیع الثانی	۲۶ جمادی الاولیٰ	۲۸ جمادی الثانی	۲۸ رجب

اب مثلاً ہمیں ۲۳ فروری ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ رمضان ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہے۔ ۲۳ فروری = (یکم فروری +۲۲) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۰+۲۲) = ۴۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۲-۲۹ دن رمضان کے) = ۱۱ شوال ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہوئی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۷ نومبر ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تاریخ ۲۸ جمادی الثانی ۵۴۹۸ قبل ہجرت ہے۔ ۱۷ نومبر = (یکم نومبر + ۱۶) ہے لہٰذا (قمری ایام (۲۸ + ۱۶) = ۴۴ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۴-۳۰ دن جمادی الثانی کے) = ۱۴ رجب ۵۴۹۸ قبل ہجرت ہوئی۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی باقی نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۷ نومبر ۴۷۱۳ قبل مسیح کا دن اتوار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۴ رجب ۵۴۹۸ قبل ہجرت کا دن بھی اتوار ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے کی جاسکتی ہے اور حسبِ ضرورت ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ ہم سال ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح سالوں کے اعداد میں ۳۱۰۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۲۹۶۴ ہے، جسے ۳۱۰۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۳۸ برآمد ہوتا ہے یعنی ۳۱۰۲ = (۲۹۶۴ + ۱۳۸) ہے۔

	دن	ماہ	سال قبل ہجرت
بہ مطابق جدول حصہ الف ۲۹۶۴ قبل مسیح سالوں کے مقابل قمری مدت =	۰	۰	۳۰۵۵
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۳۸ کے مقابل قمری مدت =	۲۰	۲	۷۸۳
میزان =	۲۰	۲	۳۸۳۸
بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں کمی =	۱۰	۰	۰
حاصل تفریق =	۱۰	۲	۳۸۳۸

پس یکم جنوری ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ ۱۰ صفر ۳۸۳۸ قبل ہجرت برآمد ہوئی، لہٰذا سال ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۳۱۰۲ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۰ صفر ۳۸۳۸ قبل ہجرت	۱۱ ربیع الاول	۱۰ ربیع الثانی	۱۱ جمادی الاولیٰ	۱۲ جمادی الثانی	۱۳ رجب
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۴ شعبان	۱۵ رمضان	۱۷ شوال	۱۷ ذی قعدہ	۱۹ ذی الحجہ	۱۹ محرم ۳۸۳۷ قبل ہجرت

اب ہم مثلاً ۱۸ فروری ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ ربیع الاول ۳۸۳۸ قبل ہجرت ہے۔ ۱۸ فروری = (یکم فروری + ۱۷) ہے، پس مطلوبہ قمری تاریخ (۱۱ ربیع الاول + ۱۷) = ۲۸ ربیع الاول ۳۸۳۸ قبل ہجرت ہے۔ قاضی منصور پوریؒ نے بھی ۱۸ فروری ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مقابل یہی قمری تاریخ لکھی ہے اور اسی سے دور کل جگ کا آغاز شمار کیا ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۸ فروری ۳۱۰۲ قبل مسیح کا دن جمعہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۸ ربیع الاول ۳۸۳۸ قبل ہجرت کا دن بھی جمعہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا یہ حسابی تخر تیج درست ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۵ دسمبر ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۹ محرم ۳۸۳۷ قبل ہجرت ہے۔ ۲۵ دسمبر = (یکم دسمبر + ۲۴) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۹+۲۴) = ۴۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۳-۲۹ دن محرم کے) = ۱۴ صفر ۳۸۳۷ قبل ہجرت ہوئی۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۲۶ جولائی ۳۱۰۲ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ شعبان ۳۸۳۸ قبل ہجرت ہے۔ ۲۶ جولائی = (یکم جولائی + ۲۵) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۴+۲۵) = ۳۹ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۹-۳۰ دن شعبان کے) = ۹ رمضان ۳۸۳۸ قبل ہجرت ہوئی۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ جولائی ۳۱۰۲ قبل مسیح کا دن منگل اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۹ رمضان ۳۸۳۸ قبل ہجرت کا دن بھی منگل ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا یہ حسابی عمل درست ہے۔

۴۔ ہم ۷۴۷ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح سالوں کے اعداد میں ۷۴۷ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۶۸۴ ہے، جسے ۷۴۷ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۶۳ برآمد ہوتا ہے، یعنی ۷۴۷ = (۶۸۴+۶۳) ہے۔

	دن	ماہ	سال قبل ہجرت
بہ مطابق جدول حصہ الف ۶۸۴ قبل مسیح سالوں کے مقابل قمری مدت =	۰	۰	۷۰۵
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۶۳ کے مقابل قمری مدت =	۹	۶	۷۰۶
میزان =	۹	۶	۱۴۱۱
بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں کمی =	۲	۰	۰
حاصل تفریق =	۷	۶	۱۴۱۱

پس یکم جنوری ۷۴۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ ۷ جمادی الثانی ۱۴۱۱ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہٰذا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سال ۷۴۷ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

کیم جنوری ۷۴۷ قبل مسیح	کیم فروری	کیم مارچ	کیم اپریل	کیم مئی	کیم جون
۷ جمادی الاخری ۱۴۱۱ قبل ہجرت	۸ رجب	۷ شعبان	۸ رمضان	۹ شوال	۱۰ ذی قعدہ
کیم جولائی	کیم اگست	کیم ستمبر	کیم اکتوبر	کیم نومبر	کیم دسمبر
۱۱ ذی الحجہ	۱۲ محرم ۱۴۱۰ قبل ہجرت	۱۴ صفر	۱۴ ربیع الاول	۱۶ ربیع الثانی	۱۶ جمادی الاولیٰ

اب مثلاً ہمیں ۲۶ فروری ۷۴۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۸ رجب ۱۴۱۱ قبل ہجرت ہے۔ ۲۶ فروری = (کیم فروری + ۲۵) ہے، لہٰذا قمری ایام (۸ + ۲۵) = ۳۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳ - ۲۹ دن رجب کے) = ۴ شعبان ۱۴۱۱ قبل ہجرت ہوئی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ قاضی منصور پوریؒ نے رحمۃ للعالمین کی دوسری جلد کے آخری باب میں ۲۶ فروری ۷۴۷ قبل مسیح کے مقابل یہی تاریخ بیان کی ہے اور سن بخت نصری کے آغاز کا شمار اسی تاریخ سے کیا ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ فروری ۷۴۷ قبل مسیح کا دن بدھ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۴ شعبان ۱۴۱۱ قبل ہجرت کا دن بھی بدھ ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہماری یہ حسابی تخریج درست ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۲۷ ستمبر ۷۴۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر کیم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۴ صفر ۱۴۱۰ قبل ہجرت ہے۔ ۲۷ ستمبر = (کیم ستمبر + ۲۶) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۴ + ۲۶) = ۴۰ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۰ - ۳۰ دن صفر کے) = ۱۰ ربیع الاول ۱۴۱۰ قبل ہجرت ہوئی۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔

۵۔ ہم ۷۵ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار ۱ سے ۲۲۸ تک جو قبل مسیح سال دیے گئے ہیں اور جن کی کیم جنوری کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تواریخ دی گئی ہیں، وہ دراصل ۱ قبل مسیح سے ۲۲۸ قبل مسیح تک کے عیسوی سال ہیں، لہٰذا یہاں کسی تکلف کی ضرورت نہیں۔ جدول کے حصہ ب میں نمبر شمار ۷۵ کے مقابل قبل ہجرت تاریخ ۱۶ شعبان ۷۰۰ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ یہ کیم جنوری ۷۵ قبل مسیح ہی کے مقابل ہے، لہٰذا سال ۷۵ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری ۵۷ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۶ شعبان ۷۰۰ قبل ہجرت	۱۷ رمضان	۱۶ شوال	۱۷ ذی قعدہ	۱۸ ذی الحجہ	۱۹ محرم ۶۹۹ قبل ہجرت
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۰ صفر	۲۱ ربیع الاول	۲۳ ربیع الثانی	۲۳ جمادی الاولیٰ	۲۵ جمادی الثانی	۲۵ رجب

اب مثلاً ہمیں ۱۳ مارچ ۵۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ شوال ۷۰۰ قبل ہجرت ہے۔ ۱۳ مارچ = (یکم مارچ +۱۲) ہے، لہٰذا مطلوبہ قمری تاریخ (۱۶ شوال +۱۲) = ۲۸ شوال ۷۰۰ قبل ہجرت ہوئی۔ قاضی منصور پوریؒ نے بھی رحمۃ للعالمین میں ۱۳ مارچ ۵۷ قبل مسیح کے مقابل یہی تاریخ لکھی ہے اور سن بکرمی بروشٹہ کا آغاز اسی تاریخ سے شمار کیا ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۳ مارچ ۵۷ قبل مسیح کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۸ شوال ۷۰۰ قبل ہجرت کا دن بھی ہفتہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہماری یہ حسابی تخریج درست ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۱۵ جولائی ۵۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جولائی کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ صفر ۶۹۹ قبل ہجرت ہے۔ ۱۵ جولائی = (یکم جولائی +۱۴) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۰+۱۴) = ۳۴ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۴-۳۰ دن صفر کے) = ۴ ربیع الاول ۶۹۹ قبل ہجرت ہوئی۔ جولائی عیسوی سال کا ساتواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔

اور مثلاً ہمیں ۲۵ دسمبر ۵۷ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۵ رجب ۶۹۹ قبل ہجرت ہے۔ ۲۵ دسمبر = (یکم دسمبر +۲۴) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۵+۲۴) = ۴۹ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۹-۲۹ دن رجب کے) = ۲۰ شعبان ۶۹۹ قبل ہجرت ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۵ دسمبر ۵۷ قبل مسیح کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۰ شعبان ۶۹۹ قبل ہجرت کا دن بھی ہفتہ ہی ظاہر ہوتا ہے، لہٰذا یہ حسابی عمل درست ہے۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا ہے۔

ب: قبل مسیح تقویم بہ مقابلہ قبل ہجرت تقویم: کی اسی جدول سے ہم قبل ہجرت قمری تقویم کے سالوں کے مقابل قبل مسیح مہینوں کی عیسوی تواریخ معلوم کر سکتے ہیں، لیکن اس کے لیے متعلقہ قبل ہجرت سال کے مقابل قبل مسیح سال معلوم کرنا ہوگا۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ قبل ہجرت سالوں میں ہر سو سال پر تین سالوں کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ سال پر ایک سال کی عیسوی سالوں میں کمی ہوگی، لیکن ہر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۹۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کیے جائیں تو حاصل تفریق سے مطلوبہ قبل مسیح سال برآمد ہوگا۔ مثلاً ہمیں ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال مطلوب ہے۔ ۹۶۲ سالوں میں نوسو سالوں پر کمی (۹×۳) = ۲۷ سال اور باقی ماندہ ۶۲ سالوں پر کمی ایک سال کی یعنی کل ۲۸ سالوں کی کمی ہوگی، لہٰذا ۹۶۲ قمری سالوں کے عیسوی سال (۹۶۲-۲۸) = ۹۳۴ ہوئے۔ ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کرنے سے ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال (۹۳۴-۶۲۲) = ۳۱۲ قبل مسیح ہوا۔ اور مثلاً ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مقابل ہم قبل مسیح عیسوی سال معلوم کرنا چاہتے ہیں تو ۲۷۰۰ سالوں پر کمی (۲۷×۳) = ۸۱ سالوں کی ہوگی اور باقی ماندہ ۱۷ قمری سالوں پر کوئی کمی نہیں ہوگی، کیوں کہ یہ ۳۳ سے کم ہیں۔ یوں ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال (۲۷۱۷-۸۱) = ۲۶۳۶ ہوئے۔ ان سے ۶۲۲ سال مزید کم کیے تو ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال (۲۶۳۶-۶۲۲) = ۲۰۱۴ قبل مسیح ہوا۔ اور مثلاً ہمیں ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال مطلوب ہے۔ ۵۴۰۰ قمری سالوں پر کمی (۵۴×۳) = ۱۶۲ سال کی اور باقی ماندہ ۹۹ سالوں پر ہر ۳۳ سال پر ایک سال کے حساب سے تین سال کی، یعنی کل ۱۶۵ سال کی کمی ہوئی۔ لیکن ہر ۴۹۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی کرنا ہے، لہٰذا ۵۴۹۹ قمری سالوں کے مقابل عیسوی سال ۵۴۹۹-(۱۶۵)+۱ = ۵۳۳۵ سال ہوئے۔ ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کیے تو ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال (۵۳۳۵-۶۲۲) = ۴۷۱۳ قبل مسیح ہوا۔

ا۔ ہم ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال کی تواریخ چاہتے ہیں۔ اوپر بتایا جا چکا ہے کہ ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال ۳۱۲ ہے۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح سالوں کے اعداد میں ۳۱۲ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۲۲۸ ہے، جسے ۳۱۲ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۸۴ ہوتا ہے یعنی ۳۱۲ قبل مسیح = (۲۲۸+۸۴) ہے۔

	دن	ماہ	سال قبل ہجرت
بہ مطابق جدول حصہ الف ۲۲۸ قبل مسیح سالوں کے مقابل قمری مدت =	۰	۰	۲۳۵
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۸۴ کے مقابل قمری مدت =	۱۷	۱۰	۷۲۸
میزان =	۱۷	۱۰	۹۶۳
بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں کمی =	۱	۰	۰
حاصل تفریق =	۱۶	۱۰	۹۶۳

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پس یکم جنوری ۳۱۲ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت تاریخ ۱۶ شوال ۹۶۳ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہٰذا سال ۳۱۲ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۳۱۲ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۶ شوال ۹۶۳ قبل ہجرت	۱۷ ذی قعدہ	۱۶ ذی الحجہ	۱۷ محرم ۹۶۲ قبل ہجرت	۱۸ صفر	۱۹ ربیع الاول
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۰ ربیع الثانی	۲۱ جمادی الاولیٰ	۲۳ جمادی الثانی	۲۳ رجب	۲۵ شعبان	۲۵ رمضان

سن سکندری کا آغاز یکم اکتوبر ۳۱۲ قبل مسیح سے ہوتا ہے۔ اوپر یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ رجب ۹۶۲ قبل ہجرت ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے یکم اکتوبر ۳۱۲ قبل مسیح کا دن سوموار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲۳ رجب ۹۶۲ قبل ہجرت کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۲۴ رجب ۹۶۲ قبل ہجرت ہوتی ہے۔ قاضی منصور پوریؒ نے رحمۃ للعالمین میں یہی تاریخ لکھی ہے۔ اور مثلاً ہم یکم صفر ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ چاہتے ہیں۔ اوپر یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۱۷ محرم ۹۶۲ قبل ہجرت ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم صفر ۹۶۲ قبل ہجرت (۳۱-۱۷) = ۱۴ اپریل ۳۱۲ قبل مسیح ہوئی۔ اور مثلاً ہم یکم رمضان ۹۶۲ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ چاہتے ہیں۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۵ شعبان ۹۶۲ قبل ہجرت ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۹۶۲ قبل ہجرت (۳۲-۲۵) = ۷ نومبر ۳۱۲ قبل مسیح برآمد ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم رمضان ۹۶۲ قبل ہجرت کا دن منگل اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۷ نومبر ۳۱۲ قبل مسیح کا دن بدھ برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدر کی اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۶ نومبر ۳۱۲ قبل مسیح بنتی ہے۔

اوپر یکم جنوری ۳۱۲ قبل مسیح کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ شوال ۹۶۳ قبل ہجرت ہے، لہٰذا اگلے سال یکم جنوری ۳۱۱ قبل مسیح کو قمری تاریخ (۱۶+۱۱) = ۲۷ شوال ۹۶۲ قبل ہجرت ہوئی۔ یوں سال ۳۱۱ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۳۱۱ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	(۲ جون)
۲۷ شوال ۹۶۲ قبل ہجرت	۲۸ ذی قعدہ	۲۷ ذی الحجہ	۲۸ محرم ۹۶۱ قبل ہجرت	۲۹ صفر	۳۰ ربیع الاول	یکم ربیع الثانی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
یکم جمادی الاولیٰ	۲ جمادی ثانی	۴ رجب	۴ شعبان	۶ رمضان	۶ شوال	

اوپر سال ۳۱۲ قبل مسیح اور سال ۳۱۱ قبل مسیح والی دونوں جداول کو دیکھنے سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۹۶۲ قبل ہجرت کے محرم تا ذی الحجہ سب کے سب مہینوں اور سال ہائے ۹۶۳ قبل ہجرت اور ۹۶۱ قبل ہجرت کے بعض مہینوں کی بھی تواریخ آ گئی ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۹۶۳ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۳۱۲ قبل مسیح والی جدول میں یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۷ ذی قعدہ ۹۶۳ قبل ہجرت ہے۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کو یکم ذی الحجہ ۹۶۳ قبل ہجرت (۳۱ - ۱۷) = ۱۴ فروری ۳۱۲ قبل ہجرت کو ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم شعبان ۹۶۱ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۳۱۱ قبل ہجرت والی جدول میں یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۴ رجب ۹۶۱ قبل ہجرت ہے۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا، اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم شعبان ۹۶۱ قبل ہجرت (۳۲ - ۴) = ۲۸ ستمبر ۳۱۱ قبل مسیح ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم شعبان ۹۶۱ قبل ہجرت کو جمعہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ ستمبر ۳۱۱ قبل مسیح کو ہفتے کا دن تھا، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۲۷ ستمبر ۳۱۱ قبل مسیح ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے کی جا سکتی ہے، اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ ہمیں ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مہینوں کے مقابل قبل مسیح سال کی تواریخ مطلوب ہیں۔ ۲۷۱۷ قمری سالوں میں ۲۷۰۰ سالوں پر کمی (۳×۲۷) = ۸۱ سال کی ہوگی اور بقیہ ۱۷ سال چوں کہ ۳۳ سال سے کم ہیں، لہٰذا ان میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ یوں ۲۷۱۷ قمری سالوں کے عیسوی سال (۲۷۱۷-۸۱) = ۲۶۳۶ ہوئے۔ ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کیے تو ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال (۲۶۳۶-۶۲۲) = ۲۰۱۴ قبل مسیح ہوا۔ جدول کے حصہ الف میں دیے گئے قبل مسیح سالوں کے اعداد میں ۲۰۱۴ سے قریب ترین چھوٹا عدد ۱۸۲۴ ہے، جسے ۲۰۱۴ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۱۹۰ ہوتا ہے، یعنی ۲۰۱۴ قبل مسیح = (۱۸۲۴+۱۹۰) ہے۔

	دن	ماہ	سال قبل ہجرت
بہ مطابق جدول حصہ الف ۱۸۲۴ قبل مسیح سالوں کے مقابل قمری مدت =	۰	۰	۱۸۸۰
بہ مطابق جدول حصہ ب نمبر شمار ۱۹۰ کے مقابل قمری مدت =	۱۵	۷	۸۳۷

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میزان= ۱۵ ۷ ۲۷۱۷

بہ مطابق جدول حصہ الف قمری تواریخ میں کمی= ۶ ۰ ۰

حاصل تفریق= ۹ ۷ ۲۷۱۷

پس یکم جنوری ۲۰۱۴ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ ۹ رجب ۲۷۱۷ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہٰذا سال ۲۰۱۴ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۴ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۹ رجب ۲۷۱۷ قبل ہجرت	۱۰ شعبان	۹ رمضان	۱۰ شوال	۱۱ ذی قعدہ	۱۲ ذی الحجہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ محرم ۲۷۱۶ قبل ہجرت	۱۴ صفر	۱۶ ربیع الاول	۱۶ ربیع الثانی	۱۸ جمادی الاولیٰ	۱۸ جمادی الثانی

مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے رجب سے پہلے کے مہینے گذشتہ سال ۲۰۱۵ قبل مسیح میں گزر چکے تھے۔ یکم جنوری ۲۰۱۴ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۹ رجب ۲۷۱۷ قبل ہجرت تھی، لہٰذا اس سے پہلے سال یکم جنوری ۲۰۱۵ قبل مسیح کو قمری تاریخ گیارہ دن کم ہو کر (۹ رجب-۱۱)= ۲۸ جمادی الثانی ۲۷۱۸ قبل ہجرت تھی۔ پس سال ۲۰۱۵ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۵ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	(۲ مئی)	یکم جون
۲۸ جمادی الثانی ۲۷۱۸ قبل ہجرت	۲۹ رجب	۲۸ شعبان	۲۹ رمضان	۳۰ شوال	یکم ذی قعدہ	یکم ذی الحجہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲ محرم ۲۷۱۷ قبل ہجرت	۳ صفر	۵ ربیع الاول	۵ ربیع الثانی	۷ جمادی الاولیٰ	۷ جمادی الثانی	

سال ۲۰۱۴ قبل مسیح اور سال ۲۰۱۵ قبل مسیح کی مذکورہ جداول کو دیکھنے سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۲۷۱۶ قبل ہجرت اور سال ۲۷۱۸ قبل ہجرت کے کچھ مہینے اور سال ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے محرم تا ذی الحجہ سب کے سب مہینے آگئے ہیں۔ اب ہمیں مثلاً یکم ربیع الثانی ۲۷۱۷ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۵ ربیع الاول ۲۷۱۷ قبل ہجرت ہے۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے۔ اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ربیع الثانی ۲۱۷۱ قبل ہجرت (۳۲-۵) = ۲۷ ستمبر ۲۰۱۵ قبل مسیح برآمد ہوئی۔ اس حساب سے یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۵ ربیع الثانی ۲۱۷۱ قبل ہجرت دی گئی ہے۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۵ ربیع الثانی ۲۱۷۱ قبل ہجرت کا دن اتوار اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے یکم اکتوبر ۲۰۱۵ قبل مسیح کا دن بھی اتوار ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہمارا یہ حسابی عمل درست ہے۔ قاضی منصور پوریؒ نے بھی رحمۃ للعالمین کی دوسری جلد کے آخری باب میں یکم اکتوبر ۲۰۱۵ قبل مسیح کے مقابل یہی تاریخ لکھی ہے اور سن ابراہیمی کا آغاز اسی تاریخ سے کیا ہے۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی قعدہ ۲۱۷۱ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۰۱۴ قبل مسیح والی جدول میں یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۱۰ شوال ۲۱۷۱ قبل ہجرت ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی قعدہ ۲۱۷۱ قبل ہجرت (۳۱-۱۰) = ۲۱ اپریل ۲۰۱۴ قبل مسیح ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم رمضان ۲۱۷۱ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۰۱۵ قبل مسیح والی جدول میں یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۸ شعبان ۲۱۷۱ قبل ہجرت ہے۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۲۱۷۱ قبل ہجرت (۳۲-۲۸) = ۴ مارچ ۲۰۱۵ قبل مسیح ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم رمضان ۲۱۷۱ قبل ہجرت کا دن ہفتہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۴ مارچ ۲۰۱۵ قبل مسیح کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہٰذا ہماری حسابی تخریج درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کی پڑتال بھی دائمی ہجری تقویم اور دائمی عیسوی تقویم کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔ اور حسب ضرورت ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

کسور اعشاریہ کے بغیر ضرب و تقسیم کے عمل سے عیسوی و ہجری تقاویم کی باہم تحویل

ا۔ گریگورین عیسوی تقویم کی ہجری تقویم میں تحویل

الف: دور حاضر کی عیسوی تقویم گریگورین عیسوی تقویم کہلاتی ہے۔ اس کے کسی بھی عیسوی سال کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جنوری کے مقابل ہجری تقویم کی تاریخ معلوم کرنے کو مثالوں سے سمجھایا جاتا ہے۔

ا۔ ہم یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۹۴۷ کو ۱۹ پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت ۱۰۲، اور باقی ماندہ سال ۹ برآمد ہوئے۔ ۱۰۲ کو سات سے ضرب دیں تو حاصل ضرب قمری مہینوں کو ظاہر کرے گا۔ انہیں بارہ پر تقسیم کر کے سال اور مہینے حاصل کیے تو (۱۰۲×۷)=۷۱۴ مہینے، (۷۱۴÷۱۲)=۵۹ سال اور چھ مہینے حاصل ہوئے۔ ۱۹۴۷ کو ۱۹ پر تقسیم کرنے سے باقی جو ۹ سال بچے تھے، انہیں گیارہ سے ضرب دینے سے قمری ایام ظاہر ہوں گے۔ ان میں مزید آٹھ دن قانون کے جمع کیے جائیں گے، یوں دنوں کی تعداد (۹×۱۱)+۸=۱۰۷ دن ہوئی۔ ۱۹۴۷ میں صدی کا عدد ۱۹ ہے۔ اسے تین پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت بہ حذف کسر ''۶'' ہوا، اور ۴ پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت بہ حذف کسر ''۴'' ہوا۔ حاصل قسمت کے ان دونوں اعداد کو باہم جمع کر کے انہیں صدی کے عدد ۱۹ سے تفریق کیا تو حاصل تفریق ۱۹-(۶+۴)=۱۹-۱۰=۹ ہوا۔ ہم نے اوپر جو ۱۰۷ دن برآمد کیے تھے، ان سے ان ۹ دنوں کو تفریق کرنے سے حاصل تفریق (۱۰۷-۹)=۹۸ دن ہوا۔ انہیں مہینوں میں بدلنے کے لیے ۳۰ پر تقسیم کیا تو ۳ ماہ اور ۸ دن حاصل ہوئے۔ اب اس مدت کو ۱۹۴۷ کا قمری سال سمجھتے ہوئے اس میں یوں جمع کریں گے۔

	دن	ماہ	سال
قمری سال =	۰	۰	۱۹۴۷
۷۱۴ مہینوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۰	۶	۵۰
۹۸ دنوں سے حاصل ہونے والی مدت =	۸	۳	۰
قانون کے ۵ مہینے مزید بڑھائے =	۰	۵	۰
میزان =	۸	۲	۲۰۰۷
مذکورہ مدت سے ۶۴۱ سال تفریق کرنے ہیں =	۰	۰	۶۴۱
حاصل تفریق =	۸	۲	۱۳۶۶

قمری سال کا دوسرا مہینہ صفر ہوتا ہے، لہٰذا مذکورہ عمل سے یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ ۸ صفر ۱۳۶۶ ہجری برآمد ہوئی۔ قمری تواریخ کی چال کی جدول کی روشنی میں سال ۱۹۴۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸ صفر ۱۳۶۶ھ	۹ ربیع الاول	۸ ربیع الثانی	۹ جمادی الاولیٰ	۱۰ جمادی ۲	۱۱ رجب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۲ شعبان	۱۳ رمضان	۱۵ شوال	۱۵ ذی قعدہ	۱۷ ذی الحجہ	۱۷ محرم ۱۳۶۷ھ

اب مثلاً ہم ۲۵ فروری ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۹ ربیع الاول ۱۳۶۶ ہجری ہے۔ ۲۵ فروری = (یکم فروری + ۲۴) ہے، لہٰذا قمری ایام (۹+۲۴) = ۳۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳-۲۹ دن ربیع الاول کے) = ۴ ربیع الثانی ۱۳۶۶ ہجری ہوئی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے ہم نے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۵ شوال ۱۳۶۶ ہجری ہے۔ ۲۷ ستمبر = (یکم ستمبر + ۲۶) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۵+۲۶) = ۴۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۱-۳۰ دن شوال کے) = ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۶۶ ہجری ہوئی۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا ہے۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۶۶ ہجری کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہٰذا ہماری حسابی تخریج درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کی پڑتال بھی دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے کی جا سکتی ہے اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۰۱۴ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت ۱۰۵، باقی ماندہ سال ۱۹ (۲۰۱۴ کو ۱۹ پر تقسیم کرنے سے تقسیم پوری ہو جاتی ہے اور حاصل قسمت ۱۰۶ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں حاصل قسمت سے ایک عدد کم کر کے باقی ماندہ سال ۱۹ ہی لینے چاہییں)۔ ۱۰۵×۷ = ۷۳۵ قمری مہینے، (۷۳۵÷۱۲) = ۶۱ سال ۳ ماہ، باقی ماندہ عدد ۱۹، (۱۹×۱۱) + ۸ = ۲۱۷ دن، صدی کے عدد کو تین اور چار پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت بہ حذف کسر بالترتیب ۶، اور ۵ ہوا۔ ۲۰-(۶+۵) = ۹ کو ۲۱۷ دنوں سے تفریق کیا (۲۱۷-۹) = ۲۰۸ دن، (۲۰۸÷۳۰) = ۶ ماہ ۲۸ دن۔

	دن	ماہ	سال
قمری سال =	۰	۰	۲۰۱۴
۷۳۵ قمری مہینوں کی مدت =	۰	۳	۶۱
۱۹ باقی ماندہ سالوں سے حاصل ہونے والی مدت =	۲۸	۶	۰
جمع قانون کے ۵ ماہ =	۰	۵	۰
میزان =	۲۸	۲	۲۰۷۶

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

	دن	ماہ	سال
۶۴۱ سال تفریق کیے =	۰	۰	۶۴۱
حاصل تفریق =	۲۸	۲	۱۴۳۵

پس یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ ۲۸ صفر ۱۴۳۵ ہجری برآمد ہوئی۔ لہٰذا حسبِ قواعد سال ۲۰۱۴ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	(۲ مئی)	یکم جون
۲۸ صفر ۱۴۳۵ھ	۲۹ ربیع الاول	۲۸ ربیع الثانی	۲۹ جمادی الاولیٰ	۳۰ جمادی الثانی	یکم رجب	یکم شعبان
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۲ رمضان	۳ شوال	۵ ذی قعدہ	۵ ذی الحجہ	۷ محرم ۱۴۳۶ھ	۷ صفر	

اب مثلاً ہمیں ۲۰ فروری ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۵ ہجری ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۹+۱۹) = ۴۸ ہوئے، کیوں کہ ۲۰ فروری = (یکم فروری + ۱۹) ہے یوں قمری تاریخ (۴۸-۲۹ دن ربیع الاول کے) = ۱۹ ربیع الثانی ۱۴۳۵ ہجری ہوئی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔

اور مثلاً ہمیں ۲۷ نومبر ۲۰۱۴ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۷ محرم ۱۴۳۶ ہجری ہے۔ ۲۷ نومبر = (یکم نومبر + ۲۶) ہے، لہٰذا قمری ایام (۷+۲۶) = ۳۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳-۳۰ دن محرم کے) = ۳ صفر ۱۴۳۶ ہجری ہوئی۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۷ نومبر ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کا دن جمعرات اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۳ صفر ۱۴۳۶ ہجری کا دن بدھ ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۴ صفر ۱۴۳۶ ہجری ہے۔

۳۔ ہمیں یکم جنوری ۲۸۳۰ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ ۲۸۳۰ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت ۱۴۸، باقی ماندہ ۱۸ ہے۔ (۱۴۸×۷) = ۱۰۳۶ مہینے، (۱۰۳۶÷۱۲) = ۸۶ سال ۴ ماہ، باقی ماندہ عدد ۱۸، (۱۸×۱۱) + ۸ = ۲۰۶ دن، صدی کا عدد ۲۸ تقسیم ۳ کا حاصل قسمت بہ حذف کسر = ۹، (۲۸ تقسیم ۴ کا حاصل قسمت) = ۷، حاصل قسمت کے دونوں اعداد کا مجموعہ (۹+۷) = ۱۶، (۲۸-۱۶) = ۱۲، (۲۰۶-۱۲) = ۱۹۴ دن، (۱۹۴÷۳۰) = ۶ ماہ ۱۴ دن۔

	دن	ماہ	سال
قمری سال =	۰	۰	۲۸۳۰
۱۰۳۶ قمری مہینوں کی مدت =	۰	۴	۸۶

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۹۴ قمری دنوں کی مدت =	۱۴	۶	۰
قانون کے ۵ ماہ =	۰	۵	۰
میزان =	۱۴	۳	۲۹۱۷
۶۴۱ سال تفریق کیے =	۰	۰	۶۴۱
حاصل تفریق =	۱۴	۳	۲۲۷۶

پس یکم جنوری ۲۸۳۰ عیسوی کے مہینوں کے مقابل ہجری تاریخ ۱۴ ربیع الاول ۲۲۷۶ ہجری برآمد ہوئی، لہٰذا سال ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۴ ربیع الاول ۲۲۷۶ھ	۱۵ ربیع الثانی	۱۴ جمادی الاولیٰ	۱۵ جمادی الثانی	۱۶ رجب	۱۷ شعبان
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۸ رمضان	۱۹ شوال	۲۱ ذی قعدہ	۲۱ ذی الحجہ	۲۳ محرم ۲۲۷۷ھ	۲۳ صفر

اب مثلاً ہمیں ۲۵ دسمبر ۲۸۳۰ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۳ صفر ۲۲۷۷ ہجری ہے۔ ۲۵ دسمبر = (یکم دسمبر + ۲۴) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۳ + ۲۴) = ۴۷ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۷ - ۲۹ دن صفر کے) = ۱۸ ربیع الاول ۲۲۷۷ ہجری ہوئی۔ دسمبر عیسوی سال کا بارہواں یعنی جفت نمبر شماروالا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۱۹ مئی ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ رجب ۲۲۷۶ ہجری ہے۔ ۱۹ مئی = (یکم مئی + ۱۸) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۶ + ۱۸) = ۳۴ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۴ - ۳۰ دن رجب کے) = ۴ شعبان ۲۲۷۶ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۹ مئی ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین کا دن اتوار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۴ شعبان ۲۲۷۶ ہجری کا دن بھی اتوار ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا ہماری مذکورہ حسابی تخریج درست ہے۔

ب: اسی ضرب و تقسیم کے عمل سے ہم ہجری تقویم کی تواریخ کو گریگورین عیسوی تقویم کی تواریخ میں بدل سکتے ہیں، لیکن اس کے لیے متعلقہ ہجری سال کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہوگا۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی ہوگی۔ البتہ ہر ۵۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ اگر باقی ماندہ قمری سالوں کو ۳۳ پر تقسیم کرنے سے باقی سال ۲۰ سے زیادہ ہوں تو عیسوی سالوں میں مزید ایک سال کی کمی کی جائے گی۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، ان میں مزید ۶۲۲ سال جمع کیے جائیں، کیوں کہ یکم محرم ۱ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین/ ۱۹ جولائی ۶۲۲ عیسوی گریگورین تھی۔ مثلاً ہم نے اوپر جو ہجری سال ۲۲۷۶ برآمد کیا تھا، اسی کو لیتے ہیں۔ ۲۲۷۶ قمری سالوں میں ۲۲۰۰ سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی (۳×۲۲)=۶۶ سالوں کی اور باقی ماندہ ۷۶ سالوں میں عیسوی سالوں میں کمی دو سالوں کی ہوگی۔ یوں ۲۲۷۶ قمری سالوں کے عیسوی سال (۲۲۷۶-۶۸)=۲۲۰۸ ہوئے۔ ان میں مزید ۶۲۲ سال جمع کیے تو ۲۲۷۶ ہجری کے مقابل عیسوی سال (۲۲۰۸+۶۲۲)= ۲۸۳۰ عیسوی برآمد ہوا۔ ہم ابھی اوپر سال ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال پیش کر چکے ہیں۔ یکم جنوری ۲۸۳۰ عیسوی کو قمری تاریخ ۱۴ ربیع الاول ۲۲۷۶ ہجری ہو تو ظاہر ہے کہ ایک سال پہلے یکم جنوری ۲۸۲۹ عیسوی گریگورین کو قمری تاریخ کے گیارہ دن کم ہو جائیں گے اور ایک سال بھی کم ہو جائے گا یعنی یکم جنوری ۲۸۲۹ عیسوی گریگورین کو قمری تاریخ ۳ ربیع الاول ۲۲۷۵ ہجری ہوئی، لہٰذا سال ۲۸۲۹ عیسوی گریگورین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال کی جدول یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۸۲۹ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۳ ربیع الاول ۲۲۷۵ھ	۴ ربیع الثانی	۳ جمادی الاولیٰ	۴ جمادی الثانی	۵ رجب	۶ شعبان
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۷ رمضان	۸ شوال	۱۰ ذی قعدہ	۱۰ ذی الحجہ	۱۲ محرم ۲۲۷۶ھ	۱۲ صفر

اب سال ۲۸۳۰ عیسوی اور ۲۸۲۹ عیسوی والی مذکورہ دونوں جداول کو دیکھنے سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۲۲۷۶ ہجری کے محرم تا ذی الحجہ سب کے سب مہینے اور سال ۲۲۷۵ ہجری اور ۲۲۷۷ ہجری کے بھی بعض مہینے آگئے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم صفر ۲۲۷۶ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۸۲۹ عیسوی والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۲ محرم ۲۲۷۶ ہجری ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا، پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم صفر ۲۲۷۶ ہجری (۳۲-۱۲)=۲۰ نومبر ۲۸۲۹ عیسوی ہوئی۔

اور مثلاً ہمیں یکم رجب ۲۲۷۶ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۲۸۳۰ عیسوی والی جدول میں یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۱۵ جمادی الثانی ۲۲۷۶ ہجری ہے۔ اپریل عیسوی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رجب ۲۲۷۶ ہجری (۳۱-۱۵)=۱۶ اپریل ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین ہے۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم رجب ۲۲۷۶ ہجری کا دن منگل اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۶ اپریل ۲۸۳۰ عیسوی گریگورین کا دن بھی منگل ہی ہے، لہٰذا ہماری یہ حسابی تخریج درست ہے۔ اس پڑتال سے اگر کبھی ایک یا دو دن کا فرق ظاہر ہو تو اسے دور کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ جیولین عیسوی تقویم کی بہ ذریعہ ضرب و تقسیم ہجری تقویم میں تحویل

الف: اس کا طریقہ بھی معمولی فرق کے ساتھ وہی ہے، جو اوپر گریگورین تقویم کے تحویلی مباحث میں مثالوں سے واضح کیا جا چکا ہے۔ جیولین عیسوی تقویم کی ہجری تقویم میں تحویل کی چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔ یاد رہے کہ ۱۵۸۲ عیسوی سے پہلے اور انگلستان میں ۱۷۵۲ عیسوی سے پہلے جیولین عیسوی تقویم رائج تھی۔

۱۔ ہم یکم جنوری ۱۵۴۷ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۵۴۷ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۸۱، باقی ماندہ سال = ۸، (۸۱×۷) = ۵۶۷ قمری مہینے، (۵۶۷÷۱۲) = ۴۷ سال ۳ ماہ، باقی ماندہ سال ۸ تھے، (۸×۱۱) = ۸۸ قمری دن۔ ان میں ۶ دن قانون کے مزید جمع کیے تو دنوں کی تعداد (۸۸+۶) = ۹۴ دن ہوئی۔ یہاں یاد رہے کہ گریگورین عیسوی تقویم کے تحویلی عمل میں ہم نے قانون کے ۸ دن جمع کیے تھے، لیکن جیولین عیسوی تقویم میں ۶ دن جمع ہوں گے۔ سال ۱۵۴۷ عیسوی کا صدی کا عدد ''۱۵'' ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت لیا تو ''۵'' ہوا۔ اسے بھی مذکورہ بالا ۹۴ دنوں میں جمع کیا تو دنوں کی تعداد ۹۹ ہوئی۔ (۹۹÷۳۰) = ۳ ماہ ۹ دن۔

	دن	ماہ	سال
قمری سال =	۰	۰	۱۵۴۷
حاصل قسمت ۸۱ سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۰	۳	۴۷
باقی ماندہ ۸ سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۹	۳	۰
قانون کے مزید ۵ ماہ جمع کیے =	۰	۵	۰
میزان =	۹	۱۱	۱۵۹۴
۶۴۱ سال تفریق کیے =	۰	۰	۶۴۱
حاصل تفریق =	۹	۱۱	۹۵۳

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہجری قمری سال کا گیارہواں مہینہ ذی قعدہ ہوتا ہے، لہٰذا یکم جنوری ۱۵۴۷ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۹ ذی قعدہ ۹۵۳ ہجری برآمد ہوئی۔ پس سال ۱۵۴۷ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں ہوگی:

یکم جنوری ۱۵۴۷ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۹ ذی قعدہ ۹۵۳ھ	۱۰ ذی الحجہ	۹ محرم ۹۵۴ھ	۱۰ صفر	۱۱ ربیع الاول	۱۲ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۳ جمادی الاولیٰ	۱۴ جمادی الثانی	۱۶ رجب	۱۶ شعبان	۱۸ رمضان	۱۸ شوال

اب مثلاً ہمیں ۲۵ جنوری ۱۵۴۷ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۹ ذی قعدہ ۹۵۳ ہجری ہے۔ ۲۵ جنوری = (یکم جنوری + ۲۴) ہے، لہٰذا قمری ایام (۹ + ۲۴) = ۳۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۳ - ۳۰ دن ذی قعدہ کے) = ۳ ذی الحجہ ۹۵۳ ہجری ہوئی۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل ہم نے قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۲۴ اکتوبر ۱۵۴۷ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ شعبان ۹۵۴ ہجری ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ ۲۴ اکتوبر = (یکم اکتوبر + ۲۳) ہے تو قمری ایام (۱۶ + ۲۳) = ۳۹ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۹ - ۲۹ دن شعبان کے) = ۱۰ رمضان ۹۵۴ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۴ اکتوبر ۱۵۴۷ عیسوی جیولین کا دن سوموار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۰ رمضان ۹۵۴ ہجری کا دن منگل برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۹ رمضان ۹۵۴ ہجری ہے۔ دیگر تواریخ کی بھی دائمی عیسوی تقویم اور دائمی ہجری تقویم کے ذریعے پڑتال کی جاسکتی ہے اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو درست کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ ہم یکم جنوری ۱۲۷۵ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۲۷۵ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۶۷، باقی ماندہ عدد = ۲، (۶۷×۷) = ۴۶۹ قمری مہینے، (۴۶۹÷۱۲) = ۳۹ سال ایک ماہ، باقی ماندہ عدد ۲ تھا، (۲×۱۱) = ۲۲ دن + قانون کے ۶ دن = ۲۸ دن، عیسوی سال ۱۲۷۵ میں صدی کا عدد ۱۲ ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت لیا تو ''۴'' ہوا۔ اسے بھی دنوں کی مذکورہ تعداد میں جمع کرنے سے (۲۸+۴) = ۳۲ ہوئے۔ (۳۲÷۳۰) = ایک ماہ دو دن۔

سال ماہ دن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قمری سال =	۰	۰	۱۲۷۵
حاصل قسمت ۶۷ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۰	۱	۳۹
باقی ماندہ دو سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۲	۱	۰
قانون کے پانچ مہینے جمع کیے =	۰	۵	۰
میزان =	۲	۷	۱۳۱۴
۶۴۱ سال تفریق کیے =	۰	۰	۶۴۱
حاصل تفریق =	۲	۷	۶۷۳

ہجری سال کا ساتواں مہینہ رجب ہوتا ہے، لہٰذا یکم جنوری ۱۲۷۵ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۲ رجب ۶۷۳ ہجری برآمد ہوئی۔ پس سال ۱۲۷۵ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۲۷۵ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۲ رجب ۶۷۳ھ	۳ شعبان	۲ رمضان	۳ شوال	۴ ذی قعدہ	۵ ذی الحجہ
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۶ محرم ۶۷۴ھ	۷ صفر	۹ ربیع الاول	۹ ربیع الثانی	۱۱ جمادی الاولیٰ	۱۱ جمادی الثانی

اب مثلاً ہمیں ۲۸ مئی ۱۲۷۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۴ ذی قعدہ ۶۷۳ ہجری ہے۔ ۲۸ مئی = (یکم مئی + ۲۷) ہے، لہٰذا قمری ایام (۴ + ۲۷) = ۳۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۱ - ۳۰ دن ذی قعدہ کے) = یکم ذی الحجہ ۶۷۳ ہجری ہوئی۔ مئی عیسوی سال کا پانچواں یعنی طاق نمبر شار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ۲۶ دسمبر ۱۲۷۵ عیسوی کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۱ جمادی الثانی ۶۷۴ ہجری ہے۔ ۲۶ دسمبر = (یکم دسمبر + ۲۵) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۱ + ۲۵) = ۳۶ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۶ - ۲۹ دن جمادی الثانی کے) = ۷ رجب ۶۷۴ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ دسمبر ۱۲۷۵ عیسوی جیولین کا دن جمعرات اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۷ رجب ۶۷۴ ہجری کا دن بھی جمعرات ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا یہ حسابی عمل درست ہے۔

۳۔ ہمیں یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ ۶۳۰ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۳۳، باقی ماندہ عدد = ۳، (۳۳×۷) = ۲۳۱ قمری مہینے، (۲۳۱÷۱۲) = ۱۹ سال ۳ ماہ،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

باقی ماندہ عدد ۳ تھا، (۳×۱۱) = ۳۳ + قانون کے ۶ ایام = ۳۹ دن، سال ۶۳۰ عیسوی میں صدی کا عدد ۶ ہے۔ تین پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت ۲ ہوا۔ اسے بھی دنوں کی مذکورہ تعداد میں جمع کیا تو (۳۹+۲) = ۴۱ دن ہوئے، (۴۱÷۳۰)۔ ایک ماہ گیارہ دن۔

	دن	ماہ	سال
قمری سال =	۰	۰	۶۳۰
حاصل قسمت ۳۳ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۰	۳	۱۹
باقی ماندہ عدد ۳ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۱۱	۱	۰
قانون کے ۵ ماہ جمع کیے =	۰	۵	۰
میزان	۱۱	۹	۶۴۹
۶۴۱ سال تفریق کیے =	۰	۰	۶۴۱
حاصل تفریق =	۱۱	۹	۸

پس یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ ۱۱ رمضان ۸ ہجری برآمد ہوئی۔ لہٰذا سال ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۳۰ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۱ رمضان ۸ھ	۱۲ شوال	۱۱ ذی قعدہ	۱۲ ذی الحجہ	۱۳ محرم ۹ھ	۱۴ صفر
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۵ ربیع الاول	۱۶ ربیع الثانی	۱۸ جمادی الاولیٰ	۱۸ جمادی الثانی	۲۰ رجب	۲۰ شعبان

اب مثلاً ہمیں ۲۶ فروری ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۱۲ شوال ۸ ہجری ہے۔ ۲۶ فروری = (یکم فروری + ۲۵) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۲+۲۵) = ۳۷ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۷-۲۹) = ۸ ذی قعدہ ۸ ہجری ہوئی۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، اس لیے اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۳۰ مئی ۶۳۰ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مئی کے نیچے قمری تاریخ ۱۳ محرم ۹ ہجری ہے۔ ۳۰ مئی = (یکم مئی + ۲۹) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۳+۲۹) = ۴۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۲-۳۰ دن محرم کے) = ۱۲ صفر ۹ ہجری ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۳۰ مئی ۶۳۰ عیسوی جیولین کا دن بدھ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۲ صفر ۹ ہجری کا دن بھی بدھ ہی ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے یہ حسابی عمل درست ہے، لیکن قرانِ شمس وقمر (ولادتِ قمر) کے اعتبار سے متعلقہ رویت ہلال کو لیا جائے تو قمری تاریخ ۱۱صفر ۹ ہجری بنتی ہے۔ اس حساب سے ۸ جون ۶۳۰ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۲۰ صفر ۹ ہجری اور دن جمعہ تھا۔ خالص قمری تقویم کے اعتبار سے فتح مکہ کی یہی تاریخ ہے، جس کے مقابل ان دنوں کی قمریہ شمسی تقویم کی تاریخ ۲۰ رمضان ۸ ہجری قمریہ شمسی تھی۔ اہل سیر نے فتح مکہ کی توقیت قمریہ شمسی تقویم میں کی ہے۔ مکہ مکرمہ میں ان دنوں یہی تقویم رائج تھی۔

ب: اسی ضرب وتقسیم کے عمل سے ہم ہجری تقویم کو جیولین عیسوی تقویم میں لا سکتے ہیں، لیکن اس کے لیے متعلقہ ہجری سال کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہوگا۔ جس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کی جائے۔ اگر ۳۳ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ قمری سال ۲۰ سے زائد ہوں تو عیسوی سالوں میں مزید ایک سال کی کمی کی جائے گی۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، ان میں مزید ۶۲۲ سال جمع کیے جائیں۔ مثلاً ہم سال ۷۸۶ ہجری کے مقابل جیولین عیسوی تقویم کی تواریخ چاہتے ہیں۔ اس کے لیے پہلے ۷۸۶ ہجری کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہوگا۔ سات سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں (۷×۳)=۲۱ سالوں کی اور باقی ماندہ ۸۶ قمری سالوں پر ہر ۳۳ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کے لحاظ سے ۲ سالوں کی یعنی (۲۱+۲)= ۲۳ سالوں کی کمی ہوگی، لہٰذا ۷۸۶ قمری سالوں کے عیسوی سال (۷۶۳+۶۲۲)=۱۳۸۵ عیسوی ہوا۔ اب ہم یکم جنوری ۱۳۸۵ ہجری کے مقابل حسبِ قواعد ہجری تاریخ معلوم کرتے ہیں۔ ۱۳۸۵ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۷۲، باقی ماندہ سال = ۱۷، (۷۲×۷)=۵۰۴ قمری مہینے، (۵۰۴÷۱۲)= ۴۲ سال، باقی ماندہ سال ۱۷ تھے، (۱۷×۱۱)= ۱۸۷+ قانون کے ۶ دن = ۱۹۳ دن، سال ۱۳۸۵ عیسوی کا صدی کا عدد ۱۳ ہے۔ اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو ''۴'' ہوا۔ اسے بھی دنوں کی مذکورہ تعداد میں جمع کرنے سے میزان (۱۹۳+۴)=۱۹۷ دن ہوئی، (۱۹۷÷۳۰)=۶ ماہ ۱۷ دن۔

	دن	ماہ	سال
قمری سال =	۰	۰	۱۳۸۵
حاصل قسمت ۷۲ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۰	۰	۴۲
باقی ماندہ ۱۷ سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۱۷	۶	۰
قانون کے ۵ ماہ جمع کیے =	۰	۵	۰
میزان =	۱۷	۱۱	۱۴۲۷

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۴۱ سال تفریق کیے = ۰ ۰ ۶۴۱

حاصل تفریق = ۱۷ ۱۱ ۷۸۶

ہجری سال کا گیارہواں مہینہ ذی قعدہ ہوتا ہے۔ پس یکم جنوری ۱۳۸۵ عیسوی جیولین کے مقابل ہجری تاریخ ۱۷ ذی قعدہ ۷۸۶ ہجری برآمد ہوئی، لہٰذا سال ۱۳۸۵ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں ہوگی:

یکم جنوری ۱۳۸۵ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۷ ذی قعدہ ۷۸۶ھ	۱۸ ذی الحجہ	۱۷ محرم ۷۸۷ھ	۱۸ صفر	۱۹ ربیع الاول	۲۰ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۱ جمادی الاولیٰ	۲۲ جمادی الثانی	۲۴ رجب	۲۴ شعبان	۲۶ رمضان	۲۶ شوال

سال ۱۳۸۵ عیسوی والی مذکورہ جدول سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۷۸۶ ہجری کے ذی قعدہ سے پہلے کے مہینے گذشتہ سال ۱۳۸۴ عیسوی میں گزر گئے۔ یکم جنوری ۱۳۸۵ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۱۷ ذی قعدہ ۷۸۶ ہجری تھی تو ظاہر ہے کہ اس سے ایک سال پہلے یکم جنوری ۱۳۸۴ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۶ ذی قعدہ ۷۸۵ ہجری ہوئی۔ یعنی قمری تواریخ میں گیارہ دنوں کی اور قمری سالوں میں ایک سال کی کمی ہوئی۔ پس سال ۱۳۸۴ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۳۸۴ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۶ ذی قعدہ ۷۸۵ھ	۷ ذی الحجہ	۶ محرم ۷۸۶ھ	۷ صفر	۸ ربیع الاول	۹ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۰ جمادی الاولیٰ	۱۱ جمادی الثانی	۱۳ رجب	۱۳ شعبان	۱۵ رمضان	۱۵ شوال

سال ۱۳۸۵ عیسوی اور سال ۱۳۸۴ عیسوی والی مذکورہ جداول سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۷۸۶ ہجری کے محرم سے ذی الحجہ تک کے سارے مہینے، سال ۷۸۵ ہجری اور اسی طرح سال ۷۸۷ ہجری کے بھی کچھ مہینے آگئے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم محرم ۷۸۶ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۳۸۴ عیسوی والی جدول میں یکم فروری کے نیچے قمری تاریخ ۷ ذی الحجہ ۷۸۵ ہجری ہے۔ فروری عیسوی سال کا دوسرا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم محرم ۷۸۶ ہجری (۳۱-۷)- ۲۴ فروری ۱۳۸۴ عیسوی جیولین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوئی، لیکن چوں کہ سال ۱۳۸۴ عیسوی لیپ کا سال ہے، لہٰذا قمری تواریخ کی مذکورہ چال کو درست رکھنے کے لیے یکم محرم ۷۸۶ ہجری کے مقابل قمری تاریخ ۲۵ فروری ۱۳۸۴ عیسوی لی جائے گی۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۷۸۶ ہجری کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۱۳۸۵ عیسوی والی جدول میں یکم جنوری کے نیچے قمری تاریخ ۱۷ ذی قعدہ ۷۸۶ ہجری ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی الحجہ ۷۸۶ ہجری (۳۲-۱۷) = ۱۵ جنوری ۱۳۸۵ عیسوی کے مقابل ٹھہرانی ہوگی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم ذی الحجہ ۷۸۶ ہجری کا دن ہفتہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۵ جنوری ۱۳۸۵ عیسوی جیولین کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح عیسوی تاریخ ۱۴ جنوری ۱۳۸۵ عیسوی جیولین ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی دائمی ہجری تقویم اور دائمی عیسوی تقویم کی مدد سے کی جاسکتی ہے اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ ضرب و تقسیم کے عمل سے جیولین عیسوی تقویم کی قبل ہجرت قمری تقویم میں تحویل

یکم محرم ۱ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین تھی، لہٰذا یکم جنوری ۱ عیسوی جیولین سے ۱۵ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تقویم منفی سمت کی یعنی قبل ہجرت ہی ہوسکتی ہے۔ اس مدت کی جیولین عیسوی تقویم کو قبل ہجرت قمری تقویم میں لانے کا طریقہ وہی ہے، جو اوپر جیولین عیسوی تقویم کے تحویلی مباحث میں بتایا جاچکا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس عمل سے جو قمری سال برآمد ہوگا، اسے منفی سمت (قبل ہجرت) میں لانے کے لیے ۶۴۲ سے تفریق کرنا ہوگا۔ ہم مثلاً ۵۶۹ عیسوی جیولین کی یکم جنوری کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں، ۵۶۹ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۲۹، باقی ماندہ سال = ۱۸، (۲۹×۷) = ۲۰۳ قمری مہینے، (۲۰۳÷۱۲) = ۱۶ سال ۱۱ ماہ، باقی ماندہ سال ۱۸ تھے، (۱۸×۱۱) + قانون کے ۶ دن = ۲۰۴ دن، سال ۵۶۹ عیسوی میں صدی کا عدد ۵ ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر کیا تو "۱" ہوا۔ اسے بھی دنوں کو مذکورہ مقدار میں جمع کرنے سے دنوں کی میزان ۲۰۵ دن ہوئی، (۲۰۵÷۳۰) = ۶ ماہ ۲۵ دن۔

	دن	ماہ	سال
قمری سال =	۰	۰	۵۶۹

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حاصل قسمت ۲۹ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۰	۱۱	۱۶
باقی ماندہ ۱۸ سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۲۵	۶	۰
قانونؔ کے پانچ ماہ جمع کیے =	۰	۵	۰
میزان =	۲۵	۱۰	۵۸۶

اس حسابی عمل سے جو ۵۸۶ قمری سال برآمد ہوتے ہیں، انہیں منفی سمت (قبل ہجرت تقویم) میں لانے کے لیے ۶۴۲ سے تفریق کیا تو قبل ہجرت سال (۶۴۲-۵۸۶)=۵۶ قبل ہجرت برآمد ہوا۔ پس یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۲۵ شوال ۵۶ قبل ہجرت ہوئی۔ لہٰذا سال ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۵ شوال ۵۶ قبل ہجرت	۲۶ ذی قعدہ	۲۵ ذی الحجہ	۲۶ محرم ۵۵ قبل ہجرت	۲۷ صفر	۱۸ ربیع الاول	۲۹ ربیع الثانی
یکم اگست	(۲ اگست)	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	
۳۰ جمادی الاولیٰ	یکم جمادی الثانی	۲ رجب	۲ شعبان	۴ رمضان	۴ شوال	

اب مثلاً ہمیں ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۴ رمضان ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ ۴ نومبر = (یکم نومبر+۳) ہے، لہٰذا مطلوبہ قمری تاریخ (۴ رمضان+۳)=۷ رمضان ۵۵ قبل ہجرت ہوئی۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کا دن سوموار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۷ رمضان ۵۵ قبل ہجرت کا دن اتوار برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۸ رمضان ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ خالص قمری تقویم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی تاریخِ ولادت ہے، جس کے مقابل مکہ مکرمہ میں ان دنوں رائج قمریہ شمسی تقویم کی تاریخ ۸ ربیع الاول ۵۳ قبل ہجرت تھی۔ اور مثلاً ہمیں ۲۴ مارچ ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم مارچ کے نیچے قمری تاریخ ۲۵ ذی الحجہ ۵۶ قبل ہجرت ہے۔ ۲۴ مارچ = (یکم مارچ + ۲۳) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۵+۲۳)=۴۸ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۸-۳۰ دن ذی الحجہ ۵۶ قبل ہجرت کے)=۱۸ محرم ۵۵ قبل ہجرت ہوئی۔ مارچ عیسوی سال کا تیسرا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا ہے۔

اور مثلاً ہمیں ۲۸ دسمبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم دسمبر کے نیچے قمری تاریخ ۴ شوال ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ ۲۸ دسمبر = (یکم دسمبر + ۲۷) ہے، لہٰذا قمری ایام (۴+

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۷)=۳۱ ہوئے اور قمری تاریخ (۳۱-۲۹ دن شوال کے)=۲ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت ہوئی۔ دسمبر عیسوی تقویم کی رو سے ۲۸ دسمبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۲ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت کا دن جمعہ برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کے اعتبار سے صحیح قمری تاریخ ۳ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ دیگر تواریخ کی باہم مطابقت میں اسی طرح ایک یا دو دن کا ممکنہ فرق دور کیا جاسکتا ہے۔

ب: ضرب و تقسیم کے اسی عمل سے قبل ہجرت تقویم کو جیولین عیسوی تقویم میں لایا جاسکتا ہے، لیکن اس کے لیے قبل ہجرت سال کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کی جائے۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا جائے۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوگا، وہی متعلقہ قبل ہجرت سال کے مقابل ہوگا۔ مثلاً ۵۵ قبل ہجرت میں سیکڑے کا کوئی عدد ہے ہی نہیں۔ چوں کہ ۳۳ قمری سالوں پر ایک سال کم ہو جاتا ہے، اس لیے ۵۵ قمری سالوں کے عیسوی سال ۵۴ ہوئے۔ انہیں ۶۲۳ سے تفریق کرنے سے (۶۲۳-۵۴)=۵۶۹ عیسوی جیولین وہ سال ہوا جو ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل تھا۔ ہم ابھی اوپر ۵۶۹ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال پیش کر چکے ہیں، جس سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۵۵ قبل ہجرت کے شوال سے بعد کے مہینے اگلے عیسوی سال ۵۷۰ عیسوی کے بعض مہینوں کے مقابل ہیں۔ یکم جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۲۵ شوال ۵۶ قبل ہجرت تھی، لہٰذا اگلے سال یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ گیارہ دن کے اضافے سے (۲۵ شوال+۱۱)=(۳۶-۳۰)=۶ ذی قعدہ ہوئی اور قبل ہجرت سال ۵۵ قبل ہجرت ہوا، کیوں کہ مثبت سمت میں قبل ہجرت سالوں کا عدد کم ہوتا چلا جائے گا۔ پس سال ۵۷۰ عیسوی جیولین کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۶ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت	۷ ذی الحجہ	۶ محرم ۵۴ قبل ہجرت	۷ صفر	۸ ربیع الاول	۹ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۰ جمادی الاولیٰ	۱۱ جمادی الثانی	۱۳ رجب	۱۳ شعبان	۱۵ رمضان	۱۵ شوال

سال ۵۶۹ عیسوی جیولین اور سال ۵۷۰ عیسوی جیولین والی مذکورہ بالا دونوں جداول کو دیکھنے سے معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۵۵ قبل ہجرت کے محرم تا ذی الحجہ سارے مہینے، سال ۵۶ قبل ہجرت اور سال ۵۴ قبل ہجرت کے بھی کچھ مہینے آگئے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم رمضان ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۵۶۹ عیسوی والی جدول میں یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۲ شعبان ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ اکتوبر عیسوی سال کا دسواں یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رمضان ۵۵ قبل ہجرت (۳۱-۲)= ۲۹ اکتوبر ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوئی۔ دائمی قمری تقویم کی رو سے یکم رمضان ۵۵ قبل ہجرت کا دن سوموار اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۹ اکتوبر ۵۶۹ عیسوی جیولین کا دن منگل برآمد ہوتا ہے، لہٰذا اوسط عددی اقدار کی رو سے صحیح عیسوی تاریخ ۲۸ اکتوبر ۵۶۹ عیسوی جیولین بنتی ہے۔ اس حساب سے ۸ رمضان المبارک ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ ۴ نومبر ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوتی ہے۔ خالص قمری تقویم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادتِ مبارکہ کی یہی تاریخ ہے۔

اور مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم جنوری ۵۷۰ عیسوی جیولین کے نیچے قمری تاریخ ۶ ذی قعدہ ۵۵ قبل ہجرت ہے۔ جنوری عیسوی سال کا پہلا یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا اور اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی الحجہ ۵۵ قبل ہجرت (۳۲-۶)= ۲۶ جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم ذی الحجہ ۵۵ قبل ہجرت کا دن ہفتہ اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۶ جنوری ۵۶۹ عیسوی جیولین کا دن بھی ہفتہ ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا یہ حسابی عمل درست ہے۔

ریاضی داں حضرات کے لیے

ضرب وتقسیم کے ذریعے مندرجہ بالا تحویلی قواعد ومباحث میں درج ذیل امور کو پیش نظر رکھا گیا ہے:

۱۔ انیس عیسوی سالوں (۲۲۸ شمسی مہینوں) کی دنوں میں مدت ۲۳۵ قمری مہینوں کی دنوں میں مدت کے تقریباً برابر ہوتی ہے۔ عیسوی مدت صرف کوئی ڈیڑھ گھنٹہ زائد ہوتی ہے، جب کہ عیسوی سال کی اوسط مدت ۳۶۵ء۲۵ شمار کی جائے۔ لہٰذا انیس سالوں کے بعد قمری تواریخ عود کریں گی، لیکن قمری مہینوں میں (۲۳۵-۲۲۸)= ۷ مہینے بڑھ جائیں گے۔

۲۔ مذکورہ حساب سے ۲۲۸ عیسوی سالوں اور ۲۳۵ قمری سالوں کے بعد قمری تواریخ اور مہینے عود کریں گے، البتہ قمری تواریخ میں اکثر وبیش تر صورتوں میں ایک دن کا اضافہ کرنا پڑے گا۔ یہ اضافہ دراصل ۷۴۱ء دن کا یعنی پورے دن کا نہیں ہوتا، لہٰذا ایک دن کا حقیقی اضافہ (۱÷۷۴۱ء)×۲۲۸= ۳۰۷ء۶ یعنی تقریباً ۳۰۸ سالوں کے بعد ہوتا ہے۔ یہ غرضِ سہولت ہم اس مدت کو ۳۰۰ سال شمار کرتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوئے ہر تین سو سالوں پر قمری تواریخ میں ایک دن کا اضافہ کریں گے۔

۳۔ گریگورین عیسوی تقویم میں بھی ہر تین سو سال کے بعد جہاں قمری تواریخ میں ایک دن کا اضافہ ہوگا تو ساتھ ہی ہر چار سو سال میں تین دن کی کمی بھی ہوگی، کیوں کہ گریگورین عیسوی سال کی دنوں میں اوسط مدت ۳۶۵ء۲۴۲۵ دن ہوتی ہے اور صدی کا آخری سال جو ۴۰۰ پر پورا تقسیم نہ ہو تو وہ لیپ کا سال شمار نہیں ہوتا یعنی ہر چار سو سال میں سال ہائے ۱۰۰، ۲۰۰، ۳۰۰ یعنی تین سال لیپ کے نہیں ہوں گے۔ مثلاً اب اکیسویں عیسوی صدی چل رہی ہے یعنی اس سے پہلے بیس صدیاں گزر چکی ہیں، چوں کہ ہر تین سو سال پر ایک دن کا اضافہ ہوگا، لہٰذا دو ہزار سالوں میں قمری تواریخ میں ۶ دن کا اضافہ ہوا۔ ہر چار سو سال پر قمری تواریخ میں تین دن کی کمی بھی ہوگی، لہٰذا بیس صدیوں میں پندرہ دن کی قمری تواریخ میں کمی ہوگی۔ بہ الفاظِ دیگر (۱۵-۶)=۹ دن کی کمی ہوگی، چناں چہ صدی کے عدد ''۲۰'' کو تین اور چار پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا جائے اور حاصل قسمت کے دونوں اعداد کو باہم جمع کر کے صدی کے عدد سے تفریق کیا جائے تو حاصل تفریق ''۹'' ہی ہوگا۔

۴۔ گریگورین عیسوی تقویم میں ۲۲۸ سالوں کی دنوں میں مدت (۲۲۸×۳۶۵ء۲۴۲۵)= ۸۳۲۷۵ء۲۹ دن ہوتی ہے اور ۲۳۵ قمری سالوں کی دنوں میں مدت (۲۳۵×۳۵۴ء۳۶۷۰۶)= ۸۳۲۷۶ء۲۵۹ دن ہوتی ہے یعنی قمری سالوں کی مدت بہ قدر ۰ء۹۶۹ دن بڑھ جاتی ہے، لہٰذا (۱÷۰ء۹۶۹)×۲۲۸=۲۳۵ء۲۹ یعنی ۲۳۵ عیسوی سالوں میں قمری تواریخ سے ایک دن کم کرنا ہوگا۔ لہٰذا اگر عیسوی سالوں کو ۲۳۵ پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا جائے اور اسے قمری تاریخ سے تفریق کیا جائے تو بھی حساب درست رہے گا، لیکن اس صورت میں قمری تواریخ میں قانون کے ۸ کے بہ جائے ۷ دن جمع کرنا ہوں گے۔ یہ طریقہ صحیح تر ہے، لیکن اوپر نمبر شمار ۳ والا طریقہ چوں کہ نسبتاً آسان ہے، اس لیے اسی کو ان قواعد میں اختیار کیا گیا ہے۔

۵۔ یکم جنوری اقبل مسیح کو جیولین عیسوی تقویم کے اعتبار سے قمری تاریخ ۵ یا ۶ تھی۔ ہم نے ان قواعد میں تاریخ ''۶'' شمار کی ہے اور اسی کو ہم نے قانون کے ''۶'' دنوں کا اضافہ قرار دیا ہے۔ گریگورین عیسوی تقویم کے مطابق یکم جنوری اقبل مسیح کی تاریخ ۷ یا ۸ تھی۔ ہم نے ان قواعد میں ''۸'' شمار کرتے ہوئے انہیں قانون کے ''۸'' دنوں کا اضافہ قرار دیا ہے۔

۶۔ ہجری تقویم کے آغاز سے پہلے عیسوی تقویم کی جو مدت گزر چکی تھی، اگر اسے قمری سالوں اور مہینوں میں لایا جائے تو یہ مدت [illegible] سال اور [illegible] ماہ بنتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جب مثبت سمت کے

© rasailojaraid.com

عیسوی سالوں اور مہینوں یعنی عیسوی تقویم کو قمری سالوں اور مہینوں میں تبدیل کیا جائے گا تو قمری مدت سے ۶۴۰ سال اور ۷ ماہ کم کر دیے جائیں گے۔ اب اگر قمری مدت میں ۵ مہینوں کا اضافہ کر کے جو قمری مدت برآمد ہو، اس سے ۶۴۱ سال کم کر دیے جائیں تو بھی حساب درست رہے گا۔ ان پانچ قمری مہینوں کو ہم نے ان قواعد میں ''قانون کے ۵ مہینوں کا اضافہ'' قرار دیا ہے۔ لیکن جب مثبت سمت کی عیسوی تقویم کا تقابل منفی سمت کی قمری تقویم (قبل ہجرت قمری تقویم) سے ہوگا تو مجوزہ حسابی عمل کے ذریعے جو قمری سال برآمد ہوں گے، انہیں منفی سمت (قبل ہجرت قمری تقویم) میں لانے کے لیے ۶۴۲ سے تفریق کرنا ہوگا۔

۴۔ضرب و تقسیم کے عمل سے قبلِ مسیح تقویم کی قبلِ ہجرت تقویم میں تحویل

الف: اس کا طریقہ بھی بعض معمولی تغیرات کے ساتھ حسبِ سابق ہے۔

ا۔ ہم سال ۳۷۶۱ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قبل ہجرت تقویم کی تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۳۷۶۱ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۱۹۷، باقی ماندہ عدد = ۱۸، (۷×۱۹۷) = ۱۳۷۹ قمری مہینے، (۱۳۷۹ ÷۱۲) = ۱۱۴ سال ۱۱ ماہ، باقی ماندہ عدد ۱۸ تھا، (۱۱×۱۸) = ۱۹۸ دن، ان میں قانون کے ۱۶ دن جمع ہوں گے (کیوں کہ یکم جنوری ا عیسوی کو قمری تاریخ ۱۶ تھی)۔ صدی کا عدد ۳۷ ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو ۱۲ ہوا۔ اسے بھی مذکورہ دنوں میں جمع کرنے سے دنوں کی کل تعداد (۱۹۸+ ۱۶+۱۲) = ۲۲۶ دن ہوئی۔ (۲۲۶ ÷ ۳۰) = ۷ ماہ ۱۶ دن ہوئے۔ مذکورہ حسابی عمل کے آخر میں ۶۴۱ سال ۸ ماہ مزید جمع کیے جائیں گے۔ اس سے جو قمری مدت برآمد ہوگی، اس میں سالوں کو اسی طرح رہنے دیا جائے گا۔ لیکن قمری تواریخ کو مثبت سمت میں لانے کے لیے ۳۱ سے اور قمری مہینوں کو مثبت سمت میں لانے کے لیے ۱۳ سے تفریق کیا جائے گا، چناں چہ یکم جنوری ۳۷۶۱ قبل مسیح کے مقابل قبل ہجرت قمری تقویم کی تاریخ یہاں یوں برآمد ہوگی:

	دن	ماہ	سال
قمری سال =	۰	۰	۳۷۶۱
حاصل قسمت ۱۹۷ سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۰	۱۱	۱۱۴
باقی ماندہ ۱۸ سالوں سے حاصل ہونے والی قمری مدت =	۱۶	۷	۰
اس میں مزید جمع کیے =	۰	۸	۶۴۱
میزان =	۱۶	۲	۴۵۱۸

مثبت سمت کی قمری تاریخ (۳۱-۱۶) = ۱۵، مثبت سمت کے قمری مہینے (۱۳-۲) = ۱۱، ہجری تقویم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں گیارہواں مہینہ ذی قعدہ کا ہوتا ہے، پس یکم جنوری ۶۱ ۷ ۳قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ ۱۵ ذی قعدہ ۴۵۱۸قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لہٰذا سال ۶۱ ۷ ۳قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۶۱ ۷ ۳قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۵ ذی قعدہ ۴۵۱۸قبل ہجرت	۱۶ ذی الحجہ	۱۵ محرم ۴۵۱۷ قبل ہجرت	۱۶ صفر	۱۷ ربیع الاول	۱۸ ربیع الثانی
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۹ جمادی الاولیٰ	۲۰ جمادی الثانی	۲۲ رجب	۲۲ شعبان	۲۴ رمضان	۲۴ شوال

اب مثلاً ہمیں ۷ اکتوبر ۶۱ ۷ ۳قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اکتوبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۲ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ ۷ اکتوبر = (یکم اکتوبر + ۶) ہے، لہٰذا مطلوبہ قمری تاریخ (۲۲ شعبان + ۶) = ۲۸ شعبان ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہوئی۔ اسی تاریخ سے یہودیوں کی عبرانی تقویم کا آغاز ہوتا ہے۔ یعنی یہ یکم تشری ''ا'' خلیقہ عبرانی کے مقابل ہے۔ اور مثلاً ہمیں ۲۰ نومبر ۶۱ ۷ ۳قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۴ رمضان ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ ۲۰ نومبر = (یکم نومبر + ۱۹) ہے، لہٰذا قمری ایام (۲۴+۱۹) = ۴۳ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۳-۳۰ دن رمضان کے) = ۱۳ شوال ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہوئی۔ نومبر عیسوی سال کا گیارہواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۲۷ اپریل ۶۱ ۷ ۳قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۱۶ صفر ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہے۔ ۲۷ اپریل = (یکم اپریل + ۲۶) ہے، لہٰذا قمری ایام (۱۶+۲۶) = ۴۲ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۲-۲۹ دن صفر کے) = ۱۳ ربیع الاول ۴۵۱۷ قبل ہجرت ہوئی۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۲۷ اپریل ۶۱ ۷ ۳قبل مسیح کا دن ہفتہ اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۳ ربیع الاول ۴۵۱۷ قبل ہجرت کا دن بھی ہفتہ ہی ہے، لہٰذا یہ حسابی عمل درست ہے۔

۲۔ ہم سال ۱۳ ۷ ۴قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ ۱۳ ۷ ۴ تقسیم ۱۹ کا حاصل قسمت = ۲۴۸، باقی ماندہ سال = ۱، (۲۴۸ × ۷) = ۱۷۳۶ قمری مہینے، (۱۷۳۶ ÷ ۱۲) = ۱۴۴ سال ۸ ماہ، باقی ماندہ عدد ''ا'' تھا، (۱۱×۱) = ۱۱ دن + قانون کے ۱۶ دن = ۲۷ دن، سال ۱۳ ۷ ۴قبل مسیح کا صدی کا عدد ۴۷ ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو ''۱۵'' ہوا۔ اسے بھی دنوں کی مذکورہ تعداد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں جمع کرنے سے دنوں کی میزان (۲۷+۱۵)=۴۲ دن ہوئی۔ (۴۲ دن تقسیم ۳۰)=ایک ماہ بارہ دن۔

	دن	ماہ	سال
قمری سال=	۰	۰	۴۷۱۳
حاصل قسمت ۲۴۸ سے حاصل ہونے والی قمری مدت=	۰	۸	۱۴۴
باقی ماندہ ایک سال سے حاصل ہونے والی قمری مدت=	۱۲	۱	۰
اس میں ۶۴۱ سال ۸ ماہ جمع کیے=	۰	۸	۶۴۱
میزان=	۱۲	۵	۵۴۹۹

قمری تاریخ کو مثبت سمت میں لانے کے لیے ۳۱ سے تفریق کیا تو تاریخ (۳۱-۱۲)=۱۹، قمری مہینوں کو مثبت سمت میں لانے کے لیے ۱۳ سے تفریق کیا تو قمری مہینہ (۱۳-۵)=۸=شعبان، کیوں کہ ہجری تقویم کا آٹھواں مہینہ شعبان ہوتا ہے۔ پس مذکورہ حسابی عمل سے یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ ۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت برآمد ہوئی۔ لٰہذا سال ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت	۲۰ رمضان	۱۹ شوال	۲۰ ذی قعدہ	۲۱ ذی الحجہ	۲۲ محرم ۵۴۹۸ قبل ہجرت
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۲۳ صفر	۲۴ ربیع الاول	۲۶ ربیع الثانی	۲۶ جمادی الاولیٰ	۲۸ جمادی الثانی	۲۸ رجب

اب مثلاً ہمیں ۲۶ اپریل ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ ذی قعدہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہے۔ ۲۶ اپریل= (یکم اپریل+۲۵) ہے، لٰہذا قمری ایام (۲۰+۲۵)=۴۵ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۵-۲۹ دن ذی قعدہ کے)=۱۶ ذی الحجہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہوئی۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لٰہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا گیا۔ اور مثلاً ہمیں ۱۵ ستمبر ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر یکم ستمبر کے نیچے قمری تاریخ ۲۶ ربیع الثانی ۵۴۹۸ قبل ہجرت ہے۔ ۱۵ ستمبر= (یکم ستمبر+۱۴) ہے، لٰہذا قمری ایام (۲۶+۱۴)=۴۰ ہوئے اور قمری تاریخ (۴۰-۳۰ دن ربیع الثانی کے)=۱۰ جمادی الاولیٰ ۵۴۹۸ قبل ہجرت ہوئی۔ ستمبر عیسوی سال کا نواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لٰہذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا گیا۔ دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۵ ستمبر ۴۷۱۳ قبل مسیح کا دن اتوار اور دائمی ہجری تقویم کی رو سے ۱۰ جمادی الاولیٰ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵۴۹۸ قبل ہجرت کا دن بھی اتوار ہی ہے، لہٰذا یہ حسابی تخریج درست ہے۔ دیگر تواریخ کی پڑتال بھی اسی طرح کی جاسکتی ہے اور ایک یا دو دن کے ممکنہ فرق کو دور کیا جاسکتا ہے۔

ب: اسی ضرب وتقسیم کے عمل سے قبل ہجرت تقویم کے مقابل قبل مسیح کی تواریخ معلوم کی جاسکتی ہیں، لیکن اس کے لیے قبل ہجرت قمری سال کے مقابل قبل مسیح سال معلوم کرنا ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر تین سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کی جائے۔ البتہ ہر ۴۹۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا، (کیوں کہ ۱۰۰ قمری سالوں کے عیسوی سال ٹھیک ۹۷ سال نہیں ہوتے، بل کہ ان میں ۰۲۰۴ء سال کا اضافہ بھی ہوتا ہے، لہٰذا (اتقسیم ۰۲۰۴ء)×۱۰۰=۴۹۰۱ء۹ یعنی کوئی ۴۹۰۰ قمری سالوں کے بعد عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ ہوگا)۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کیے جائیں۔ مثلاً ہمیں ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال مطلوب ہے۔ ۵۴۹۹ میں ۵۴۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی (۳×۵۴)=۱۶۲ سال کی اور باقی ماندہ ۹۹ قمری سالوں میں ہر ۳۳ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کے حساب سے تین سال کی یعنی (۱۶۲+۳)= ۱۶۵ سال کی کمی ہوگی، لیکن ہر ۴۹۰۰ قمری سال پر چوں کہ عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا، لہٰذا ۵۴۹۹ قمری سالوں کو عیسوی سالوں میں لانے کے لیے ان سے ۱۶۴ سال کم کرنے ہوں گے۔ یوں عیسوی سال (۵۴۹۹-۱۶۴)=۵۳۳۵ ہوئے۔ ان سے مزید ۶۲۲ سال کم کرنے سے ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے مقابل قبل مسیح سال (۵۳۳۵-۶۲۲)= ۴۷۱۳ قبل مسیح برآمد ہوا۔ ہم ابھی اوپر سال ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال کی جدول پیش کر چکے ہیں، جس سے معلوم ہو رہا ہے کہ سال ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے شعبان سے پہلے کے مہینے اس سے پہلے کے سال یعنی سال ۴۷۱۴ قبل مسیح میں گزر چکے ہیں۔ یکم جنوری ۴۷۱۳ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۱۹ شعبان ۵۴۹۹ قبل ہجرت تھی، اس لیے یکم جنوری ۴۷۱۴ قبل مسیح کو قمری تاریخ گیارہ دن کی کمی اور ایک سال کی زیادتی سے ۸ شعبان ۵۵۰۰ قبل ہجرت ہوئی۔ لہٰذا سال ۴۷۱۴ قبل مسیح کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۴۷۱۴ قبل مسیح	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون
۸ شعبان ۵۵۰۰ قبل ہجرت	۹ رمضان	۸ شوال	۹ ذی قعدہ	۱۰ ذی الحجہ	۱۱ المحرم ۵۴۹۹ قبل ہجرت
یکم جولائی	یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر
۱۲ صفر	۱۳ ربیع الاول	۱۵ ربیع الثانی	۱۵ جمادی الاولیٰ	۱۷ جمادی الثانی	۱۷ رجب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سال ۴۱۳ء قبل مسیح اور سال ۴۱۴ء قبل مسیح والی مذکورہ دونوں جداول کو دیکھنے سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ ان میں سال ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے محرم تا ذی الحجہ سب کے سب مہینے، سال ۵۴۹۸ قبل ہجرت اور سال ۵۵۰۰ قبل ہجرت کے کچھ مہینے آ گئے ہیں۔ اب مثلاً ہمیں یکم رجب ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۴۱۴ء قبل مسیح والی جدول میں یکم نومبر کے نیچے قمری تاریخ ۱۷ جمادی الثانی ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہے۔ نومبر عیسوی سال کا گیارھواں یعنی طاق نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۳۰ دن کا لیا جائے گا۔ پس اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم رجب ۵۴۹۹ قبل ہجرت (۳۲-۱۷)= ۱۵ نومبر ۴۱۴ء قبل مسیح ہوئی۔ اور مثلاً ہمیں یکم ذی الحجہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تاریخ مطلوب ہے۔ اوپر سال ۴۱۳ء قبل مسیح والی جدول میں یکم اپریل کے نیچے قمری تاریخ ۲۰ ذی قعدہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت ہے۔ اپریل عیسوی سال کا چوتھا یعنی جفت نمبر شمار والا مہینہ ہے، لہٰذا اس کے مقابل قمری مہینہ ۲۹ دن کا لیا جائے گا۔ یوں اگلے قمری مہینے کی پہلی تاریخ یعنی یکم ذی الحجہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت (۳۱-۲۰)= ۱۱ اپریل ۴۱۳ء قبل مسیح ہوئی۔ دائمی ہجری تقویم کی رو سے یکم ذی الحجہ ۵۴۹۹ قبل ہجرت کا دن جمعرات اور دائمی عیسوی تقویم کی رو سے ۱۱ اپریل ۴۱۳ء قبل مسیح کا دن بھی جمعرات ہی برآمد ہوتا ہے، لہٰذا یہ حسابی تخریج درست ہے۔ اسی طرح دیگر تواریخ کی بھی پڑتال کی جا سکتی ہے۔

جیولین عیسوی تقویم کے مہینوں کے مقابل ہجری تقویم کی صرف تواریخ معلوم کرنا

متعلقہ عیسوی سال کو ۱۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ عیسوی سال لیے جائیں اور اگر ۱۹ پر تقسیم پوری ہو جائے تو باقی ماندہ سال ۱۹ ہی سمجھے جائیں۔ باقی ماندہ سالوں کے عدد کو گیارہ سے ضرب دی جائے، اس سے قمری ایام برآمد ہوں گے۔ ان میں مزید ۶ دن قانون کے جمع کیے جائیں۔ عیسوی سال کی صدی کا جو عدد ہو، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا جائے اور اس حاصل قسمت کو بھی دنوں کی سابقہ تعداد میں جمع کر دیا جائے۔ حاصل جمع اگر ۳۰ سے زائد ہو تو اسے ۳۰ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ عدد لیا جائے، اگر تقسیم پوری ہو جائے تو باقی ماندہ عدد ۳۰ ہی سمجھا جائے گا۔ یہ باقی ماندہ عدد متعلقہ عیسوی سال کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ کو ظاہر کرے گا۔ مثلاً ہمیں سال ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کی یکم جنوری کے مقابل ہجری تاریخ مطلوب ہے۔ ۱۴۸۵ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ عدد = ۳، (۳×۱۱)+۶ = ۳۹ دن، سال ۱۴۸۵ عیسوی کا صدی کا عدد ۱۴ ہے، اسے تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو ''۴'' ہوا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسے دنوں کی مذکورہ تعداد ۳۹ دنوں میں جمع کیا تو دنوں کی میزان ۴۳ دن ہوئی۔ انہیں ۳۰ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ عدد لیا جو ۱۳ ہے۔ یعنی یکم جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۱۳ تھی، لہٰذا سال ۱۴۸۵ عیسوی کے مہینوں کے مقابل قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۴۸۵ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ ۱۴۸۶ (عیسوی)	
۱۸	۲۰	۲۰	۲۲	۲۲	۲۴	

اور مثلاً ہمیں سال ۱۳۹۷ عیسوی جیولین کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے، ۱۳۹۷ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ = ۱۰ ہے، (۱۰×۱۱)+۶=۱۱۶ دن، سال ۱۳۹۷ عیسوی کے صدی کے عدد ۱۳ کو تین پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو ''۴'' ہوا۔ اسے بھی دنوں کی مذکورہ تعداد میں جمع کرنے سے دنوں کی میزان ۱۲۰ دن ہوئی۔ ۱۲۰ دنوں کو ۳۰ پر تقسیم کرنے سے تقسیم پوری ہو جاتی ہے، لہٰذا باقی ماندہ ۳۰ ہی سمجھا جائے گا۔ پس یکم جنوری ۱۳۹۷ عیسوی جیولین کو قمری تاریخ ۳۰ تھی، لہٰذا قمری تواریخ کی چال یوں ہوگی:

یکم جنوری ۱۳۹۷ عیسوی جیولین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۳۰	۱	۲۹/۳۰	۱	۲	۳	۴
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ (۱۳۹۸عیسوی)	
۵	۷	۷	۹	۹	۱۱	

چوں کہ اس چال میں قمری مہینوں اور سالوں کو ملحوظ نہیں رکھا گیا، لہٰذا کسی بھی عیسوی مہینے کی ''۲'' تاریخ کو چال میں شامل کرنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئی۔

گریگورین عیسوی تقویم کے مہینوں کے مقابل ہجری تقویم کی صرف تواریخ معلوم کرنا

گریگورین عیسوی تقویم ہی آج کل چل رہی ہے۔ اس تقویم کے کسی بھی سال کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ متعلقہ عیسوی سال کو ۱۹ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ عدد لیا جائے، اگر تقسیم پوری ہو جائے تو باقی ماندہ ۱۹ ہی سمجھا جائے۔ باقی ماندہ عدد کو گیارہ سے ضرب دے کر اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں قانون کے مزید ۸ دن جمع کیے جائیں۔ عیسوی سال کے صدی کے عدد کو بالترتیب تین اور چار پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا جائے۔ حاصل قسمت کے ان دونوں اعداد کو باہم جمع کر کے صدی کے عدد سے تفریق کیا جائے۔ حاصل تفریق کو دنوں کی سابقہ مجموعی تعداد سے منہا کر دیا جائے۔ حاصل تفریق سے جو عدد برآمد ہوگا، وہ متعلقہ عیسوی سال کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ کو ظاہر کرے گا۔ اگر یہ حاصل تفریق ۳۰ سے زائد ہو تو اسے ۳۰ تقسیم کر کے باقی ماندہ عدد لیا جائے گا۔ اگر ۳۰ پر تقسیم پوری ہو جائے تو باقی ماندہ ۳۰ ہی سمجھا جائے گا۔ مثلاً ہمیں ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کی یکم جنوری کے مقابل قمری تاریخ مطلوب ہے۔ ۱۹۴۷ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ عدد = ۹، (۹×۱۱) + ۸ = ۱۰۷ دن، سال ۱۹۴۷ عیسوی کا صدی کا عدد ۱۹ ہے۔ اسے تین اور چار پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت بہ حذف کسر بالترتیب ۶، اور چار حاصل ہوا۔ ان کے مجموعے ''۱۰'' کو صدی کے عدد ۱۹ سے تفریق کرنے سے حاصل تفریق ۹ ہوا۔ اسے دنوں کی مذکورہ تعداد ۱۰۷ سے تفریق کرنے سے حاصلِ تفریق ''۹۸'' ہوا۔ اسے ۳۰ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ عدد لیا تو ''۸'' ہوا۔ پس یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین کو قمری تاریخ ۸ برآمد ہوئی، لہٰذا قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۱۹۴۷ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۸	۹	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ (۱۹۴۸ عیسوی)	
۱۳	۱۵	۱۵	۱۷	۱۷	۱۹	

اور مثلاً ہم یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کے مقابل قمری تاریخ معلوم کرتے ہیں، ۲۰۱۴ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ = صفر، یعنی تقسیم پوری ہوگئی، لہٰذا ہم باقی ماندہ عدد ۱۹ ہی لیں گے، (۱۹×۱۱) + ۸ = ۲۱۷ دن، سال ۲۰۱۴ عیسوی کا صدی کا عدد ۲۰ ہے۔ اسے تین اور چار پر تقسیم کر کے حاصل قسمت بہ حذف کسر لیا تو بالترتیب ۶، اور ۵ ہوا۔ انہیں جمع کر کے صدی کے عدد ۲۰ سے تفریق کیا تو حاصل تفریق (۲۰-۱۱) = ۹ ہوا۔ اسے دنوں کی سابقہ میزان ۲۱۷ سے تفریق کیا تو دنوں کی تعداد (۲۱۷-۹) = ۲۰۸ دن ہوئی۔ انہیں ۳۰ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ لیا تو ۲۸ ہوا۔ یعنی یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین کو قمری تاریخ ۲۸ ہوئی، لہٰذا قمری تواریخ کی چال حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۰۱۴ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۸	۲۹	۲۸	۲۹	۳۰	۱	۲
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ (۲۰۱۵ عیسوی)	
۳	۵	۵	۷	۷	۹	

اور مثلاً ہم سال ۲۷۹۰ عیسوی کے مقابل قمری تواریخ معلوم کرتے ہیں، ۲۷۹۰ تقسیم ۱۹ کا باقی ماندہ=۱۶، (۱۶×۱۱)+۸=۱۸۴ دن، سال ۲۷۹۰ کا صدی کا عدد ۲۷ ہے۔ اسے تین پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت ۹ ہوا اور ۴ پر تقسیم کرنے سے حاصل قسمت بہ حذف کسر ۶ ہوا۔ ان دونوں کو جمع کر کے صدی کے عدد ۲۷ سے تفریق کیا تو حاصل تفریق (۲۷-۱۵)=۱۲ ہوا۔ اسے دنوں کی سابقہ تعداد ۱۸۴ دنوں سے تفریق کیا تو حاصل تفریق (۱۸۴-۱۲)=۱۷۲ ہوا۔ اسے ۳۰ پر تقسیم کر کے باقی ماندہ لیا تو ۲۲ ہوا۔ پس یکم جنوری ۲۷۹۰ عیسوی گریگورین کے مقابل قمری تاریخ ۲۲ برآمد ہوئی، لہٰذا قمری تواریخ کی جدول حسبِ قواعد یوں مرتب ہوگی:

یکم جنوری ۲۷۹۰ عیسوی گریگورین	یکم فروری	یکم مارچ	یکم اپریل	یکم مئی	یکم جون	یکم جولائی
۲۲	۲۳	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
یکم اگست	یکم ستمبر	یکم اکتوبر	یکم نومبر	یکم دسمبر	یکم جنوری سال آئندہ (۲۷۹۱ عیسوی)	
۲۷	۲۹	۲۹	۱	۱	۳	

مذکورہ بالا تمام تواریخ کا رویت ہلال پر مبنی حقیقی قمری تواریخ سے بعض اوقات ایک دن کا اور کبھی دو دن کا فرق ہو سکتا ہے۔

عیسوی تقویم

الف: عیسوی سالوں کے مقابل ہجری سال معلوم کرنا

اگر عیسوی سالوں کے مقابل کسور اعشاریہ میں پڑے بغیر صرف ہجری سال مقصود ہوں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں تین سال کا اور باقی ماندہ عیسوی سالوں میں ہر ۳۲ سال پر قمری سالوں میں ایک سال کا اضافہ کیا جائے۔ نیز ہر ۱۴۰۰ عیسوی سالوں پر بھی قمری سالوں میں مزید ایک سال کا اضافہ کیا جائے۔ اس حسابی عمل سے جو قمری سال برآمد ہوں، ان سے ۶۴۰ سال تفریق کیے جائیں۔ مثلاً ہم سال ۱۲۳۳ عیسوی کو لیتے ہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۲۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = (۳×۱۲) = ۳۶ سال

باقی ماندہ ۳۳ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = ایک سال

مذکورہ حساب سے ۱۲۳۳ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۱۲۳۳ + ۳۷) = ۱۲۷۰ سال

پس ۱۲۳۳ عیسوی کے مقابل ہجری سال = (۱۲۷۰-۶۴۰) = ۶۳۰ ہجری

اور مثلاً ہم ۱۷۵۲ عیسوی کو لیتے ہیں:

۱۷۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = (۳×۱۷) = ۵۱ سال

باقی ماندہ ۵۲ سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = ایک سال

۱۴۰۰ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ = ایک سال

مذکورہ حساب سے ۱۷۵۲ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۱۷۵۲+۵۳) = ۱۸۰۵ سال

پس ۱۷۵۲ عیسوی کے مقابل ہجری تقویم کا سال = (۱۸۰۵-۶۴۰) = ۱۱۶۵ ہجری

اور مثلاً ہم ۱۹۸۷ عیسوی کو لیتے ہیں:

۱۹۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = (۳×۱۹) = ۵۷

۸۷ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = دو سال

۱۴۰۰ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ = ایک سال

مذکورہ حساب سے ۱۹۸۷ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۱۹۸۷+۶۰) = ۲۰۴۷ سال

پس ۱۹۸۷ عیسوی کے مقابل ہجری تقویم کا سال = (۲۰۴۷-۶۴۰) = ۱۴۰۷ ہجری

اور مثلاً ہم سال ۲۰۱۵ عیسوی کو لیتے ہیں:

۲۰۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = (۳×۲۰) = ۶۰ سال

۱۵ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = صفر سال

۱۴۰۰ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ = ایک سال

مذکورہ حساب سے ۲۰۱۵ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۲۰۱۵ + ۶۱) = ۲۰۷۶ سال

پس ۲۰۱۵ عیسوی کے مقابل ہجری تقویم کا سال = (۲۰۷۶-۶۴۰) = ۱۴۳۶ ہجری

اور مثلاً ہم سال ۴۰۰۰ عیسوی کو لیتے ہیں:

۴۰۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = (۳×۴۰) = ۱۲۰ سال

۱۴۰۰ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ = دو سال

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مذکورہ حساب سے ۴۰۰۰ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۴۰۰۰+۱۲۲) = ۴۱۲۲ سال

پس ۴۰۰۰ عیسوی کے مقابل ہجری تقویم کا سال = (۴۱۲۲-۶۴۰) = ۳۴۸۲ ہجری

ب: مثبت سمت کے عیسوی سالوں کے مقابل قبل ہجرت سال معلوم کرنا

یکم محرم ۱ ہجری کو عیسوی تاریخ ۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین تھی، لہٰذا یکم جنوری ۱ عیسوی جیولین سے ۱۵ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین تک کی مدت کے مقابل قمری تقویم کے قبل ہجرت سال ہی ہو سکتے ہیں۔ ایسے عیسوی سالوں کے مقابل متعلقہ قبل ہجرت سال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں تین سال کا اور باقی ماندہ عیسوی سالوں میں ہر ۳۲ سال پر قمری سالوں میں ایک سال کا اضافہ کیا جائے۔ اس طریقے سے جو قمری سال برآمد ہوں، انہیں ۶۴۱ سے تفریق کیا جائے۔ مثلاً ہم سال ۵۶۹ عیسوی کو لیتے ہیں:

۵۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = (۳×۵) = ۱۵ سال

۶۹ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = دو سال

مذکورہ حساب سے ۵۶۹ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۵۶۹+۱۷) = ۵۸۶ سال

پس سال ۵۶۹ عیسوی کے مقابل قمری تقویم کا قبل ہجرت سال = (۶۴۱-۵۸۶) = ۵۵ قبل ہجرت

اور مثلاً ہم سال ۶۲۱ عیسوی کو لیتے ہیں:

۶۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = (۳×۶) = ۱۸ سال

۲۱ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = صفر سال

مذکورہ حساب سے ۶۲۱ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۶۲۱+۱۸) = ۶۳۹

پس ۶۲۱ عیسوی کے مقابل قمری تقویم کا قبل ہجرت سال = (۶۴۱-۶۳۹) = ۲ قبل ہجرت

ج: قبل مسیح سالوں کے مقابل قبل ہجرت سال معلوم کرنا

یکم جنوری ۱ قبل مسیح کو قمری تاریخ ۵ جمادی الاولیٰ ۶۴۲ قبل ہجرت تھی تو ظاہر ہے کہ اس سے پہلے کے قبل مسیح سالوں کے مقابل بھی قمری تقویم بہرحال قبل ہجرت ہی ہوسکتی ہے۔ کسی بھی قبل مسیح سال کے مقابل قبل ہجرت سال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں تین سال کا اور باقی ماندہ عیسوی سالوں میں ہر ۳۲ سال پر قمری سالوں میں ایک سال کا اضافہ کیا جائے، اگر ۳۲ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ عیسوی سال [illegible] سے زائد ہوں تو قمری سالوں میں مزید ایک سال کا اضافہ ہوگا۔ نیز

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہر ۱۴۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں بھی مزید ایک سال کا اضافہ کرنا ہوگا۔ اس طریقے سے جو قمری سال برآمد ہوں، ان میں مزید ۶۴۱ سالوں کو جمع کیا جائے، کیوں کہ یہ منفی سمت کے (یعنی قبل ہجرت) سال ہیں۔ مثلاً ہم سال ۴۷۱۳ قبل مسیح کو لیتے ہیں:

۴۷۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = (۴۷ × ۳) = ۱۴۱ سال

۱۳ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = صفر سال

۱۴۰۰ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ = تین سال

مذکورہ حساب سے ۴۷۱۳ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۴۷۱۳ + ۱۴۴) = ۴۸۵۷ سال

پس ۴۷۱۳ قبل مسیح کے مقابل قمری تقویم کا قبل ہجرت سال = (۴۸۵۷ + ۶۴۱) = ۵۴۹۸ قبل ہجرت

اور مثلاً ہم سال ۳۷۶۱ قبل مسیح کو لیتے ہیں:

۳۷۰۰ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = (۳۷ × ۳) = ۱۱۱ سال

۶۱ عیسوی سالوں پر قمری سالوں میں اضافہ = ایک سال

۱۴۰۰ عیسوی سالوں کے حساب سے مزید اضافہ = دو سال

مذکورہ حساب سے ۳۷۶۱ عیسوی سالوں کے قمری سال = (۳۷۶۱ + ۱۱۴) = ۳۸۷۵ سال

چوں کہ ۶۱ کو ۳۲ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ عیسوی سال ۲۹ ہوتے ہیں اور یہ ۲۰ سے زائد ہیں لہٰذا قمری سالوں میں مزید ایک سال کا اضافہ ہونا چاہیے یعنی قمری سال ۳۸۷۶ ہوئے۔

پس ۳۷۶۱ قبل مسیح کے مقابل قمری تقویم کا قبل ہجرت سال = (۳۸۷۶ + ۶۴۱) = ۴۵۱۷ قبل ہجرت

ریاضی داں حضرات کے لیے

اصحاب کہف کی غار میں قیام کی مدت کے متعلق سورۂ کہف میں ہے کہ وہ غار میں تین سو سال رہے اور لوگوں نے ان میں نو سال اور بڑھا دیے۔ یہ تین سو شمسی اور تین سو نو قمری سال ہیں۔ یعنی ہر سو شمسی سالوں پر قمری سالوں میں تین سال بڑھ جاتے ہیں۔ چناں چہ اعشاری نظام پر مبنی تحویلی قواعد کے تحت ۱۰۰ شمسی سالوں کے قمری سال (۱۰۰ ÷ ۰٫۹۷۰۲۰۴) = ۱۰۳٫۰۷۱۱ سال ہوتے ہیں۔ یعنی (۱ ÷ ۰٫۰۷۱۱) × ۱۰۰ = ۱۴۰۶٫۴، بہ الفاظِ دیگر چودہ سو شمسی سالوں پر قمری سالوں میں مزید ایک سال کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ۳۲ شمسی سالوں کے قمری سال (۳۲ ÷ ۰٫۹۷۰۲۰۴) = ۳۲٫۹۸ یعنی بہ تکمیل کسر ۳۳ سال ہوتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں۔ مذکورہ بالا قواعد میں ان ہی امور کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

ہجری تقویم

الف: ہجری سالوں کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا

اگر کسور اعشاریہ میں پڑے بغیر ہجری سالوں کے مقابل عیسوی سال معلوم کرنا ہوتو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی ہوگی۔ اگر ۳۳ پر تقسیم کرنے سے باقی ماندہ ہجری سال ۲۰ سے زائد ہوں تو عیسوی سالوں میں مزید ایک سال کی کمی ہوگی نیز قمری سالوں میں ہر ۴۵۰۰ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں۔ ان میں مزید ۶۲۲ جمع کیے جائیں۔ مثلاً ہم سال ۶۷۵ ہجری کو لیتے ہیں:

۶۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = (۳×۶) = ۱۸ سال

۷۵ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = دو سال

مذکورہ حساب سے ۶۷۵ قمری سالوں کے عیسوی سال = (۶۷۵-۲۰) = ۶۵۵ سال

پس ۶۷۵ ہجری کے مقابل عیسوی تقویم کا سال = (۶۵۵+۶۲۲) = ۱۲۷۷ عیسوی

اور مثلاً ہم ۱۴۳۶ ہجری کو لیتے ہیں:

۱۴۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = (۳×۱۴) = ۴۲ سال

۳۶ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = ایک سال

مذکورہ حساب سے ۱۴۳۶ قمری سالوں کے عیسوی سال = (۱۴۳۶-۴۳) = ۱۳۹۳ سال

پس ۱۴۳۶ ہجری کے مقابل عیسوی تقویم کا سال = (۱۳۹۳+۶۲۲) = ۲۰۱۵ عیسوی

اور مثلاً ہم ۳۴۸۲ ہجری کو لیتے ہیں:

۳۴۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = (۳×۳۴) = ۱۰۲ سال

۸۲ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = دو سال

مذکورہ حساب سے ۳۴۸۲ قمری سالوں کے عیسوی سال = (۳۴۸۲-۱۰۴) = ۳۳۷۸ سال

پس ۳۴۸۲ ہجری کے مقابل عیسوی تقویم کا سال = (۳۳۷۸+۶۲۲) = ۴۰۰۰ عیسوی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور مثلاً ہم ۹۰۰۰ ہجری کو لیتے ہیں :۔

۹۰۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = (۳×۹۰) = ۲۷۰ سال

۴۵۰۰ قمری سالوں کے حساب سے عیسوی سالوں میں اضافہ = دو سال

مذکورہ حساب سے ۹۰۰۰ قمری سالوں کے عیسوی سال = (۹۰۰۰-۲۶۸) = ۸۷۳۲ سال

پس ۹۰۰۰ ہجری کے مقابل عیسوی تقویم کا سال (۸۷۳۲+۶۲۲) ۹۳۵۴ عیسوی

ب: قبل ہجرت سالوں کے مقابل مثبت سمت کے عیسوی سال معلوم کرنا

۱۶ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین کو ہجری تقویم کا آغاز ہوا، لہٰذا ''ا'' عیسوی جیولین سے ۱۵ جولائی ۶۲۲ عیسوی جیولین تک کی مدت میں اس کے مقابل قمری تقویم قبل ہجرت (منفی سمت میں) کی ہوسکتی ہے۔اس مدت کے قبل ہجرت سالوں کے مقابل متعلقہ عیسوی سال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں میں ہر ۳۳ سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی کی جائے۔اس طریقے سے جو عیسوی سال برآمد ہوں، انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا جائے۔مثلاً ہم سال ۵۹۴ قبل ہجرت کو لیتے ہیں:

۵۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = (۳×۵) = ۱۵ سال

۹۴ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = ۲ سال

مذکورہ حساب سے ۵۹۴ قمری سالوں کے عیسوی سال = (۵۹۴-۱۷) = ۵۷۷ سال

پس ۵۹۴ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تقویم کا سال = (۶۲۳-۵۷۷) = ۴۶ عیسوی

اور مثلاً ہم سال ۵۵ قبل ہجرت کو لیتے ہیں۔ یہاں سیکڑے کا کوئی عدد ہے ہی نہیں۔ ۵۵ قمری سالوں پر ہر ۳۳ سال پر ایک سال کی کمی کے حساب سے عیسوی سالوں میں کمی ایک سال کی ہی ہوگی یعنی ۵۵ قمری سالوں کے عیسوی سال ۵۴ ہوئے۔انہیں ۶۲۳ سے تفریق کیا تو ۵۵ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تقویم کا سال (۶۲۳-۵۴) = ۵۶۹ عیسوی ہوا۔

ج: قبل ہجرت سالوں کے مقابل قبل مسیح سال معلوم کرنا

ا عیسوی جیولین سے پہلے کے تمام سال قبل مسیح سال کہلاتے ہیں۔ظاہر ہے کہ ان کے مقابل قمری تقویم کے سال بھی قبل ہجرت ہی ہوسکتے ہیں۔کسی بھی قبل ہجرت سال کے مقابل قبل مسیح سال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر سو قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں تین سال کی اور باقی ماندہ قمری سالوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں ہر ۳۳ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کمی کی جائے۔ لیکن ہر ۴۹۰۰ قمری سال پر عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ اس حسابی عمل سے جو عیسوی سال برآمد ہوں ان سے مزید ۶۲۲ سال تفریق کیے جائیں۔ مثلاً ہم سال ۲۰۷۸ قبل ہجرت کو لیتے ہیں:

۲۰۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = (۳×۲۰) ۶۰ سال

۷۸ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = دو سال

مذکورہ حساب سے ۲۰۷۸ قمری سالوں کے عیسوی سال = (۲۰۷۸-۶۲) ۲۰۱۶ سال

پس ۲۰۷۸ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تقویم کا قبل مسیح سال = (۲۰۱۶ - ۶۲۲) = ۱۳۹۴ قبل مسیح

اور مثلاً ہم سال ۴۵۱۷ قبل ہجرت کو لیتے ہیں:

۴۵۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = (۳×۴۵) = ۱۳۵ سال

۱۷ قمری سالوں کے عیسوی سالوں میں کمی = صفر سال

مذکورہ حساب سے ۴۵۱۷ قمری سالوں کے عیسوی سال = (۴۵۱۷-۱۳۵) = ۴۳۸۲ سال

پس ۴۵۱۷ قبل ہجرت کے مقابل عیسی تقویم کا قبل مسیح سال = (۴۳۸۲-۶۲۲) = ۳۷۶۰ قبل مسیح

اور مثلاً ہم سال ۵۴۹۹ قبل ہجرت کو لیتے ہیں:

۵۴۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = (۳×۵۴) = ۱۶۲ سال

۹۹ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں کمی = تین سال

۴۹۰۰ قمری سالوں کے حساب سے عیسوی سالوں میں اضافہ = ایک سال

مذکورہ حساب سے ۵۴۹۹ قمری سالوں کے عیسوی سال = (۵۴۹۹-۱۶۴) = ۵۳۳۵ سال

پس ۵۴۹۹ قبل ہجرت کے مقابل عیسوی تقویم کا قبل مسیح سال = (۵۳۳۵-۶۲۲) = ۴۷۱۳ قبل مسیح

ریاضی دان حضرات کے لیے

اعشاری نظام پر مبنی تحویلی قواعد کی رو سے ۱۰۰ قمری سالوں کے جیولین عیسوی سال (۱۰۰× ۰۲۰۴ء۹۷) = ۰۲۰۴ء۹۷ ہوتے ہیں۔ یعنی ہر سو قمری سالوں پر جیولین عیسوی سالوں میں تین سال کی کمی ہوگی لیکن (اتقسیم ۰۲۰۴ء)×۱۰۰ = ۴۹۰۱ء۹۶ یعنی تقریباً ۴۹۰۰ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ اسی طرح ۱۰۰ قمری سالوں کے گریگورین عیسوی سال (۱۰۰× ۰۲۲۴ء۹۷) = ۰۲۲۴ء۹۷ سال ہوتے ہیں یعنی ہر سو قمری سالوں پر گریگورین عیسوی سالوں میں تین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سال کی کمی ہوگی، لیکن (اتقسیم ۰ء۰۲۲۴)×۱۰۰= ۴۴۶۴ء۲ یعنی تقریباً ۴۵۰۰ قمری سالوں پر گریگورین عیسوی سالوں میں ایک سال کا اضافہ بھی ہوگا۔ ۳۳ قمری سالوں کے جیولین عیسوی سال (۳۳× ۰ء۹۷۰۲۰۴) = ۳۲ء۰۱ سال اور ۳۳ قمری سالوں کے گریگورین عیسوی سال بھی (۳۳× ۰ء۹۷۰۲۲۴)= ۳۲ء۰۱ ہی ہوتے ہیں، یعنی ہر ۳۳ قمری سالوں پر عیسوی سالوں میں ایک سال کی کمی ہوگی۔ مندرجہ بالا قواعد میں ان ہی امور کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ تحویلی قواعد میں عیسوی سالوں کو ۳۲ پر تقسیم کرنا اور قمری سالوں کو ۳۳ پر تقسیم کرنا ہی کافی نہیں۔

تحویل کا یہ عمل اتنا آسان اور سادہ نہیں جیسا کہ بعض تقویم نگار حضرات کو سخت غلط فہمی ہوئی ہے، چناں چہ مولانا عبدالقدوس ہاشمی کی ''تقویم تاریخی'' (طبع دوم ۱۹۸۷ء۔ ادارہ تحقیقات اسلامی۔ اسلام آباد) کے تمہیدی صفحات میں قبل ہجرت سالوں کے مقابل قبل مسیح سالوں کی جو جدول دی گئی ہے وہ تقریباً ساری کی ساری غلط اور مغالطہ انگیز ہے۔ بعض تقویم نگار حضرات کا یہ خیال بھی درست نہیں کہ عیسوی تقویم کو ہجری تقویم میں لانے کے لیے اعشاری نظام پر مبنی قواعد کی تشکیل ہو ہی نہیں سکتی، چناں چہ مولانا عبد الرحمٰن کیلانی کا تقویم پر اپنی کتاب ''الشمس والقمر بحسبان'' کے پانچویں باب میں یہ لکھنا درست نہیں کہ اس طریقے سے صرف ہجری تاریخ کو عیسوی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے، عیسوی کو ہجری میں نہیں بدلا جا سکتا۔ کسور میں پڑے بغیر ہجری کو عیسوی میں اور عیسوی کو ہجری میں بدلنے کے جو طریقے انہوں نے بیان کیے ہیں، ان میں انہوں نے انتہائی طویل و عریض جمع و تفریق، ورضرب و تقسیم کے جو مراحل اختیار کیے ہیں، خاصے مشکل ہونے کی بنا پر بڑی حد تک ناقابل عمل ہیں۔ نیز یہ حسابی قواعد صرف گریگورین عیسوی تقویم تک ہی محدود ہیں۔ جیولین عیسوی تقویم، قبل مسیح اور قبل ہجرت تقویم اور ان کی باہم تحویل کو انہوں نے بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ قاضی منصور پوری نے رحمۃ للعالمین کی دوسری جلد کے آخری باب میں صرف یکم محرم کے مقابل عیسوی تاریخ معلوم کرنے کی جدول پیش فرمائی ہے اس کے ذریعہ تحویل کا عمل نہ صرف بہت محدود، بل کہ خاصا مشکل ہونے کی وجہ سے تقریباً ناقابل عمل ہے۔

اس تبصرے سے ان حضرات کی حاشا وکلا تنقیص مقصود نہیں بل کہ تقویمی اور توقیتی مباحث میں اہل علم کی خوب سے خوب تر کی تلاش میں صحیح رہ نمائی مقصود ہے۔ ہم نے گذشتہ مقالے میں اور مقالۂ ہٰذا میں اعشاری اور غیر اعشاری نظام پر مبنی جو تحویلی قواعد تشکیل دیے ہیں وہ متعلقہ موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں۔ ان قواعد کو حتی الامکان آسان سے آسان تر کرنے کوشش کی گئی ہے۔

ہجری سالوں کے مقابل جو بھی عیسوی سال برآمد ہوا اس کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اکثر و بیشتر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صورتوں میں کسی بھی ہجری سال کے محرم تا ذی الحجہ کے مقابل متعلقہ عیسوی سال کے سارے مہینے نہیں ہوا کرتے بل کہ گذشتہ یا آئندہ عیسوی سال کو بھی ساتھ ملانا پڑتا ہے۔ مثلاً سال ۱۴۳۶ ہجری کے محرم اور صفر کے مہینے سال ۲۰۱۵ عیسوی کے نہیں، بل کہ سال ۲۰۱۴ عیسوی کے مہینوں کے مقابل ہیں۔ بہ الفاظ دیگر سال ۱۴۳۶ ہجری کے مقابل عیسوی سال ۲۰۱۴-۲۰۱۵ عیسوی ہے۔ اسی طرح باقی ہجری سالوں کا بھی اکثر و بیشتر صورتوں میں یہ ہی حال ہے۔ اگر کسی سال محرم کا مہینہ عیسوی جنوری کے مقابل ہو تو ہجری سال کے مقابل ایک ہی عیسوی سال ہوگا، لیکن ۳۳ ہجری سالوں میں دو یا تین سال ہی اس طرح کے ہو سکتے ہیں۔ باقی ماندہ ہجری سالوں کے مقابل ایک عیسوی سال نہیں بل کہ آگے پیچھے متصلاً دو عیسوی سال، ہجری سال کے مقابل ہوا کرتے ہیں۔ یہی حال عیسوی سالوں کا ہے۔ اکثر و بیشتر صورتوں میں عیسوی سال کے مقابل ایک ہی ہجری سال نہیں بل کہ دو سال ہوا کرتے ہیں مثلاً ۲۰۱۵ء عیسوی کے مقابل ہجری سال ۱۴۳۶-۱۴۳۷ ہجری ہے۔

مولانا سید زوار حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ یادگاری خطبات

خطباتِ کراچی

مجموعہ محاضرات

ڈاکٹر محمود احمد غازی

☆ اسلام اور مغرب، موجودہ صورت حال، امکانات، تجاویز

☆ اسلامی شریعت، مقاصد وحکمت

☆ اسلامی سزاؤں کا تصور اور مغربی قوانین، ایک تقابل

☆ علم سیرت اور مستشرقین

صفحات: ۳۰۴ قیمت: ۲۵۰ روپے

اے، ۴/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی۔ فون: 36684790

E-mail: info@rahet.org www.rahet.org

© rasailojaraid.com